اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم

(تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

جلد دوم

ڈاکٹر محمود علی انجم

(مصنف، محقق، پبلشر، ایڈیٹر)

- سابق پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد
- مرکزی نائب صدر بزمِ فکرِ اقبال، انٹرنیشنل
- صدر بزم علم وعرفان، پاکستان
- صدر ایجوکیٹرز اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن (رجسٹرڈ)
- ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' (رجسٹرڈ، منظور شدہ)
- ریسرچ سکالر (اسلامیات، تصوف، اقبالیات، اردو، نفسیات وروحی علوم)

نورِ ذات پبلشرز، لاہور، پاکستان

بسم اللہ الرحمن الرحیم

جملہ حقوق بحق مصنف کتاب ہذا محفوظ ہیں

نام کتاب:۔	اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم (تحقیقی وتنقیدی جائزہ)۔جلد دوم
تحقیق:۔	ڈاکٹر محمود علی انجم سابق پرنسپل چشتیہ کالج فیصل آباد، نائب صدر بزمِ فکرِ اقبال، پاکستان؛ صدر بزم علم وعرفان، پاکستان؛ صدر ایجوکیٹرز اینڈ لرنرز ویلفیئر آرگنائزیشن (رجسٹرڈ)؛ ایڈیٹر ''ماہنامہ نورِ ذات'' (رجسٹرڈ، منظور شدہ)
نظر ثانی:۔	سر سجاد علی (ایکس ممبر ایف بی آر، ایکس ممبر پنجاب پبلک سروس کمیشن) پروفیسر ڈاکٹر محمد قمر اقبال (بانی وصدر بزمِ فکرِ اقبال، پاکستان) راجہ قاسم محمود، حافظ محمد دلاور (مذہبی سکالر)
کمپوزنگ:۔	حافظ محمد نصیب علی قادری، محمد آصف مغل
طابع:۔	نورِ ذات پبلشرز (شعبہ نشرواشاعت: بزمِ فکرِ اقبال، پاکستان) فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0321-6672557 ای میل:۔ Anjum560@gmail.com/Anjum560@outlook.com
سنِ اشاعت:۔	باراول ۲۰۲۰ء، باردوم ۲۰۲۱ء، بارسوم ۲۰۲۲ء، بار چہارم ۲۰۲۳ء، بار پنجم ۲۰۲۴ء
تعداد:۔	۵۰۰
قیمت:۔	۲۰۰۰ روپے
ملنے کا پتہ:۔	ورلڈ ویو پبلشرز، دکان نمبر 11، الحمد مارکیٹ، فرسٹ فلور، غزنی سٹریٹ، اردو بازار، لاہور فون نمبر / وٹس ایپ نمبر:۔ 0333-3585426 لینڈ لائن: 042-37236426 ای میل:۔ worldviewforum786@gmail.com

راقم الحروف نے ہر ممکن کوشش کی ہے کہ حتی المقدور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لیتے ہوئے حقائق تک رسائی حاصل کر کے انھیں سند اور حوالہ جات کے ساتھ ضبطِ تحریر میں لا کر قارئین کی خدمت میں پیش کرے۔ تاہم، ہر انسانی کوشش کی طرح علمی وادبی کاموں میں بھی غلطی، کوتاہی اور نقص کا امکان رہتا ہے۔ قارئین سے درخواست ہے کہ انھیں اس کتاب میں کسی مقام پر کوئی کمی بیشی وغلطی نظر آئے تو مجھے ضرور مطلع فرمائیں تا کہ آئندہ اشاعت میں ان کی قیمتی آرا سے استفادہ کیا جا سکے۔

والله الموفق و هو الهادی الی سواء السبیل. اللهم تقبل منا انک انت السمیع العلیم. الحمد لله رب العالمین.

کتاب دوستی

کامیاب زندگی گزارنے کے لیے زندگی کا مقصد اور اسے گزارنے کا طریقہ جاننے اور سمجھنے کی ضرورت ہے۔اس مقصد کے لیے بہترین مخلوق کا رُوپ عطا کرنے والے احد و واحد رب تعالیٰ نے انبیا و رُسل پر آسمانی کتابیں اور صحائف نازل فرمائے اور انھیں بطور معلم انسانوں کو تعلیم دینے اور ان کی تربیت کرنے کا فریضہ سرانجام دینے کی ذمہ داری تفویض فرمائی۔کتاب ہر ایک معلم و متعلم کی بنیادی ضرورت ہے۔ایک مسلمان تاحیات معلم اور متعلم کے طور پر زندگی بسر کرتا اور ہر وقت اپنی اور دوسروں کی اصلاح اور فلاح کے لیے مصروف بہ عمل رہتا ہے۔حیات بخش اور حیات افروز علم و ادب پر مشتمل کتابیں ہر فرد کی ضرورت ہیں۔ایسی تحقیقی، مستند کتابیں جو منشائے الٰہی کے مطابق دنیوی اور اُخروی فوز و فلاح کے حصول میں ممد و معاون ہو، ان کا مطالعہ اور ان سے ملنے والی تعلیمات پر عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

اپنے بارے میں، اپنے خالق و مالک کے بارے میں، اس کائنات کے بارے میں، اپنے محبوب حکما، علما، صوفیہ، ادبا اور شعرا کی نگارشات سے استفادہ کرنے کے لیے مطالعہ کی عادت اپنائیں۔

یہ کتاب اسی جذبے کے تحت آپ کو پڑھنے کے لیے پیش کی گئی ہے۔اسے خود بھی پڑھیں اور دوسروں کو بھی پڑھنے کے لیے دیں۔

سُرورِ علم ہے کیفِ شراب سے بہتر		کوئی رفیق نہیں ہے کتاب سے بہتر

محترمی و مکرمی!

____

____

اُمید ہے آپ اس کتاب کا تحفہ پسند فرمائیں گے۔اس کتاب میں علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ کی انگریزی نثر، اس کے اردو تراجم اور انگریزی نثر پر لکھی گئی تحقیقی و تنقیدی کتب میں قرآنی آیات کے دیے گئے ترجمے کا قرآنی آیات سے موازنہ کر کے ترجمے اور حوالہ جات میں بعض مقامات پر موجود کمی بیشی کی نشاندہی کی گئی اور اصلاحات تجویز کی گئی ہیں۔اس کتاب کے مطالعے سے آپ کا تحقیقی و تنقیدی شعور جلا پائے گے۔ان شاءاللہ!

ازطرف:۔ ____

____

تاریخ:۔ ____________________ دن:۔ ____________________

اظہارِ تشکر

وَاللّٰهُ اَخْرَجَكُمْ مِّنْ ۢ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ لَا تَعْلَمُوْنَ شَيْـًٔا وَّجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْـِٕدَةَ لَعَلَّكُمْ تَشْكُرُوْنَ٥

اور اللہ نے تمھیں تمھاری ماؤں کے پیٹ سے (اس حالت میں) باہر نکالا کہ تم کچھ نہ جانتے تھے اور اس نے تمھارے لیے کان اور آنکھیں اور دل بنائے تا کہ تم شکر بجا لاؤ٥ (النحل ۱۶:۷۸)

زیرِ نظر کتاب ''اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم (تحقیقی وتنقیدی جائزہ) جلد دوم'' کی تصنیف و تالیف کی عظیم سعادت حاصل ہونے پر میں ربِ قدیر اور اپنے آقا و مولا نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کا بے حد و انتہا شکر گزار ہوں۔ میں اپنے روحانی اور علمی و ادبی محسنین اور کرم فرماؤں خصوصاً سلطان الفقرا قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، پیر و مرشد حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، اپنے نہایت واجب الاحترام والدِ محترم حاجی محمد یٰسین رحمۃ اللہ علیہ اور والدہ محترمہ کا شکر گزار ہوں جن کی تعلیمات، دعاؤں، توجہ اور شفقت کی بدولت اس کارِ سعادت کی توفیق عطا ہوئی۔ میرے کرم فرما اساتذہ پروفیسر ڈاکٹر ارشاد شاکر اعوان (پی ایچ ڈی اقبالیات) اور پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال (پی ایچ ڈی اقبالیات) نے اس کتاب کا بغور مطالعہ فرما کر اسے بہتر بنانے میں مدد فرمائی۔ میری بیوی (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، بہو (فائزہ حامد) اور بیٹوں (حامد علی انجم اور احمد علی انجم) نے میرے حصے کی ذمہ داریاں سرانجام دے کر، ہر طرح سے میری ضروریات کا خیال رکھ کر مجھے ذہنی و قلبی فراغت کے لمحات حاصل کرنے میں گراں قدر خدمات سرانجام دی ہیں۔ میں ان سب کا تہہ دل سے شکر گزار ہوں۔ میں اپنی اس علمی و ادبی و روحانی کاوش کو ان سے منسوب کرتا ہوں اور دل کی گہرائیوں سے ان کے لیے دعا گو ہوں۔

احقر العباد
طالبِ دعا و منتظرِ آرا
محمود علی انجم
سابق پرنسپل چشتیہ کالج، فیصل آباد

Email: Anjum560@gmail.com
Mobile: 0321-6672557/0323-6672557
Whats App No: 0321-6672557

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اَللّٰھُمَّ صَلِّ عَلٰی مُحَمَّدٍ وَّعَلٰی اٰلِ مُحَمَّدٍ بِعَدَدِ کُلِّ ذَرَّۃٍ مِّائَۃَ اَلۡفَ اَلۡفِ مَرَّۃٍ وَّبَارِکۡ وَسَلِّمۡ ط

انتساب

سید المرسلین، رحمۃ اللعالمین، شفیع المذنبین، نبی کریم رؤف ورحیم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم

تمام انبیا ورسل، امہات المومنین، نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی تمام اولاد پاک، پنجتن پاک، آئمہ مطہرین، معصومین، تمام صحابہ کرام وصحابیات رضوان اللہ علیہم اجمعین، تابعین، تبع تابعین، اولیائے امت نبی کریم صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم، تمام مشائخ عظام، علمائے کرام، تمام مومنین ومومنات، مسلمین ومسلمات، قادری، چشتی، نقشبندی، سہروردی ودیگر تمام سلاسلِ حق کے پیرانِ عظام واہلِ سلسلہ، ساتوں سلطان الفقراء خصوصاً حضرت پیرانِ پیر دستگیر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ، حضرت قبلہ فقیر نور محمد کلاچوی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ غریب النواز خواجہ معین الدین چشتی اجمیری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ قطب الدین بختیار کاکی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ فرید الدین گنج شکر رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ نظام الدین اولیاء رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ صابر پیا رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ بہاؤ الدین نقشبند رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ باقی باللہ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت مجدد الف ثانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ شہاب الدین سہروردی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت بہاؤ الدین زکریا ملتانی رحمۃ اللہ علیہ، شیخ سعدی شیرازی رحمۃ اللہ علیہ، مرشدِ من حضرت قبلہ فقیر عبدالحمید سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد غلام نصیر الدین نصیر رحمۃ اللہ علیہ، فرید العصر میاں علی محمد خاں چشتی نظامی فخری رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد مسعود احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، سرکار میراں بھیکھ رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ محمد علی چشتی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت خواجہ گوہر عبدالغفار چشتی صابری رحمۃ اللہ علیہ، میاں غلام احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، میاں مقبول احمد رحمۃ اللہ علیہ اوران کے اہل وعیال، حضرت میاں علی شیر صدیقی رحمۃ اللہ علیہ، حضرت میاں فریاد احمد چشتی رحمۃ اللہ علیہ، پروفیسر ڈاکٹر محمد افضال انور، پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال، پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر مظفر کاشمیری، پروفیسر ڈاکٹر محمد غلام معین الدین نظامی، ڈاکٹر محمد شفیق، ڈاکٹر محمد اصغر، پروفیسر سلیم صدیقی، استادِ محترم پروفیسر عبداللہ بھٹی، بندہ عاجز اور اِس کی اہلیہ کے والدین (حاجی محمد یٰسین وبیگم یٰسین، میاں لطیف احمد وبیگم میاں لطیف احمد)، بندہ عاجز کی اہلیہ (فوزیہ نسرین انجم)، بیٹی (عروج فاطمہ)، بہو (فائزہ حامد)، بیٹوں (حامد علی انجم، احمد علی انجم)، پوتے (محمد علی انجم)، پوتی (ماہ نور فاطمہ)، بہنوں (مسز یاسمین اختر، مسماۃ ناہید اختر)، برادران (میاں مقصود علی چشتی نصیری، میاں سجاد احمد قادری، میاں فیاض احمد، میاں شہباز احمد، میاں اعجاز احمد، میاں خرم یٰسین، میاں عاصم یٰسین، میاں افتخار احمد، میاں ابرار احمد، میاں عمران احمد، میاں نسیم اختر) اوران کے اہل وعیال، مسٹر ومسز نصیر واہلِ خانہ، مس شمائلہ مشتاق، خالد محمود (خالد بک ڈپو، لاہور)، کاشف حسین گوہر (ہمدرد کتب خانہ)، الطاف حسین گوہر (گوہر سنز پبلی کیشنز)، تمام مسلمان آباؤاجداد، بہن بھائیوں، بیٹوں، بیٹیوں، دامادوں، بہوؤں، نسلِ نو، احباب، رفقا، اساتذہ، تلامذہ، ظاہری وباطنی بلاواسطہ وبالواسطہ محسنین، علمی نسبی، روحانی تعلق رکھنے والے تمام احباب، بندہ عاجز کے چاہنے والوں اوران سب کو جن سے بندہ عاجز کو محبت ہے، تاابدالآباد اس کا ثواب ایصال ہو۔ بندہ عاجز سے جانے انجانے کسی بھی صورت میں ایسے تمام افراد جن کے حقوق کی ادائیگی میں کوتاہی سرزد ہوئی انھیں بھی اس کارِ خیر کا ثواب ایصال ہو اور ذاتِ باری تعالیٰ نبی کریم رؤف ورحیم ﷺ کے صدقے اپنے فضل وکرم سے اسے بطور قضا وکفارہ شمار فرما کر اُن سب کی اور بندہ عاجز کی مغفرت فرمادے۔ (آمین)

وَالَّذِیۡنَ جَآءُوۡ مِنۡۢ بَعۡدِھِمۡ یَقُوۡلُوۡنَ رَبَّنَا اغۡفِرۡلَنَا وَلِاِخۡوَانِنَا الَّذِیۡنَ سَبَقُوۡنَا بِالۡاِیۡمَانِ وَلَا تَجۡعَلۡ فِیۡ قُلُوۡبِنَا غِلًّا لِّلَّذِیۡنَ اٰمَنُوۡا رَبَّنَآ اِنَّکَ رَءُوۡفٌ رَّحِیۡمٌ ۝

اور وہ لوگ (بھی) جو اُن (مہاجرین وانصار) کے بعد آئے (اور) عرض کرتے ہیں: اے ہمارے رب! ہمیں بخش دے اور ہمارے ان بھائیوں کو بھی، جو ایمان لانے میں ہم سے آگے بڑھ گئے اور ہمارے دلوں میں ایمان والوں کے لیے کوئی کینہ اور بغض باقی نہ رکھ۔ اے ہمارے رب! بے شک تو بہت شفقت فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے ۝ الحشر [59:10]

اقبالیاتی تحقیق کا ماہِ نو

محمود علی انجم کو چپائے ہوئے نوالے چبانا ہرگز گوارا نہیں۔ وہ تحقیق کا مردِ میدان ہے اور اپنے لیے ہمیشہ نیا راستہ تلاشتا ہے اور چاہے یہ راستہ کتنا ہی پیچیدہ اور دشوار گزار کیوں نہ ہو وہ ہرگز نہیں گھبراتا اور مسلسل آگے بڑھتا ہی چلا جاتا ہے۔ اُس پر اللہ کا یہ خاص کرم ہے کہ وہ تحقیق کے میدان میں جس کام میں بھی ہاتھ ڈالتا ہے، اُسے اُس کے تمام تر مضمرات سمیت پایہ تکمیل تک پہنچا کر دم لیتا ہے اور وہ چھوٹے موٹے کام پر تو ہاتھ ڈالتا ہی نہیں۔ اپنے لیے ہمیشہ کوئی نیا اور بڑا کام تلاش کرتا ہے۔ اتنا بڑا اور ایسا مشکل کام کہ جس سے بڑے بڑے محققین کنی کترا کر گزر جاتے ہیں۔ محمود علی انجم نے اتنے بڑے بڑے کام تن تنہا کر ڈالے ہیں کہ جو بڑے بڑے ادارے برسوں میں نہ کر سکے۔ اس کی معرکۃ الارا کتابیں، 'پیامِ مشرق کی شروح اور تراجم کا تحقیقی وتنقیدی'، 'نورِ عرفان جلد اول و دوم)'، اُس کا پی ایچ ڈی کا مقالہ 'ڈاکٹر محمد ریاض کی علمی و ادبی خدمات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ' اور اب یہ کتاب 'اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم (تحقیقی وتنقیدی جائزہ)' اس دعوے پر دال ہیں۔

محمود علی انجم کی یہ کتاب تحقیق کا ایک ایسا شاہکار ہے کہ جس کی جتنی بھی تعریف کی جائے کم ہے۔ اقبال کی انگریزی نثر بالخصوص خطبات پر، اُن کی اہمیت کے پیش نظر اب تک بہت کچھ لکھا جا چکا ہے۔ خطبات کے کثیر تعداد میں تراجم ہو چکے ہیں۔ خطبات کی تشریح و توضیح پر مبنی کتب ومقالات بھی خاصی تعداد میں موجود ہیں۔ اس حوالے سے تنقیدی کتب ومقالات بھی لکھے گئے ہیں۔ جبکہ پروفیسر سعید احمد شیخ نے ان خطبات پر انتہائی وقیع، شاندار عالمانہ اور محققانہ حواشی وتعلیقات لکھ کر اقبالیات کے میدان میں نابغہ کی حیثیت اختیار کر لی۔ مگر اقبال کی نثر کے حوالے سے محمود علی انجم نے جس کام کا بیڑہ اٹھایا وہ اپنی مثال آپ ہے۔ اس جانب سے، پروفیسر سعید سمیت کسی نقاد اور محقق کی توجہ مبذول نہ ہو سکی اور ہوتی بھی کیسے؛ یہ کام تو کسی ایسے محقق کی راہ تک رہا تھا جو اتنا مشکل اور بڑا کام کرنے کا دل گردہ رکھتا ہو، جس کے پاس عمیق ودقیق نظر ہو، جو اس مشن کی خاطر رات دن ایک کر سکتا ہو اور جو اپنے مقصد کے حصول کی خاطر خونِ جگر صرف کرنا جانتا ہو۔

علامہ محمد اقبال کی انگریزی نثر پر مبنی کتب اور اس کے اُردو تراجم کی کتابوں میں موجود قرآنی آیات کے تراجم میں موجود اغلاط کی نشاندہی اور اصلاح کرنا، اِن آیات کے غلط حوالہ جات اور متن کی کتابت کی اغلاط کی نشاندہی کے ساتھ ساتھ اِن کی اصلاح کرنا اور قرآن مجید کے متعدد انگریزی اور اُردو تراجم سے اِن آیات کے تراجم کا تقابل کر کے اصلاحات تجویز کرنا کوئی آسان کام نہ تھا۔ مگر یہ دیکھ کر میرا دل مسرت اور امتنان کے بے پایاں جذبات سے لبریز ہوا جاتا ہے کہ میرے اس ہونہار شاگرد نے یہ پیچیدہ اور دشوار گزار گھاٹی بھی کامیابی سے عبور کر کے اُردو اور اقبالیاتی تحقیق کا سر فخر سے بلند کر دیا ہے۔

محمود علی انجم نے علامہ اقبال کی صرف انگریزی نثر میں موجود قرآنی آیات کے تراجم ہی کو اپنی تحقیق کا موضوع اور مرکز نہیں بنایا اور صرف انھیں کتابوں کو پیش نظر نہیں رکھا جن میں علامہ اقبال کی انگریزی نثر کے شاہ پارے موجود ہیں بلکہ اُس نے علامہ کی انگریزی نثر کے اُردو تراجم پر مشتمل کتب مثلاً اقبال احمد صدیقی کی مترجمہ کتاب ''علامہ اقبال۔ تقریریں، تحریریں اور بیانات'' اور خطباتِ اقبال کے متعدد معروف اردو تراجم جیسے 'تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ'، 'مذہبی افکار کی تعمیرِ نو'، 'تفکیر دینی پر تجدیدِ نظر'، 'تجدیدِ فکریاتِ اسلام'، 'اسلامی فکر کی نئی تشکیل'' اور 'تجدیدِ تفکرِ اسلامی' میں موجود قرآنی آیات کے تراجم کو بھی اپنی تحقیق کا مرکز بنایا اور ان میں موجود اغلاط کی نشاندہی کرنے کے ساتھ ساتھ اصلاحات بھی تجویز کی ہیں۔ یہی نہیں بلکہ ''دشت تو دشت ہیں دریا بھی نہ چھوڑے ہم نے'' کے مصداق محمود علی انجم نے اقبال کے انگریزی خطبات کی تحقیق، تنقید اور تشریح وتوضیح پر مشتمل، اب تک کی تمام دستیاب کتب سے بھی صرفِ نظر نہیں کیا اور اس ضمن میں پندرہ

کتابوں، جن میں پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان کی 'اقبال کا پہلا خطبہ علم اور مذہبی تجربہ'، 'اقبال کا دوسرا خطبہ_ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ'، 'اقبال کا تیسرا خطبہ_ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ'، 'معارفِ خطباتِ اقبال'، ڈاکٹر محمد ریاض اور چند دیگر نامور سکالرز کی 'تسہیلِ خطباتِ اقبال'، ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم کی 'تلخیص خطباتِ اقبال'، ڈاکٹر جاوید اقبال کی 'خطباتِ اقبال (تسہیل وتفہیم)'، محمد شعیب آفریدی کی 'خطباتِ اقبال (چند فکری اور تفہیمی مسائل)'، مولانا سعید اکبر آبادی کی 'خطباتِ اقبال پر ایک نظر'، محمد شریف بقا کی 'خطباتِ اقبال پر ایک نظر'، محمد سہیل عمر کی 'خطباتِ اقبال نئے تناظر میں'، مسعود احمد خان کی 'خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث'، پروفیسر محمد عثمان کی 'فکرِ اسلامی کی تشکیلِ نو'، سید وحید الدین کی 'فلسفہِ اقبال خطبات کی روشنی میں' اور پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان کی 'مباحث خطباتِ اقبال' شامل ہیں، کو اپنی اس تحقیق میں شامل کیا اور علامہ اقبال کے خطبات کے حوالے سے، ان کتب میں موجود قرآنی آیات کے تراجم میں در آنے والی اغلاط کی نشاندہی اور اصلاح کا فریضہ بطریق احسن ادا کیا ہے۔ میری رائے میں تو محمود علی انجم کا یہ کام اتنا معیاری اور وقیع ہے کہ اس سے نہ صرف تحقیق کے طلباء وطالبات بہت کچھ سیکھ سکتے ہیں بلکہ یہ سہل انگاری کے عادی اور ہر شے سے سرسری گزر جانے کے خوگر، جگادری محققین کے لیے بھی عبرت کا سامان ہے اور ہاں، ہماری یونیورسٹیوں کے، شعبوں کے سربراہان کو بھی، محمود علی انجم کا یہ کام دکھانا چاہیے اور بتانا چاہیے کہ اسے کہتے ہیں تحقیق!

یہ ہمارا قومی فریضہ بنتا ہے کہ علامہ اقبال جیسے عظیم رہبر ورہنما اور نابغۂ روزگار مفکر کی تمام تحریروں کی تدوین، اپنے تمام تر وسائل بروئے کار لاتے ہوئے اور تحقیق کے تمام تر تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے نہایت عرق ریزی اور خلوص سے کی جائے۔ وطن عزیز میں الحمدللہ، اقبالیاتی تحقیق اور فکرِ اقبال کی ترویج وتفہیم کے لیے سرکاری سرپرستی میں ادارے قائم ہیں اور بڑے بڑے نامی گرامی ماہرینِ اقبالیات اور اقبال شناس بھی موجود ہیں مگر یہ بات افسوس سے کہنی پڑتی ہے کہ اب تک ہم اپنے اس عظیم محسن کی نظم ونثر کی معیاری تدوین میں ناکام دکھائی دیتے ہیں۔ یہ المیہ نہیں تو اور کیا ہے۔ یقیناً یہ ایک بڑا المیہ ہے مگر محمود علی انجم کی اس شاندار تحقیقی کتاب کی شکل میں مجھے امید کی ایک روشن کرن دکھائی دی ہے۔ مجھے امید ہے کہ یہ روشن کرن اپنے ساتھ روشن سویرا بھی لائے گی اور اس کرن کی روشنی میں، اقبالیاتی محققین ضرور، علامہ کی نظم ونثر کی معیاری تدوین کی روپہلی صبح سے شادکام ہوں گے۔

محمود علی انجم نے اپنی اس کتاب کے پیش لفظ میں قوم سے یہ گلہ کیا ہے کہ:

> ''قومی وبین الاقوامی سطح پر بہت سے ادارے اور افراد 'اقبال' اور 'اقبالیاتی ادب' کے مطالعہ میں مصروف ہیں اور اس پر تحقیق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اس مطالعہ وتحقیق کی بدولت ان کا روزگار چل رہا ہے اور عزت وشہرت بھی مل رہی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر اداروں اور افراد کی کارکردگی نہایت مایوس کن ہے۔ بہت کم مخلص افراد ایسے ہیں جنہوں نے صحیح معنوں میں اقبالیاتی ادب کو سمجھنے، سمجھانے اور سلجھانے کی کوشش کی ہے۔
>
> علامہ اقبال کے تمام افکار وتصورات کا محور ومرکز قرآن حکیم ہے۔ فرقہ وارانہ تعصب سے بالاتر قرآن فہمی کے بغیر فکرِ اقبال کی کماحقہٗ تفہیم ممکن نہیں۔ قرآن فہمی کے لیے، قرآن حکیم کے حوالے سے ان کے متون کا مطالعہ اور ان پر غور وفکر کرنا ہوگا۔ ان کی تا حال طبع شدہ چند ایک معیاری کتب میں بھی کئی مقامات پر قرآنی آیات کے متون اور ان کے انگریزی ترجمہ میں بے ترتیبی پائی جاتی ہے اور اغلاط بھی نظر آتی ہیں جو کہ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ ان کتب کی تدوین کا فریضہ احسن طور پر سرانجام نہیں دیا گیا اور اس کے ذمہ دار وہ افراد اور ادارے ہیں جنہوں نے یہ کام صحیح طور پر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا۔''

مجھے اس میں اتنا اضافہ کرنا ہے اور محمود علی انجم کو یہ خوش خبری سنانی ہے کہ اپنی اس کتاب کی بدولت محمود علی انجم بھی اقبالیاتی تحقیق کے اُن ''بہت کم مخلص افراد'' میں شامل ہوگیا ہے کہ جنہوں نے صحیح معنوں میں اقبالیاتی ادب کو سمجھنے، سمجھانے اور سلجھانے کی کوشش کی ہے۔

پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال

صدر 'بزمِ فکرِ اقبال'، پاکستان

پیش لفظ

اس کتاب میں علامہ محمد اقبال کی انگریزی نثر اور اس کے اردو تراجم پر مشتمل درج ذیل کتب میں قرآنی آیات کے ترجمے میں موجود اغلاط، ان کے بعض غلط حوالہ جات اور متن کی کتابت سے متعلق اغلاط کی نشاندہی کی گئی ہے اور قرآنِ حکیم کے دیگر مشہور انگریزی و اردو تراجم سے تقابل و موازنہ کے ساتھ اصلاحات تجویز کی گئی ہیں۔ قرآنی آیات کے متن اور ان کے انگریزی و اردو ترجمے کے تقابلی مطالعے میں جے ایم راڈویل کے انگریزی ترجمہ 'The Koran' اور اس کی مختلف اشاعتوں کو بھی پیشِ نظر رکھا گیا ہے۔

English Books

1. DISCOURSES OF IQBAL

Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
Shahid Hussain Razzaqi	Iqbal Academy, Lahore	2nd	2003

2. LETTERS & WRITINGS OF IQBAL

Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
B.A. Dar	Iqbal Academy, Lahore	2nd	1981

3. LETTERS OF IQBAL

Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
B.A. Dar	Iqbal Academy, Lahore	3rd	2015

4. MEMENTOS OF IQBAL

Compiler & Editor	Publisher		Year
Prof. Dr. Rahim Bakhsh Shaheen	All-Pakistan Islamic Education Congress		

5. SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL

Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
Latif Ahmed Sherwani	Iqbal Academy, Lahore	6th	2015

6. Stray Reflections

Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
Dr. Javid Iqbal	Iqbal Academy, Lahore		2012

7. The Reconstruction of Religious Thought in Islam

Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
	The Kapur Art Printing Press, Lahore	1st	1930
	Oxford University Press, London	1st	1934
Muhammad Saeed Sheikh	Iqbal Academy, Lahore	1st	1986
Muhammad Saeed Sheikh	Iqbal Academy, Lahore	3rd	2015
Muhammad Saeed Sheikh	Institute of Islamic Culture, Lahore	10th	2017

8. Thoughts and Reflections of IQBAL

Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
Syed Abdul Vahid	Sh. Muhammad Ashraf, Lahore	2nd	1992

انگریزی نثر کا اردو ترجمہ

عنوانِ ترجمہ	مترجم	ناشر	بارِ اشاعت	سنِ اشاعت
علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات	اقبال احمد صدیقی	اقبال اکادمی پاکستان	دوم	۲۰۱۵ء

انگریزی خطباتِ اقبال کے اردو تراجم

عنوانِ ترجمہ	مترجم	ناشر	بارِاشاعت	سنِ اشاعت
تشکیل جدید الٰہیاتِ اسلامیہ	سید نذیر نیازی	بزم اقبال، لاہور	اول	۱۹۵۸ء
مذہبی افکار کی تعمیر نو	شریف کنجاہی	بزم اقبال لاہور	اول	۱۹۹۲ء
تفکیر دینی پر تجدید نظر	ڈاکٹر محمد سمیع الحق	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلی	اول	۱۹۹۴ء
تجدید فکریاتِ اسلام	ڈاکٹر وحید عشرت	اقبال اکادمی پاکستان	اول	۲۰۰۲ء
اسلامی فکر کی نئی تشکیل	شہزاد احمد	مکتبہ خلیل، لاہور	اول	جنوری ۲۰۰۵ء
تجدیدِ تفکرِ اسلامی	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	اقبال اکیڈمی، لاہور	زیرِ طبع	

☆ The Koran

Translator	Compiler & Editor	Publisher	Ed.	Year
J.M. Rodwell		J.M. Dent & Sons, London	1st	1909
		J.M. Dent & Sons, London	Reprint	1929
	Jones, Alan	Everyman Library, UK, London		1994

راقم الحروف نے اس ضمن میں درج ذیل طریقہ اختیار کیا ہے:

۱۔ خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے تراجم کے اصل ماخذ کی نشاندہی کی ہے اور بنیادی ماخذ اور عربی متن کے ساتھ ان تراجم کا تقابل وموازنہ پیش کر کے محاکمہ قائم کیا ہے۔

۲۔ عربی متن کے ساتھ قارئین کی سہولت کے لیے ڈاکٹر طاہر القادری کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر مختلف مذاہب اسلامیہ کے دیگر جید علماء (فتح محمد جالندہری، مولانا مودودی، محمد حسین نجفی اور عبدالسلام بھٹوی سلفی) کے اردو تراجم بھی دیے گئے ہیں۔

۳۔ انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کے متن کا جائزہ لیتے وقت راڈویل کے انگریزی ترجمے کا ۱۹۰۹ء کا ایڈیشن، اس کی اشاعت مطبوعہ ۱۹۲۹ء اور ۱۹۹۴ء کے ایڈیشن کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

۴۔ خطبات میں آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کا اردو ترجمہ راقم الحروف نے کیا ہے۔

۵۔ انگریزی خطبات کے پہلے ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۰ء) میں زیادہ تر مقامات پر راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بعد میں یہی ترجمہ بغیر کسی خاص تبدیلی کے آکسفورڈ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۴ء)، محمد سعید شیخ کے مدوّن شدہ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۸۶ء) اور دیگر تمام اشاعتوں میں دیا گیا ہے۔ حوالہ جات میں متذکرہ قابلِ ذکر اہم اشاعتوں کے صفحات کے نمبر دے دیے گئے ہیں۔ خط کشیدہ الفاظ سے ان تبدیلیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آیات کے انگریزی ترجمے کے اصلاح طلب حصوں کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔

۶۔ قرآنی آیات کے انگریزی ترجمے میں جہاں کہیں فرق نظر آیا، راقم الحروف نے اس کی نشاندہی کی اور درست ترجمہ تجویز کیا ہے۔

۷۔ آپ کے زیرِ مطالعہ یہ کتاب راقم الحروف کے درج ذیل ریسرچ پیپرز پر مشتمل ہے جو کہ HEC کے مقررہ معیار کے مطابق معیاری قرار دیے گئے ہیں:

اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم (تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

Turnitin Originality Report: Processed on 07-Aug-2019, 22:19 PKT, ID: 1158573554, Word Count: 4779, Similarity Index: 9%, Source 1:1%

اقبال کے انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار (تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

Turnitin Originality Report: Processed on 08-Aug-2019, 18:24 PKT, ID: 1158607354, Word Count: 5797, Similarity Index: 5%, Source 1:1%

خطباتِ اقبال کے اردو تراجم میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار (تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

Turnitin Originality Report: Processed on 15-Nov-2019, 17:43 PKT, ID: 1214397033, Word Count: 4072, Similarity Index: 5%, Source 1:1%

خطباتِ اقبال کے اردو تراجم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ

Turnitin Originality Report: Processed on 26-Aug-2019, 18:43 PKT, ID: 1163617344, Word Count: 7518, Similarity Index: 6%, Source 1:2%

نثرِ اقبال انگریزی اور اس کے اردو تراجم سے متعلق مندرجہ بالا کتب کے علاوہ، راقم الحروف نے علامہ اقبال کے انگریزی خطبات کے تحقیقی، تنقیدی اور توضیحی مطالعہ سے متعلق درج ذیل کتب میں بھی خطبات میں منقول آیاتِ قرآنی کے انگریزی ترجمے کے ضمن میں شاملِ تحقیق رکھا ہے:

انگریزی خطباتِ اقبال کی تحقیقی، تنقیدی وتوضیحی کتب

عنوانِ ترجمہ	محقق، نقاد، شارح	ناشر	بار	سنِ اشاعت
اقبال کا پہلا خطبہ علم اور مذہبی تجربہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	اقبال اکیڈمی، لاہور	اول	۲۰۰۸ء
اقبال کا دوسرا خطبہ_ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	مثال پبلشرز، فیصل آباد	اول	۲۰۱۶ء
اقبال کا تیسرا خطبہ_ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	بزمِ اقبال	اول	۲۰۱۰ء
تسہیلِ خطباتِ اقبال	ڈاکٹر محمد ریاض ودیگر	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد	دوم	۱۹۹۷ء
تلخیص خطباتِ اقبال	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم	بزمِ اقبال	اول	۱۹۸۸ء
خطباتِ اقبال (تسہیل وتفہیم)	ڈاکٹر جاوید اقبال	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور		۲۰۱۱ء
خطباتِ اقبال (چند فکری اور تفہیمی مسائل)	محمد شعیب آفریدی	ادارہ فکرِ جدید، لاہور	اول	۲۰۱۴ء
خطباتِ اقبال پر ایک نظر	مولانا سعید اکبرآبادی	اقبال اکیڈمی، لاہور	دوم	۱۹۸۷ء
خطباتِ اقبال پر ایک نظر	محمد شریف بقا	اسلامک پبلی کیشنز، لاہور	دوم	۱۹۷۸ء
خطباتِ اقبال نئے تناظر میں	محمد سہیل عمر	اقبال اکیڈمی، لاہور	چہارم	۲۰۱۸ء
خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث	مسعود احمد خان	اظہار سنز، لاہور	اول	۲۰۱۵ء
فکرِ اسلامی کی تشکیلِ نو	پروفیسر محمد عثمان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور		۲۰۱۱ء
فلسفہ اقبال خطبات کی روشنی میں	سید وحید الدین	نذیر سنز پبلشرز، لاہور		۱۹۸۹ء
مباحث خطباتِ اقبال	پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان	جہلم بک کارنر	اول	۲۰۱۹ء
معارفِ خطباتِ اقبال	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	نشریات، ۴۰ اردو بازار، لاہور	دوم	۲۰۱۴ء

طالبِ دعا

محمود علی انجم

فہرست

صفحہ نمبر	Page #	عنوانات ومشمولات
003		’’اقبالیاتی تحقیق کا ماہِ نو‘‘ تبصرہ از پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال
005		پیش لفظ
010		اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم
		1. Speeches and Statements of Iqbal
		2. Stray Refelctions
		3. Thoughts and Reflections of Iqbal
		4. Letters and Writings of Iqbal
		5. Mementos of Iqbal
		6. Discourses of Iqbal
		’’علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
034		اقبال کے انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	043	پہلے انگریزی خطبے ’’علم اور مذہبی تجربہ‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	069	دوسرے انگریزی خطبے ’’مذہبی تجربہ کے انکشافات کی فلسفیانہ پرکھ‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	074	تیسرے انگریزی خطبے ’’خدا کا تصور اور عبادت کا مفہوم‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	082	چوتھے انگریزی خطبے ’’انسانی خودی، اس کی آزادی اور بقا‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	097	پانچویں انگریزی خطبے ’’مسلم ثقافت کی روح‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	105	چھٹے انگریزی خطبے ’’نظامِ اسلامی میں حرکت کا تصور‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
107		اقبال کے انگریزی خطبات کے اردو تراجم میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	107	’’تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	108	’’مذہبی افکار کی تعمیرِ نو‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	109	’’تفکیر دینی پر تجدیدِ نظر‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	111	’’تجدیدِ فکریاتِ اسلام‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	112	’’اسلامی فکر کی نئی تشکیل‘‘ میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
114		اقبال کے انگریزی خطبات کی تحقیقی، تنقیدی و توضیحی کتب میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار
	121	حاصل تحقیق
	124	حوالہ جات وحواشی
	131	کتابیات
	134	ضمیمہ جات
	138	مصنف کا تعارف

اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم
(تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

Abstract

"Several collections of English and Urdu prose of Allama Iqbal have been edited and printed since 1930. Their deep study shows that these collections have not been edited and annotated carefully. Even verses of the Holy Quran, their English and Urdu translation and references are not quoted with 100% accuracy. These collections need editing and correction. It is dire need of time to edit and print standard copies of "Kuliyat a Iqbal English Prose" and "Kuliyat a Iqbal Urdu Prose" as early as it is possible."

فکرِ اقبال کی تفہیم میں ان کے اردو و فارسی کلام کے علاوہ ان کی اردو و انگریزی نثر کو بھی بہت زیادہ اہمیت حاصل ہے۔ ان کی اردو و انگریزی نثر میں ان کی تقاریر(speeches)، تحاریر(writings)، بیانات(statements)، مکاتیب(letters)، شذرات(reflections)، ملفوظات(sayings)، دیباچے(prefaces)، پیغامات(messages)، وغیرہ شامل ہیں جن کے متعدد مجموعے مرتب ہو کر طبع ہو چکے ہیں۔ ان کی انگریزی نثر پر مشتمل درج ذیل مجموعے شائع ہو چکے ہیں:

1. Lectures on Reconstruction of Religious Thought in Islam, 1930 (Lahore)
   The Reconstruction of Religious Thought in Islam, Oxford University Press, London, 1934
   The Reconstruction of Religious Thought in Islam, Edited by: M. Saeed Sheikh, 1986
2. Speeches and Statements of Iqbal,Edited by: Latif Ahmad Sherwani, Iqbal Academy, Lahore, 1944, 1948, ...
   Speeches, Writings and Statements of Iqbal, 1977
3. Stray Reflections, Edited by: Dr. Javed Iqbal, Iqbal Academy, Lahore, 1961
4. Thoughts and Reflections of Iqbal, Edited by: Syed Abdul Wahid, Sh. Muhammad Ashraf, Lahore, 1964, 1992
5. Letters and Writings of Iqbal, Edited by: Bashir Ahmad Dar, Iqbal Academy, Lahore, 1967, 1981
6. Mementos of Iqbal, Edited by: Dr. Rahim Buksh Shaheen, All-Pakistan Islamic Education Congress, Lahore, 1975
7. Discourses of Iqbal, Edited by: Shahid Husain Razzaqi, Sh. Ghulam Ali, Lahore, 1979, Iqbal Academy, Lahore, 2003

قومی و بین الاقوامی سطح پر بہت سے ادارے اور افراد 'اقبال' اور 'اقبالیاتی ادب' کے مطالعے میں مصروف ہیں اور اس پر تحقیق کا فریضہ سرانجام دے رہے ہیں۔ اس مطالعہ وتحقیق کی بدولت ان کا روزگار چل رہا ہے اور عزت وشہرت بھی مل رہی ہے۔ ان میں سے زیادہ تر اداروں اور افراد کی کارکردگی نہایت مایوس کن ہے۔ بہت کم مخلص افراد ایسے ہیں جنھوں نے صحیح معنوں میں اقبالیاتی ادب کو سمجھنے، سمجھانے اور سلجھانے کی کوشش کی ہے۔

علامہ اقبال کے تمام افکار وتصورات کا محور ومرکز قرآن حکیم ہے۔فرقہ وارانہ تعصب سے بالاتر قرآن فہمی کے بغیر فکرِ اقبال کی کماحقہٗ تفہیم ممکن نہیں۔قرآن فہمی کے لیے،قرآن حکیم کے حوالے سے ان کے متون کا مطالعہ اوران پر غور وفکر کرنا ہوگا۔ان کی تا حال طبع شدہ چند ایک معیاری کتب میں بھی کئی مقامات پر قرآنی آیات کے متون اوران کے انگریزی ترجمے میں بے ترتیبی پائی جاتی ہے اوراغلاط بھی نظر آتی ہیں جوکہ اس امر کا بین ثبوت ہے کہ ان کتب کی تدوین کا فریضہ احسن طور پر سرانجام نہیں دیا گیااوراس کے ذمہ داروہ افراداورادارے ہیں جنھوں نے یہ کام صحیح طور پر پایہ تکمیل تک نہیں پہنچایا۔

۱۹۴۴ء میں علامہ محمد اقبال کی تقریروں اور بیانات پر مشتمل انگریزی مجموعہ مرتبہ لطیف احمد شیروانی، المنار اکیڈمی' لاہور سے شائع ہوا۔۱۹۴۸ء میں چند اضافوں کے ساتھ یہ کتاب دوبارہ شائع ہوئی اور پروف خوانی صحیح طریقے سے نہ ہوسکنے کی وجہ سے اس میں چند اغلاط کی تصحیح نہ ہوسکی اور وہ جوں کی توں چھپ گئیں۔۱۹۷۷ء تک اس اغلاط زدہ متن کے متعدد ایڈیشن منظرِ عام پر آتے رہے۔۱۹۷۷ء میں اقبال صدی کے موقع پر۱۹۴۴ء کے ایڈیشن کی تصحیح اوراس میں اقبال کی دریافت شدہ نثری تحریروں کے اضافے کے بعد اقبال اکیڈمی سے اس کا نیا ایڈیشن شائع ہوا۔ نئے ایڈیشن میں تحریروں کے اضافے کی وجہ سے اسے پرانے نام "SPEECHES AND STATEMENTS OF IQBAL" کے بجائے "SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS OF IQBAL" کے نام سے شائع کیا گیا۔نئے ایڈیشن کی تصحیح اور تدوینِ نو کا کام لطیف احمد شیروانی نے ازخود سرانجام دیا اور ذیلی حاشیوں کے ذریعے اس امر کی وضاحت کردی کہ متعلقہ مواد پر کس ذریعے سے دوبارہ نظر ڈالی گئی یا اسے لیا گیا۔

کتاب "SPEECHES AND STATEMENTS OF IQBAL" مطبوعہ ۱۹۴۴ء درج ذیل تین حصوں پر مشتمل تھی:

PART ONE .... ADDRESSES AND SPEECHES
PART TWO .... ISLAM AND QADIANISM
PART THREE .... MISCELLANEOUS STATEMENTS

۱۹۷۷ء کے ایڈیشن میں "RELIGION AND PHILOSOPHY" کے عنوان سے ایک اور حصے کا اضافہ کیا گیا اور تمام حصوں کی درج ذیل نئی ترتیب قائم کی گئی:

PART ONE .... ADDRESSES AND SPEECHES
PART TWO .... RELIGION AND PHILOSOPHY
PART THREE .... ISLAM AND QADIANISM
PART FOUR .... MISCELLANEOUS STATEMENTS, ETC

۱۹۷۷ء کے ایڈیشن میں شامل کیے گئے نئے حصے میں اکیس نئی دریافت شدہ تحریریں شامل کی گئیں۔ان میں سے پندرہ عدد تحریریں نئے عنوان "RELIGION AND PHILOSOPHY" کے تحت دی گئیں۔اس کتاب کے "ISLAM AND QADIANISM" کے حصے میں دو تحریروں کا اضافہ کیا گیا ہے۔جن کے عنوانات مع سیریل نمبر درج ذیل ہیں:

(4) Jewish Integrity and Roman Rule
(5) Islam and Ahmadism

اس کے "MISCELLANEOUS STATEMENTS, ETC." کے حصے میں چار بیانات کا اضافہ کیا گیا ہے۔ان بیانات کے عنوانات مع سیریل نمبر درج ذیل ہیں:

(1) Letter to M.K. Gandhi, Declining the Officer of Vice-Chancellorship of Jamiah Milliyah Islamiyah, Aligarh, 29th November, 1920.
(14) Report on the Interview regarding the Lucknow Conference, published in Bombay Chronicle on 21st October, 1932.
(30) Letter to Miss Farquharson about his Views on the Palestine Report, 20th July, 1937.
(32) Letter to Miss Farquharson about the Palestine Problem, 6th September, 1937.

۱۹۷۷ء کی طباعت میں نئے اضافوں کے مطابق کتاب کے پرانے ٹائٹل میں لفظ WRITINGS کا اضافہ کر کے اسے نئے ٹائٹل "SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS OF IQBAL" سے شائع کیا گیا مگر اندرونی صفحات (صفحہ 4 تا 313 میں سے ہر دوسرے صفحے (4، 6، 8......) کے بالائی حاشیے) پر پرانا ٹائٹل "SPEECHES AND STATEMENTS OF IQBAL" دیا گیا ہے۔ دیباچہ اول (Preface to the First Edition) کے صفحہ vi کے بالائی حاشیے پر نیا ٹائٹل دیا گیا ہے۔ صفحہ vii کے بالائی حاشیے (header) میں لفظ Edition کے بجائے Addition لکھا ہوا ہے۔ کتاب میں کیے گئے اضافوں (نئی تحریروں کی شمولیت) کا ذکر بھی نہیں کیا گیا۔ ان معمولی غلطیوں کے علاوہ زیرِ جائزہ کتاب میں بہت سی بڑی اغلاط بھی نظر آتی ہیں۔ اس میں بعض مقامات پر قرآنی آیات کا دیا گیا ترجمہ درست نہیں ہے۔ ان کے حوالہ جات بھی درست نہیں۔ اس کتاب کے علاوہ دیگر کتب میں بھی کم و بیش یہی صورتِ حال ہے۔ راقم الحروف کا یہ مقالہ لکھنے کا بنیادی مقصد اقبال کی انگریزی نثر پر مشتمل کتب میں قرآنی آیات کے ترجمے اور ان کے حوالہ جات سے متعلق اغلاط کی نشاندہی کرنا اور ان کی اصلاح تجویز کرنا ہے۔(1)

زیرِ تبصرہ کتاب اور انگریزی نثرِ اقبال کے مجموعات "Discourses of Iqbal" اور "Thoughts and Reflections of Iqbal" میں شامل جن خطبات، تحریروں اور بیانات میں قرآنی آیاتِ مقدسہ کے تراجم دیے گئے ہیں، ان کے عنوانات مع سیریل نمبر اور صفحات نمبر درج ذیل ہیں:

PART ONE ...... ADDRESSES AND SPEECHES

(1) Presidential Address Delivered at the Annual Session of the All-India Muslim League, 29th December, 1930
Speeches, Writings and Statements of Iqbal, Page # 3...29
Thoughts and Reflections of Iqbal, Page # 161 ... 194
Discourses of Iqbal, Page # 75-100
Here, its title is "Presidential Address to the All-India Muslim League"

PART TWO ..... RELIGION AND PHILOSOPHY

(2) Islam as a Moral and Political Ideal (1909)
Speeches, Writings and Statements of Iqbal, Page # 97-117
Thoughts and Reflections of Iqbal, Page # 29-55
Discourses of Iqbal, Page # 26-46

(12) A Plea for Deeper Study of the Muslim Scientists, April 1929
Speeches, Writings and Statements of Iqbal, Page # 168-178
Thoughts and Reflections of Iqbal, Page # 147-159
Discourses of Iqbal, Page # 121-131
Here, its title is "Presidential Address to the Indian Oriental Conference"

(14) Corporeal Resurrection, Sept. 1932
Speeches, Writings and Statements of Iqbal, Page # 188-192
Thoughts and Reflections of Iqbal, Page # 220-224
Here, its title is "Some Study Notes"
Discourses of Iqbal, Page # 156-158
Here, its title is "Corporeal Resurrection after Death"

PART THREE ..... ISLAM AND QADIANISM

(5) Islam and Ahmadism, 1936
Speeches, Writings and Statements of Iqbal, Page # 214-239
Thoughts and Reflections of Iqbal, Page # 257-290
Here, its title is "Reply to Questions Raised by Pandit Jawaharlal Nehru"
Discourses of Iqbal, Page # 238-263

PART FOUR ..... MISCELLANEOUS STATEMENTS, ETC

(35) Statement on Islam and Nationalism in Reply to a Statement of Maulana Hussain Ahmad, Published in the Ehsan on 9th March, 1938.

Speeches, Writings and Statements of Iqbal, Page # 300-313 (2)

زیرِ تبصرہ کتاب میں شامل خطبات، تقاریر، تحاریر اور بیانات میں سے مندرجہ بالا ایک خطبے، چار تحریروں اور ایک بیان میں کم وبیش ۴۰ آیاتِ مقدسہ اور اس کتاب کے حواشی میں ۵ آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ان میں سے ۲۹ دسمبر ۱۹۳۰ء کے خطبہ الٰہ آباد اور ۹ مارچ ۱۹۳۸ء کے بیان کے علاوہ دیگر چار تحریریں ۱۹۷۷ء کی اشاعت میں شامل کی گئی تھیں۔انھیں شاملِ اشاعت کرتے وقت قرآنی آیات کے تراجم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لے کر تصحیح نہیں کی گئی۔اسی طرح ۱۹۴۴ء کی اشاعت میں شامل دیگر دو تحریروں میں مشمولہ قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کو نظرِ ثانی کر کے بہتر نہیں بنایا گیا۔

مذکورہ بالا خطبہ اور چار عدد تحریریں کتاب "Thoughts and Reflections of Iqbal" اور "Discourses of Iqbal" میں بھی موجود ہیں۔

مذکورہ خطبے، تحریروں اور بیانات کا تعلق اپریل ۱۹۰۹ء تا ۹ مارچ ۱۹۳۸ء کے دورانیے سے ہے۔ان میں سے علامہ اقبال کا انگریزی کا مقالہ "Islam as a Moral and Political Ideal" (اسلام بحیثیت ایک اخلاقی اور سیاسی تصور) اپریل ۱۹۰۹ء کو لاہور سے شائع ہونے والے اخبار "Observer" میں شائع ہوا تھا۔اس کے بعد یہ مقالہ الٰہ آباد کے اخبار "Hindustan Review" (ہندوستان ریویو) کے جولائی اور دسمبر کے شماروں میں شائع ہوا تھا۔یہ مقالہ قریباً ۲۲ صفحات پر مشتمل ہے۔اس میں ۱۲ آیاتِ مقدسہ کے انگریزی تراجم دیے گئے ہیں۔ایک آیت (2:177) جارج سیل (George Sale) کے ترجمے پر مشتمل ہے۔دو آیات (16:125 اور 3:20) راڈویل (Rodwell) کے انگریزی ترجمے پر مشتمل ہیں۔اس مقالے میں شامل دیگر نو آیاتِ مقدسہ کے ترجمے کی نشاندہی نہیں ہوسکی کہ یہ ترجمہ علامہ اقبال نے خود کیا یا کسی اور کا ترجمہ دیا ہے۔ایک ہی مقالے میں آیات کے ترجمے میں اس رنگارنگی اور عدم یکسانیت کی وجہ سمجھ نہیں آسکی۔

کتاب میں شامل انگریزی مقالہ "A Plea for Deeper Study of the Muslim Scientists" (مسلم سائنس دانوں کے عمیق مطالعے کی ضرورت) قریباً دس صفحات (صفحہ ۱۶۸ تا ۱۷۷) پر مشتمل ہے۔یہ مقالہ اپریل ۱۹۲۹ء کو مجلّہ "Islamic Culture" (اسلامک کلچر) حیدر آباد دکن کے صفحات ۲۰۱ تا ۲۰۹ پر شائع ہوا تھا۔اس میں تین آیاتِ مقدسہ (58:7، 10:61 اور 50:16) کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔یہ ترجمہ Rodwell کا ہے۔(3)

اس کتاب کا اردو ترجمہ ''علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات'' کے عنوان سے اقبال اکادمی پاکستان نے ۱۹۹۹ء میں شائع کیا اور ۲۰۱۵ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔اس کے مترجم معروف صحافی 'اقبال احمد صدیقی' ہیں۔علامہ اقبال کی انگریزی نثر کا اردو میں ترجمہ کرتے وقت قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ نہیں لیا گیا جس وجہ سے قرآنی آیات کے انگریزی ترجمے میں موجود علمی وادبی اور حوالہ جاتی اغلاط کمی وبیشی اور بعض مقامات پر اضافے کے ساتھ ترجمے میں بھی آگئی ہیں۔موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر قرآنی آیات کے اردو تراجم کو بھی شاملِ تحقیق کیا گیا ہے۔

نیچے دیے گئے کوائف اور تبصرے سے زیرِ تبصرہ انگریزی کتاب میں (صفحہ۱☆ اور حوالہ۱☆ کے تحت) اور اس کے اردو ترجمے ''علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات'' میں (صفحہ۲☆ اور حوالہ۲☆ کے تحت) آیاتِ مقدسہ کے انگریزی واردو ترجمے پر مشتمل تمام مقامات اور ترجمے سے متعلقہ غور طلب امور کا بآسانی اندازہ لگایا جاسکتا ہے:

Surah	سورۂ مقدسہ	مترجم	آیات	درست حوالہ	حوالہ۲☆	صفحہ۲☆	حوالہ۱☆	صفحہ۱☆
Aal_e_Imran	آل عمران		1	3:64	×	۴۱	×	26

Surah	سورۂ مقدسہ	مترجم	آیات	درست حوالہ	حوالہ۲☆	صفحہ۲☆	حوالہ۱☆	صفحہ۱☆
Al-Ma'idah	المآئدہ		1	5:105	۵:۱۰۴	۴۵	5:104	29
Al-Baqarah	البقرہ	George Sale	1		۱۷۷:۲	۱۴۳ـ۴	2:177	104
An-Nahl	النحل	JM Rodwell	1	16:125	×	۱۳۰	×	111
Aali Imran	آل عمران	JM Rodwell	1	3:20	×	۱۳۰	×	111
Al-Baqarah	البقرہ		1	2:60	×	۱۳۲	×	112
Al-A'raf	الاعراف		1	7:56	×	۱۳۲	×	112
Al-Qasas	القصص		1	28:77	×	۱۳۲	×	112
Al-Qasas	القصص		1	28:83	×	۱۳۲	×	112
Al-Fajr	الفجر		3	89:11-13	×	۱۳۲	×	112
Al-Mujadilah	المجادلہ		1	58:9	×	۱۳۲	×	113
Al-Ma'idah	المآئدہ		1	5:82	×	۱۳۳	×	114
Al-Mujadilah	المجادلہ	JM Rodwell	1	58:7	۵۸ـ۷	۱۹۹	58:8	174
Yunus	یونس	JM Rodwell	1	10:61	۱۰ـ۶۱	۲۰۰	10:62	174
Qaf	ق	JM Rodwell	1	50:16	۵۰ـ۱۶	۲۰۰	50:15	174
Al-Waqia	الواقعہ		4	56:47-50	۴۷ـ۴۸	۲۱۶	50:47-48	189
Al-Waqia	الواقعہ		3		۵۶ـ۶۰ـ۶۲	۲۱۶	56:60-62	190
Al-Ankabut	العنکبوت		2		۲۹ـ۱۹ـ۲۰	۲۱۷	29:19-20	190
Al-Qiyamah	القیامہ		2		۷۵ـ۳ـ۴	۲۱۷	75:3-4	190
Al-Isra'	الاسراء		3		۱۷ـ۴۹،۵۱	۲۱۷	17:49-51	190
Maryam	مریم		2		۱۹ـ۶۶ـ۶۷	۲۱۷	19:66-67	190
Al-Mu'minun	المومنون		2	23:99-100	۲۳ـ۹۹ـ۱۰۱	۲۱۷	23:99-101	191
Al-Inshiqaq	الانشقاق		2	84:18-19	۸۴ـ۱۹ـ۲۰	۲۱۸	84:19-20	191
				99:11-12	×	۲۴۷	×	218
Al-Qasas	القصص		1	28:77	×	۲۶۱	×	233
Al-Hujurat	الحجرات		1	49:13	×	۲۶۴	×	237
An-Nisa'	النساء	Pickthall	1		×	۳۴۶	4:125	307
Al-A'raf	الاعراف	Pickthall	1		×	۳۴۶	7:127	308
Yusuf	یوسف	Pickthall	1		×	۳۴۷	12:37	308
Al-Baqarah	البقرہ	Pickthall	2		×	۳۴۷ـ۸	2:127-128	309

انگریزی کتاب اوراس کے اردو ترجمے میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے حوالہ جات میں سے کچھ حوالہ جات درست ہیں۔ بعض آیات کا ترجمہ بغیر حوالہ جات کے دیا گیا ہے۔ مندرجہ بالا جدول میں، کتاب میں دیے گئے غلط و درست حوالہ جات کی نشاندہی کے بعد تمام آیاتِ مقدسہ کے درست حوالہ جات دے دیے گئے ہیں۔

ذوقِ مطالعہ اور ذوقِ تحقیق رکھنے والے قارئین کی سہولت اور تدوینِ نو کے عمل کو سہل بنانے کے لیے زیرِ تبصرہ کتاب میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے انگریزی تراجم پیشِ خدمت ہیں۔ موازنے کے لیے سب سے پہلے عربی متن اور 'عرفان القرآن' سے اس کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کتاب میں دیا گیا انگریزی ترجمہ اور اس کتاب کے اردو ترجمے میں منقول اِس آیتِ مقدسہ کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔ اس کے بعد تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔ اگر کتاب میں انگریزی ترجمہ کچھ تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے تو اصل ترجمہ دے کر تبدیلیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔

قُلْ یٰٓاَهْلَ الْكِتٰبِ تَعَالَوْا اِلٰی كَلِمَةٍ سَوَآءٍۢ بَیْنَنَا وَبَیْنَكُمْ اَلَّا نَعْبُدَ اِلَّا اللّٰهَ وَلَا نُشْرِكَ بِهٖ شَیْـًٔا وَّلَا یَتَّخِذَ بَعْضُنَا بَعْضًا اَرْبَابًا مِّنْ دُوْنِ اللّٰهِ ؕ فَاِنْ تَوَلَّوْا فَقُوْلُوا اشْهَدُوْا بِاَنَّا مُسْلِمُوْنَ○

آپ فرما دیں: اے اہلِ کتاب! تم اس بات کی طرف آ جاؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان یکساں ہے، (وہ یہ) کہ ہم اللہ کے سوا کسی کی عبادت نہیں کریں گے اور ہم اس کے ساتھ کسی کو شریک نہیں ٹھہرائیں گے اور ہم میں سے کوئی ایک دوسرے کو اللہ کے سوا رب نہیں بنائے گا، پھر اگر وہ روگردانی کریں تو کہہ دو کہ گواہ ہو جاؤ کہ ہم تو اللہ کے تابع فرمان (مسلمان) ہیں○ آلِ عمران[3:64](4)

Translation Given in the Book

"O people of the Book! Come, let us join together on the 'word' (Unity of God), that is common to us all." (5)

اردو ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اے اہلِ کتاب، آئیں ہم اللہ تعالیٰ کی توحید پر متفق ہو جائیں جو ہم سب کے درمیان مشترک ہے۔(6)

کتاب میں سورہ آلِ عمران کی آیت 64 کا کچھ ابتدائی حصے بغیر حوالے کے دیا گیا ہے۔ دیا گیا انگریزی و اردو ترجمہ عربی متن کے مطابق نہیں ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک اس کا انگریزی و اردو ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

O people of the Book! Come, let us join together on the 'word' (Unity of God), that is common between us and you. (3:64)

اے اہلِ کتاب! تم اس بات (توحیدِ باری تعالیٰ) کی طرف آؤ جو ہمارے اور تمھارے درمیان مشترک ہے۔

یٰٓاَیُّهَا الَّذِیْنَ اٰمَنُوْا عَلَیْكُمْ اَنْفُسَكُمْ ۚ لَا یَضُرُّكُمْ مَّنْ ضَلَّ اِذَا اهْتَدَیْتُمْ ؕ اِلَی اللّٰهِ مَرْجِعُكُمْ جَمِیْعًا فَیُنَبِّئُكُمْ بِمَا كُنْتُمْ تَعْمَلُوْنَ○

اے ایمان والو! تم اپنی جانوں کی فکر کرو، تمھیں کوئی گمراہ نقصان نہیں پہنچا سکتا اگر تم ہدایت یافتہ ہو چکے ہو، تم سب کو اللہ ہی کی طرف پلٹنا ہے، پھر وہ تمھیں ان کاموں سے خبردار فرما دے گا جو تم کرتے رہے تھے○ المآئدہ[5:105] (7)

Translation Given in the Book

"Hold fast to yourself; no one who erreth can hurt you, provided you are well guided." (5:104) (8)

اردو ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

خود کو مضبوطی سے پکڑ لیں۔ کوئی شخص جو غلطی کا مرتکب ہو تمھیں نقصان نہیں پہنچا سکتا بشرطیکہ تمھاری اچھی طرح رہنمائی کی جا رہی ہو۔

(۵:۱۰۴) (9)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 5:104 درست نہیں ہے۔ درست حوالہ 5:105 ہے۔ انگریزی و اردو ترجمے میں ہدایت کا تصور صحیح طور پر واضح نہیں کیا گیا۔ فلاح پانے کے لیے ضروری ہے کہ درست رہنمائی ملے اور اس پر صحیح طور پر عمل کیا جائے۔ بلا شک و شبہ قرآن حکیم کتابِ ہدایت ہے۔ تاہم، ہدایت پانے اور اہلِ شر کے شر سے محفوظ رہنے کے لیے اس پر صدق و خلوص سے عمل پیرا ہونا ضروری ہے۔ ہدایت و فلاح اور حفظ و امان و سلامتی کے اس تصور کے تحت راقم الحروف کے نزدیک آیتِ مقدسہ کے منتخبہ حصے کا درج ذیل اردو و انگریزی ترجمہ

یوں زیادہ موزوں ہے:

(O believers,) upon you is [responsibility for] yourselves. Those who have gone astray cannot harm you if you truly follow the right guidance.

اے ایمان والو! تم پر لازم ہے کہ تم اپنی جانوں کی فکر کرو۔ اگر تم راہِ ہدایت پر صحیح طور پر چلتے رہے تو وہ لوگ جو گمراہ ہو چکے ہیں تمھیں نقصان نہیں پہنچا سکیں گے۔

لَیْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْیَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِیّٖنَ ۚ وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِی الْقُرْبٰى وَالْیَتٰمٰى وَالْمَسٰكِیْنَ وَابْنَ السَّبِیْلِ وَالسَّآئِلِیْنَ وَفِی الرِّقَابِ ۚ وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ۚ وَالصّٰبِرِیْنَ فِی الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِیْنَ الْبَاْسِ ؕ اُولٰٓئِكَ الَّذِیْنَ صَدَقُوْا ؕ وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ ۝

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے، اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب کوئی وعدہ کریں تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں، اور سختی (تنگدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور جنگ کی شدّت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں، یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں۔ البقرہ[2:177](10)

Translation Given in the Book

It is not righteousness that ye turn your faces in prayers towards east and west, but righteousness is of him who believeth in God and the last day and the angels and the scriptures and the Prophets, who give the money for God's sake unto his kindred and unto orphans and the needy and to strangers and to those who ask and for the redemption of captives; of those who are constant at prayer, and of those who perform their covenant when they have covenanted and behave themselves patiently in adversity and in times of violence. (2:177) (11)

یہ تقویٰ نہیں ہے کہ تم نماز کے دوران اپنا چہرہ مشرق کی جانب کرتے ہو یا مغرب کی جانب بلکہ تقویٰ اس کا ہے جو ایمان رکھتا ہے اللہ پر، روزِ آخرت پر اور فرشتوں پر اور (الہامی) کتابوں پر اور رسولوں پر اور دیتا ہے اپنی دولت اللہ کی راہ میں اپنے قرابت داروں اور یتیموں کو اور حاجت مندوں کو اور اجنبیوں کو اور انھیں جو یہ طلب کرتے ہیں اور اسیروں کی رہائی کے دورانیے میں لیے اور ان کا ہے جو نمازوں میں تسلسل رکھتے ہیں اور ان کا ہے جو اپنے قول و قرار کی پابندی کرتے ہیں جب وہ کوئی عہد کرلیں اور صبر و استقلال سے کام لیتے ہیں مصیبت اور تشدد کے دوران۔(۲:۱۷۷)

George Sales' Translation

It is not righteousness that ye turn your faces in prayer towards the east and the west, but righteousness is of him who believeth in God and the last day, and the angels, and the scriptures, and the prophets; who giveth money for God's sake unto his kindred, and unto orphans, and the needy, and the stranger, and those who ask, and for redemption of captives; who is constant at prayer, and giveth alms; and of those who perform their covenant, when they have covenanted, and who behave themselves patiently in adversity, and hardships, and in time of violence: (13)

کتاب میں دیا گیا حوالہ (2:177) درست ہے۔ آیت ۱۷۷ کے آخری حصے کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ یہ George Sale کا ترجمہ ہے جس میں چند الفاظ تبدیل کیے گئے ہیں۔ کتاب میں دیے گئے ترجمے اور جارج سیل کے ترجمے میں خط کشیدہ الفاظ تبدیلیوں کی نشاندہی

کرتے ہیں۔ کتاب میں دیے گئے انگریزی ترجمے میں کچھ اغلاط نظر آتی ہیں۔ سمتوں (east اور west) سے پہلے حرفِ تنکیر the نہیں دیا گیا۔ ''ابنَ السَّبِیلِ'' کا ترجمہ مسافروں (travelers, wayfarers) کے بجائے strangers (اجنبیوں) کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ آیت کے آخری حصے کے لفظ ''الْبَاْسَآءِ'' ''سختی (تنگدستی)' کا ترجمہ hardship/pain/suffering نہیں دیا گیا۔

اُدْعُ اِلٰی سَبِیْلِ رَبِّکَ بِالْحِکْمَةِ وَالْمَوْعِظَةِ الْحَسَنَةِ وَجَادِلْهُمْ بِالَّتِیْ هِیَ اَحْسَنُ ط اِنَّ رَبَّکَ هُوَ اَعْلَمُ بِمَنْ ضَلَّ عَنْ سَبِیْلِهٖ وَهُوَ اَعْلَمُ بِالْمُهْتَدِیْنَ o

(اے رسولِ معظّم!) آپ اپنے رب کی راہ کی طرف حکمت اور عمدہ نصیحت کے ساتھ بلائیے اور ان سے بحث (بھی) ایسے انداز سے کیجیے جو نہایت حسین ہو، بے شک آپ کا رب اس شخص کو (بھی) خوب جانتا ہے جو اس کی راہ سے بھٹک گیا اور وہ ہدایت یافتہ لوگوں کو (بھی) خوب جانتا ہے o النحل [16:125](14)

فَاِنْ حَآجُّوْکَ فَقُلْ اَسْلَمْتُ وَجْهِیَ لِلّٰهِ وَمَنِ اتَّبَعَنِ ط وَقُلْ لِّلَّذِیْنَ اُوْتُوا الْکِتٰبَ وَالْاُمِّیّٖنَ ءَ اَسْلَمْتُمْ ط فَاِنْ اَسْلَمُوْا فَقَدِ اهْتَدَوْا ج وَاِنْ تَوَلَّوْا فَاِنَّمَا عَلَیْکَ الْبَلٰغُ ط وَاللّٰهُ بَصِیْرٌ م بِالْعِبَادِ o

(اے حبیب!) اگر پھر بھی آپ سے جھگڑا کریں تو فرما دیں کہ میں نے اور جس نے (بھی) میری پیروی کی اپنا روئے نیاز اللہ کے حضور جھکا دیا ہے، اور آپ اہلِ کتاب اور ان پڑھ لوگوں سے فرما دیں: کیا تم بھی اللہ کے حضور جھکتے ہو (یعنی اسلام قبول کرتے ہو) پھر اگر وہ فرمان برداری اختیار کر لیں تو وہ حقیقتاً ہدایت پا گئے، اور اگر منہ پھیر لیں تو آپ کے ذمہ فقط حکم پہنچا دینا ہی ہے، اور اللہ بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے o آلِ عمران [3:20](15)

Translation Given in the Book

Summon them to the way of thy Lord with wisdom and kindly warning, dispute them in the kindest manner. Say to those who have been given the book and to the ignorant: Do you accept Islam? Then, if they accept Islam they are guided aright; but if they turn away then thy duty is only preaching; and God's eye is on His servants. (16:125;3:20) (16)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

دانشمندی اور شفقت کے ساتھ اللہ کی راہ پر آنے کی دعوت دو۔ ان کے ساتھ نہایت مشفقانہ طریقے سے بحث و تکرار کرو۔ اہلِ کتاب اور ناواقفوں سے کہو کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام قبول لیتے ہیں تو ان کی درست طور سے رہنمائی ہوگئی اور اگر وہ روگردانی کرتے ہیں تب تمہارا فرض صرف تبلیغ کرنا ہے اور اللہ کی نظریں اپنے خادموں پر لگی ہیں۔(17)

Rodwell's Translation

Summon thou to the way of thy Lord with wisdom and with kindly warning: dispute with them in the kindest manner: ..... (16:125)

..... **SAY to those who have received the Book, and to the common folk, Do ye surrender yourselves unto God? If they become Muslims, then are they guided aright but if they turn away thy duty is only preaching; and God's eye is on His servants. (3:20)**(19)

کتاب میں حوالہ نہیں دیا گیا۔ درست حوالہ 16:125 اور 3:20 ہے۔ سورہ النحل کی آیت 125 کا ابتدائی حصہ اور سورہ آلِ عمران کی آیت 20 کا کچھ حصہ چھوڑ کر باقی آیت کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ دونوں آیات کا ترجمہ مخلوط صورت میں دیا گیا ہے اور ان کے درمیان کوئی علامت دے کر ان میں فرق قائم نہیں کیا گیا۔ دیا گیا ترجمہ Rodwell کا ہے جس میں کچھ ترمیم کی گئی ہے۔ خط کشیدہ الفاظ سے ان تبدیلیوں کا جائزہ لیا جا سکتا ہے۔ اردو ترجمہ بھی اصلاح طلب ہے۔ ترجمے کے شروع میں لفظ 'اللہ' سے پہلے لفظ 'انھیں' کا اضافہ ہونا چاہیے۔ لفظ 'بحث و تکرار' میں حرف 'و' اضافی ہے۔ اسی طرح ترجمے کے دیگر خط کشیدہ حصے بھی اصلاح طلب ہیں۔ راقم الحروف کے نزدیک عربی

متن اور انگریزی ترجمے کے مطابق اردو ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

دانش مندی اور شفقت کے ساتھ انھیں اللہ کی راہ پر آنے کی دعوت دو۔ ان کے ساتھ نہایت مشفقانہ طریقے سے بحث وتکرار کرو۔ اہلِ کتاب اور ناواقفوں سے کہو کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟ پھر اگر وہ اسلام قبول لیتے ہیں تو وہ حقیقتاً ہدایت پا گئے اور اگر وہ روگردانی کرتے ہیں تب تمھارا فرض صرف تبلیغ کرنا ہے اور اللہ اپنے بندوں کو خوب دیکھنے والا ہے۔

وَاِذِ اسْتَسْقٰى مُوْسٰى لِقَوْمِهٖ فَقُلْنَا اضْرِبْ بِّعَصَاكَ الْحَجَرَ ؕ فَانْفَجَرَتْ مِنْهُ اثْنَتَا عَشْرَةَ عَيْنًا ؕ قَدْ عَلِمَ كُلُّ اُنَاسٍ مَّشْرَبَهُمْ ؕ كُلُوْا وَاشْرَبُوْا مِنْ رِّزْقِ اللّٰهِ وَلَا تَعْثَوْا فِى الْاَرْضِ مُفْسِدِيْنَ ۝

اور (وہ وقت بھی یاد کرو) جب موسیٰ (علیہ السلام) نے اپنی قوم کے لیے پانی مانگا تو ہم نے فرمایا: اپنا عصا اس پتھر پر مارو، پھر اس (پتھر) سے بارہ چشمے پھوٹ پڑے، واقعتاً ہر گروہ نے اپنا اپنا گھاٹ پہچان لیا، (ہم نے فرمایا:) اللہ کے (عطا کردہ) رزق میں سے کھاؤ اور پیو لیکن زمین میں فساد انگیزی نہ کرتے پھرو ۝ البقرہ[2:60](20)

وَلَا تُفْسِدُوْا فِى الْاَرْضِ بَعْدَ اِصْلَاحِهَا وَادْعُوْهُ خَوْفًا وَّطَمَعًا ؕ اِنَّ رَحْمَتَ اللّٰهِ قَرِيْبٌ مِّنَ الْمُحْسِنِيْنَ ۝

اور زمین میں اس کے سنور جانے (یعنی ملک کا ماحولِ حیات درست ہو جانے) کے بعد فساد انگیزی نہ کرو اور (اس کے عذاب سے) ڈرتے ہوئے اور (اس کی رحمت کی) امید رکھتے ہوئے اس سے دعا کرتے رہا کرو، بے شک اللہ کی رحمت احسان شعار لوگوں (یعنی نیکوکاروں) کے قریب ہوتی ہے ۝ الاعراف[7:56](21)

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰىكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِى الْاَرْضِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَ ۝

اور تو اس (دولت) میں سے جو اللہ نے تجھے دے رکھی ہے آخرت کا گھر طلب کر، اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھول اور تو (لوگوں سے ویسا ہی) احسان کر جیسا احسان اللہ نے تجھ سے فرمایا ہے اور ملک میں (ظلم، ارتکاز اور استحصال کی صورت میں) فساد انگیزی (کی راہیں) تلاش نہ کر، بے شک اللہ فساد بپا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا ۝ القصص[28:77](22)

Translation Given in the Book

Eat and drink from what God has given you and run not on face of the earth in the matter of rebels.

And disturb not the peace of the earth after it has been reformed; this is good for you if you are believers.

And do good to others as God has done good to thee, and seek not the violation of peace in the earth, for God does not love those who break the peace. (23)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

خدا نے جو کچھ تمہیں دیا ہے اس میں سے کھاؤ اور سرکشوں کی طرح اس زمین پر بھاگ دوڑ نہ کرو اور زمین کے امن میں نقص نہ ڈالو، اس کی اصطلاح ہو جانے کے بعد۔ تمہارے لیے اچھا ہے اگر تم مومن ہو۔ اور دوسروں کے ساتھ بھلائی کرو جیسی تیرے رب نے تیرے ساتھ کی اور زمین پر نقص امن کی جستجو نہ کرو کیونکہ خدا امن میں خلل ڈالنے والوں سے محبت نہیں کرتا۔(24)

کتاب "SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS OF IQBAL" کے صفحہ 112 پر آیت 2:60 کے آخری حصے، آیت 7:56 کے ابتدائی حصے اور آیت 28:77 کا کچھ ابتدائی حصہ چھوڑ کر باقی آیت کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ تینوں آیات کے منتخبہ حصوں کا ترجمہ الگ الگ دیا گیا ہے۔ تاہم، ان کے ساتھ حوالہ جات نہیں دیے گئے۔ آیت 7:56 کا خط کشیدہ انگریزی ترجمہ اس آیت کا حصہ نہیں ہے۔ تقابلی جائزے کے بغیر اس بات کا تعین کرنا مشکل ہے کہ خط کشیدہ متن آیت 7:56 کا حصہ نہیں ہے۔ اس کتاب کے اردو ترجمے ''علامہ اقبال تقریریں، تحریریں اور بیانات'' کے مترجم نے ترجمہ کرتے وقت انگریزی متن کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لینا

تو ایک طرف رہا، انھوں نے تمام آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ اکٹھا دے دیا ہے جس سے یہ تاثر ملتا ہے کہ یہ کسی ایک ہی سورہ مقدسہ کی چند مسلسل آیات کا ترجمہ ہے۔

انگریزی کتاب میں آیاتِ مقدسہ کے حوالہ جات نہیں دیے گئے۔ ترجمے میں لفظ 'اصطلاح' کے بجائے 'اصلاح' آنا چاہیے تھا۔ انگریزی وار دوتر جمے میں خط کشیدہ متن ان آیات کا حصہ نہیں ہیں مگر مدوّن لطیف احمد شیروانی، مترجم اقبال احمد صدیقی اور ناشر کی غفلت کی وجہ سے متن کی شناخت، تعین، تدوین اور تصحیح کے کام درست طور پر تکمیل نہ پا سکے۔

تِلْکَ الدَّارُ الْاٰخِرَةُ نَجْعَلُهَا لِلَّذِيْنَ لَا يُرِيْدُوْنَ عُلُوًّا فِي الْاَرْضِ وَلَا فَسَادًاؕ وَالْعَاقِبَةُ لِلْمُتَّقِيْنَo

(یہ) وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے ایسے لوگوں کے لیے بنایا ہے جو نہ (تو) زمین میں سرکشی وتکبر چاہتے ہیں اور نہ فساد انگیزی، اور نیک انجام پرہیزگاروں کے لیے ہےo القصص[28:83] (25)

Translation Given in the Book

That is the home in the next world which We build for those who do not mean rebellion and disturbance in the earth, and the end is for those who fear God.(26)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

وہ گھر ہے دوسری دنیا میں جسے ہم بنائیں گے ان کے لیے جنہیں زمین پر بغاوت اور فتنہ وفساد برپا کرنے سے غرض نہیں ہوتی اور یہ خاتمہ ان کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔(27)

کتاب میں حوالہ نہیں دیا گیا۔ درست حوالہ 28:83 ہے۔ 'بنایا ہے' کا ترجمہ فعل حال کے بجائے فعل حال مکمل میں ہونا چاہیے۔ یہاں فعل 'build' کے بجائے 'have built' آنا چاہیے۔ اگر یہاں انگریزی ترجمہ درست بھی تصور کر لیا جائے تو اردو میں اس کا ترجمہ 'بناتے ہیں' ہونا چاہیے تھا نہ کہ 'بنائیں گے'۔ لفظ 'بنائیں' کی املا (بنایں) بھی درست نہیں ہے۔ اس لحاظ سے آیت مقدسہ کے متن کے مطابق انگریزی و اردو ترجمہ، دونوں ہی اصلاح طلب ہیں۔ راقم الحروف کے مطابق اردو ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

(یہ) وہ آخرت کا گھر ہے جسے ہم نے ایسے لوگوں کے لیے بنایا ہے جو زمین میں سرکشی اور فساد انگیزی نہیں چاہتے اور نیک انجام ان کے لیے ہے جو اللہ سے ڈرتے ہیں۔

الَّذِيْنَ طَغَوْا فِي الْبِلَادِo فَاَكْثَرُوْا فِيْهَا الْفَسَادَo فَصَبَّ عَلَيْهِمْ رَبُّکَ سَوْطَ عَذَابٍo

(یہ) وہ لوگ (تھے) جنہوں نے (اپنے اپنے) ملکوں میں سرکشی کی تھیo پھر ان میں بڑی فساد انگیزی کی تھیo تو آپ کے رب نے ان پر عذاب کا کوڑا برسایاo الفجر[89:11-13](28)

Translation Given in the Book

Those who rebelled in cities and enhanced disorder in them, God visited them with His whip of punishment. (29)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

جنہوں نے شہروں میں بغاوت کی اور بدامنی بڑھائی اللہ ان کی طرف آیا اپنے سزا کے تازیانے کے ساتھ۔(30)

کتاب میں حوالہ نہیں دیا گیا۔ درست حوالہ 89:11-13 ہے۔ بغیر علامتِ وقف کے تین آیات کا مسلسل ترجمہ دیا گیا ہے۔ راقم الحروف کے خیال میں ترجمہ یوں دیا جاتا تو بہتر ہوتا:

Those who rebelled in cities[11] and enhanced disorder in them,[12] your God visited them with His whip of punishment.[13] (89:11-13)

يٰاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِذَا تَنَاجَيْتُمْ فَلَا تَتَنَاجَوْا بِالْاِثْمِ وَالْعُدْوَانِ وَمَعْصِيَتِ الرَّسُوْلِ وَتَنَاجَوْا بِالْبِرِّ

وَالتَّقْوٰی ط وَاتَّقُوا اللّٰہَ الَّذِیْٓ اِلَیْہِ تُحْشَرُوْنَ o

اے ایمان والو! جب تم آپس میں سرگوشی کروتو گناہ اور ظلم وسرکشی اور نافرمانیٔ رسالت مآب (ﷺ) کی سرگوشی نہ کیا کرو اور نیکی اور پرہیزگاری کی بات ایک دوسرے کے کان میں کہہ لیا کرو، اور اللہ سے ڈرتے رہو جس کی طرف تم سب جمع کیے جاؤ گے o سورۃ المجادلۃ (30)[58:9]

Translation Given in the Book

"O believers, if you converse secretly—that is to say, hold secret conference, converse not for purpose of sin and rebellion." (31)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اے ایمان والو! اگر تم خفیہ طور سے بات چیت کرتے ہو یعنی خفیہ کانفرنس منعقد کرتے ہو تو بات چیت مت کرو گناہ اور بغاوت کی غرض سے۔(32)

دیا گیا انگریزی ترجمہ مکمل طور پر عربی متن کے مطابق نہیں ہے آیتِ مقدسہ کے منتخبہ حصے کے ترجمے میں توضیحی جملہ 'that is to say hold secret conference' دیا گیا ہے۔ بادی النظر میں واضح نہیں ہوتا کہ یہ جملہ آیتِ مقدسہ کے ترجمے کا حصہ نہیں ہے۔ عربی متن ''وَمَعْصِیَتِ الرَّسُوْلِ'' کا ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔ راقم الحروف کے نزدیک اس آیتِ مقدسہ کا ترجمہ یوں ہونا چاہیے تھا:

Translation Recommended by the Writer

O believers, if you converse secretly, converse not for purpose of sin and rebellion and disobedience to the Prophet...

اے ایمان والو! اگر تم (آپس میں) سرگوشی کرو تو گناہ اور سرکشی اور نافرمانیِ رسول (صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم) میں سرگوشی نہ کیا کرو.....

وَلَتَجِدَنَّ اَشَدَّ النَّاسِ عَدَاوَۃً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الْیَھُوْدَ وَالَّذِیْنَ اَشْرَکُوْا ج وَلَتَجِدَنَّ اَقْرَبَھُمْ مَّوَدَّۃً لِّلَّذِیْنَ اٰمَنُوا الَّذِیْنَ قَالُوْٓا اِنَّا نَصٰرٰی ط ذٰلِکَ بِاَنَّ مِنْھُمْ قِسِّیْسِیْنَ وَرُھْبَانًا وَّاَنَّھُمْ لَا یَسْتَکْبِرُوْنَ o

آپ یقیناً ایمان والوں کے حق میں بلحاظِ عداوت سب لوگوں سے زیادہ سخت یہودیوں اور مشرکوں کو پائیں گے، اور آپ یقیناً ایمان والوں کے حق میں بلحاظِ محبت سب سے قریب تر ان لوگوں کو پائیں گے جو کہتے ہیں: بے شک ہم نصاریٰ ہیں۔ یہ اس لیے کہ ان میں علماء (شریعت بھی) ہیں اور (عبادت گزار) گوشہ نشین بھی ہیں اور (نیز) وہ تکبر نہیں کرتے o المآئدہ [5:82](33)

Translation Given in the Book

And thou wilt find nearer to the friendship of the believers those men who call themselves Christians. This is because among them there are learned men and hermits, and they are never vain. (34)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اور تو دیکھے گا کہ ایمان والے ان لوگوں سے دوستی کے معاملے میں قریب تر ہیں جو خود کو عیسائی کہتے ہیں۔ یہ اس لئے ہے کہ ان میں فاضل اور گوشہ نشین لوگ ہیں اور وہ کبھی بھی مغرور نہیں ہوتے۔(35)

کتاب میں حوالہ نہیں دیا گیا۔ درست حوالہ 5:82 ہے۔ آیت مقدسہ کے شروع کا کچھ حصہ چھوڑ کر باقی حصے کا ترجمہ دیا گیا ہے جو کہ درست ہے۔

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰہَ یَعْلَمُ مَا فِی السَّمٰوٰتِ وَمَا فِی الْاَرْضِ ط مَا یَکُوْنُ مِنْ نَّجْوٰی ثَلٰثَۃٍ اِلَّا ھُوَ رَابِعُھُمْ وَلَا خَمْسَۃٍ اِلَّا ھُوَ سَادِسُھُمْ وَلَآ اَدْنٰی مِنْ ذٰلِکَ وَلَآ اَکْثَرَ اِلَّا ھُوَ مَعَھُمْ اَیْنَ مَا کَانُوْا ج ثُمَّ یُنَبِّئُھُمْ بِمَا عَمِلُوْا یَوْمَ الْقِیٰمَۃِ ط اِنَّ اللّٰہَ بِکُلِّ شَیْءٍ عَلِیْمٌ o

(اے انسان!) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، کہیں بھی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ (اللہ اپنے محیط علم و آگہی کے ساتھ) اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی پانچ (آدمیوں) کی سرگوشی ہوتی ہے مگر وہ (اپنے علم محیط کے ساتھ) اُن کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم (لوگوں) کی اور نہ زیادہ کی مگر وہ (ہمیشہ) اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوتے ہیں، پھر وہ قیامت کے دن انھیں اُن کاموں سے خبردار کردے گا جو وہ کرتے رہے تھے، بے شک اللہ ہر چیز کو خوب جاننے والا ہے O المجادلہ[58:7](36)

Translation Given in the Book

Dost thou not see the God knoweth all that is in the Heavens and all that is in Earth? Three persons speak not privately together, but He is their fourth; nor five, but He is their sixth, no fewer nor more, but wherever they be He is with them. (58:8) (37)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

کیا تم نہیں دیکھتے کہ جو کچھ آسمانوں میں اور جو کچھ زمین میں ہے اللہ کو سب معلوم ہے (کسی جگہ) تین (شخصوں) کا مجمع نہیں ہوا اور ان کی سرگوشیوں میں صلاح مشورہ نہیں ہوتا مگر وہ ان میں چوتھا ہوتا ہے اور نہ کہیں پانچ کا مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے نہ کم نہ زیادہ مگر وہ انکے ساتھ ہوتا ہے وہ کہیں ہوں" (۵۸۔۷)(38)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 58:8 ہے جبکہ درست حوالہ 58:7 ہے۔ سورہ مجادلہ کی آیت ۷ کے ابتدائی حصے کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ دیا گیا ترجمہ Rodwell کا ہے جو کہ متن کے مطابق اور درست ہے۔ ترجمے کے آخر پر علامتِ حذف نہیں دی گئی۔

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ؕ وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ O

اور (اے حبیبِ مکرّم!) آپ جس حال میں بھی ہوں اور آپ اس کی طرف سے جس قدر بھی قرآن پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے امتِ محمدیہ!) تم جو عمل بھی کرتے ہو مگر ہم (اس وقت) تم سب پر گواہ و نگہبان ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب (کے علم) سے ایک ذرّہ برابر بھی (کوئی چیز) نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ بڑی مگر واضح کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے O یونس[10:61](39)

Translation Given in the Book

Ye shall not be employed in affairs, nor shall ye read a text out of the Quran, nor shall ye work any work, but We will be witness over you when you are engaged therein; and the weight of an atom on Earth or in Heaven escapeth not thy Lord; nor is there weight that is less than this or greater but it is in the Perspicuous book.(10:62) (40)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اور تم جس حال میں ہوتے ہو۔ یا قرآن میں سے کچھ پڑھتے ہو یا تم لوگ کوئی (اور) کام کرتے ہو۔ جب اس میں معروف ہوتے ہو ہم تمہارے سامنے ہوتے ہیں اور تمہارے پروردگار سے ذرہ برابر بھی کوئی چیز پوشیدہ نہیں ہے نہ زمین میں نہ آسمان میں اور نہ کوئی چیز چھوٹی ہے یا بڑی مگر کتاب روشن میں (لکھی ہوئی) ہے۔(۱۰۔۶۱)(41)

Translation Given by Rodwell

Thou shalt not be employed in affairs, nor shalt thou read a text out of the Koran, nor shall ye work any work, but we will be witnesses over you when ye are engaged therein: and not the weight of an atom on Earth or in Heaven escapeth thy Lord; nor is there aught that is less than this or greater, but it is in the perspicuous Book. (42)

انگریزی کتاب میں آیتِ مقدسہ کا دیا گیا حوالہ 10:62 ہے جو کہ درست نہیں۔ اردو ترجمے میں اس کا حوالہ 10:61 ہے جو کہ درست ہے۔ دیا گیا ترجمہ Rodwell کا ہے۔ انگریزی اسمائے ضمیر thou, ye اور you تینوں کا مطلب 'تم' ہے۔ پرانی انگریزی کے مطابق لفظ thou کسی ایک فرد کے لیے، لفظ ye ایک سے زیادہ افراد کے لیے اور لفظ you کسی ایک یا ایک سے زیادہ افراد کو بیک وقت مخاطب کرنے کے لیے استعمال ہوتا تھا۔ اس آیت کے اردو و انگریزی ترجمے میں علماء کا اختلاف نظر آتا ہے۔ علماء کے ایک گروہ کے مطابق اس آیت مقدسہ کے ابتدائی حصہ میں نبی کریم ﷺ کو اور دوسرے حصے میں آپ ﷺ سمیت عام لوگوں کو خطاب کیا گیا ہے۔ علماء کے دوسرے گروہ کے مطابق اس آیت مقدسہ میں بلا تفریق تمام مسلمانوں کو خطاب کیا گیا ہے۔ راڈویل نے پہلے نقطۂ نظر کے مطابق ترجمہ کیا ہے اور ترجمے میں یہ الفاظ درست پیرائے میں استعمال کیے ہیں۔ کتاب میں راڈویل کا ترجمہ دوسرے نقطۂ نظر کے مطابق تبدیل کر کے دیا گیا ہے۔ قرآن حکیم میں چند مقامات پر اللہ تعالیٰ وحدہ لاشریک لہ نے اپنی ذات کے لیے جمع کا صیغہ استعمال فرمایا ہے۔ صیغۂ جمع کے استعمال کے سلسلے میں علماء کے ایک گروہ کی رائے ہے کہ ذاتِ باری تعالیٰ نے اپنی جلالت وعظمت کے اظہار کے لیے جمع کا صیغہ استعمال فرمایا ہے۔ دوسرے گروہ کی رائے ہے کہ جہاں کہیں ذاتِ باری تعالیٰ نے اپنی ذات کے لیے جمع کا صیغہ استعمال فرمایا ہے وہاں اس سے مراد اللہ تعالیٰ اور اس کے فرشتے ہیں جو اس کے حکم کے مطابق ہر کام سرانجام دیتے ہیں۔ راڈویل نے علماء کے دوسرے گروہ کی رائے کے مطابق اسم ضمیر We کے ساتھ اسم witnesses (گواہان) استعمال کیا ہے۔ کتاب میں علماء کے پہلے گروہ کی رائے کے پیشِ نظر، راڈویل کا ترجمہ تبدیل کر کے اسمِ ضمیر We کے ساتھ اسمِ واحد witness دیا گیا ہے۔ راڈویل نے الفاظ Earth (زمین) اور Heaven (آسمان) کی طرح کتاب مبین کا ترجمہ perspicuous Book دیا ہے اور لفظ Book کا پہلا حرف capital دیا ہے۔ کتاب میں یہ لفظ بطور اسمِ نکرہ (common noun) دیا گیا ہے یعنی لفظ book کا پہلا حرف چھوٹا دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ یہ لفظ بڑے حرف سے ہی دیا جانا چاہیے تھا۔ آیتِ مقدسہ کے آخر پر راڈویل نے 'کوئی چیز' (any thing) کا ترجمہ aught دیا ہے جو کہ درست ہے۔ کتاب میں اس کا ترجمہ بھی کر دیا گیا ہے اور لفظ aught کو لفظ weight سے بدل دیا گیا ہے جو کہ عربی متن کے مطابق درست نہیں ہے۔

اصولِ تحقیق کے مطابق ضروری تھا کہ مدوّن قرآنی آیات کے اصل مترجم کا نام دیتے، ان کے ترجمے سے متن کا موازنہ کر کے تبدیلیوں کی نشاندہی کرتے، اگر یہ تبدیلیاں خود کی ہیں تو اس کی وجہ بیان کرتے۔ اگر یہ تبدیلیاں خود نہیں کیں بلکہ یہ علامہ اقبال نے کی ہیں تو اس کا بھی ذکر کرتے۔ کتاب میں راڈویل کا ترجمہ چند صحیح و غلط تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ انگریزی کتاب میں دیے گئے ترجمے اور راڈویل کے اصل ترجمے میں خط کشیدہ الفاظ تبدیلیوں کی نشاندہی کرتے ہیں۔ انگریزی ترجمہ نظرِ ثانی، تدوین و تصحیحِ نو اور تحشیہ سے بہتر بنانے کی ضرورت ہے۔ اردو ترجمے میں علامتِ وقف (۔) کے غلط استعمال سے اور لفظ 'مصروف' کے بجائے 'معروف' دینے سے ترجمہ متن کے مطابق نہیں رہا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْإِنسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهِ نَفْسُهُ ۖ وَنَحْنُ أَقْرَبُ إِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيدِ ○

اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن وسوسوں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا نفس (اس کے دل و دماغ میں) ڈالتا ہے۔ اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ○ ق [50:16] (43)

Translation Given in the Book

"We created man; and We know what his soul whispereth to him, and We are closer to him than his neck-vein."(50:15) (44)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اور ہم ہی نے انسان کو پیدا کیا اور جو خیالات اس کے دل میں گزرتے ہیں ہم ان کو جانتے ہیں اور ہم اس کی رگ جان سے بھی اس سے زیادہ قریب ہیں۔ (۵۰-۱۶) (45)

انگریزی کتاب میں دیا گیا حوالہ درست نہیں۔اردو ترجمے میں دیا گیا حوالہ 50:16 درست ہے۔انگریزی ترجمہ راڈویل کا ہے۔ 'وَلَقَدْ' (بے شک) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔انگریزی ترجمے کے شروع میں الفاظ 'No doubt' اور اردو ترجمے کے شروع میں لفظ 'بے شک' کا اضافہ کرنا چاہیے۔انگریزی میں لفظ 'نفس' کا ترجمہ 'soul' اور اردو میں اس کا ترجمہ 'دل' کیا گیا ہے۔قرآنی اصطلاح میں دل، روح اور نفس، انسانی شخصیت کے مختلف پہلو یا حصے ہیں۔قرآنی آیات کی رو سے نفسِ امارہ برائی کا اور نفسِ لوامہ اچھائی کا حکم دیتا ہے۔جب برائی کے جذبے پر اچھائی غالب آجائے اور نفسِ امارہ کی سرکشی جاتی رہے تو ایسے نفس کو نفسِ مطمئنہ کہتے ہیں۔نفسِ امارہ کا سورہ یوسف کی آیت 53، نفسِ لوامہ کا سورہ قیامہ کی آیت 2 اور نفسِ مطمئنہ کا سورۂ فجر کی آیت 27 میں ذکر آیا ہے۔انسان کے جسم (body) میں روح (soul) داخل ہونے سے نفسِ انسانی وجود میں آتا ہے۔جسمانی لحاظ سے نظامِ دورانِ خون میں کلیدی کردار ادا کرنے والے عضو کو قلب یا دل کہتے ہیں۔روح کا وہ مرکزی حصہ یا عضو جو خیالات والہامات کا مرکز ہے، اسے بھی قلب یا دل کہتے ہیں۔اس لحاظ سے انگریزی میں 'نفس' کا ترجمہ 'person' اور اردو میں اس کا ترجمہ 'نفس' ہونا چاہیے۔جو مترجمین نفس، دل اور روح کے اس فرق سے آگاہ نہیں ہوتے، وہ درست ترجمہ نہیں کر پاتے۔

وَ كَانُوْا يَقُوْلُوْنَ اَئِذَا مِتْنَا وَ كُنَّا تُرَابًا وَّعِظَامًا ءَ اِنَّا لَمَبْعُوْثُوْنَ o اَوَ اٰبَآؤُنَا الْاَوَّلُوْنَ o قُلْ اِنَّ الْاَوَّلِيْنَ وَالْاٰخِرِيْنَ o لَمَجْمُوْعُوْنَ اِلٰى مِيْقَاتِ يَوْمٍ مَّعْلُوْمٍ o

اور کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم خاک (کا ڈھیر) اور (بوسیدہ) ہڈیاں ہو جائیں گے تو کیا ہم (پھر زندہ کرکے) اٹھائے جائیں گے o اور کیا ہمارے اگلے باپ دادا بھی (زندہ کیے جائیں گے) o آپ فرمادیں بے شک اگلے اور پچھلے o (سب کے سب) ایک معیّن دِن کے مقرّرہ وقت پر جمع کیے جائیں گے o الواقعہ [56:47-50](46)

Translation Given in the Book

And they used to say: What! When we die and become dust and bones, shall we be raised again and our forefathers too? Say: Those who have gone before and after—all will be brought together at the appointed moment. (50:47-48) (47).

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اور وہ کہا کرتے تھے کہ کیا جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی بن جائیں گے اور ہڈیاں ہم پھر اٹھائے جائیں گے اور ہمارے آباء واجداد بھی؟ کہہ دیجئے وہ جو پہلے جاچکے ہیں اور بعد میں جانے والے ہیں سب کو اکٹھا کیا جائے گا مقررہ وقت پر (۴۷-۴۸)(48)

Translation Given by Rodwell

And were wont to say, What! after we have died, and become dust and bones, shall we be raised? And our fathers, the men of yore? SAY: Aye, the former and the latter: Gathered shall they all be for the time of a known day. (49)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 50:47-48 درست نہیں۔اردو ترجمے میں بھی دیا گیا حوالہ نامکمل اور غلط ہے۔اس میں سورہ نمبر نہیں دیا گیا۔آیات کے دیے گئے نمبر بھی درست نہیں۔درست حوالہ 56:47-50 ہے۔راڈویل کا ترجمہ کافی تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔تاہم، اس تبدیلی سے ترجمہ زیادہ عام فہم ہوگیا ہے۔ترجمے میں علامتِ وقف بھی نہیں دی گئی۔عربی متن کو پیشِ نظر رکھے بغیر چاروں آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ متعین نہیں ہوسکتا۔اردو ترجمے میں استفہامیہ لفظ 'کیا' کے قدرے بہتر استعمال سے عبارت کا مفہوم زیادہ واضح ہوسکتا تھا۔راقم الحروف کے خیال میں لفظ 'ہڈیوں' کے بعد یہ لفظ دیا جانا چاہیے۔درج ذیل صورت میں دیا گیا ترجمہ زیادہ بہتر ہوتا:

اور وہ کہا کرتے تھے کہ جب ہم مرجائیں گے اور ہم مٹی بن جائیں گے اور ہڈیاں، کیا ہم پھر اٹھائے جائیں گے اور کیا ہمارے آباؤ اجداد بھی؟

نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ o عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَالَا

تَعْلَمُوْنَo وَلَقَدْ عَلِمْتُمُ النَّشْاَةَ الْاُوْلٰی فَلَوْلَا تَذَکَّرُوْنَo

ہم ہی نے تمہارے درمیان موت کو مقرّر فرمایا ہے اور ہم (اِسکے بعد پھر زندہ کرنے سے بھی) عاجز نہیں ہیں o اس بات سے (بھی عاجز نہیں ہیں) کہ تمہارے جیسے اوروں کو بدل (کر بنا) دیں اور تمہیں ایسی صورت میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہ ہو o اور بے شک تم نے پہلے پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟ o الواقعہ[56:60-62](50)

Translation Given in the Book

We have made death among you and We are not helpless that We should bring the like of you and create you in a form which you know not. And you know your first creation. Why then do you not ponder? (56:60-62). (51)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

ہم نے تم میں مرنا ٹھہرا دیا ہے اور ہم اس بات سے عاجز نہیں کہ تمہاری طرح کے اور لوگ تمہاری جگہ لے آئیں اور تم کو ایسے جہاں میں جس کو تم نہیں جانتے پیدا کر دیں اور تم نے پہلی پیدائش تو جان ہی لی ہے پھر تم سوچتے کیوں نہیں ہو۔ (۶۲۔۶۰۔۵۶)(52)

کتاب میں دیا گیا حوالہ درست ہے۔ آیت 62 کے انگریزی ترجمے میں (وَلَقَدْ) کا ترجمہ 'and no doubt' نہیں دیا گیا۔ اس کے علاوہ آیات کے نمبر دے کران کے ترجمے کی نشاندہی بھی نہیں کی گئی۔ آیت 61 کا اردو ترجمہ درست نہیں ہے۔ اردو ترجمے میں لفظ 'form' کا ترجمہ 'شکل' یا 'صورت' کے بجائے 'جہان' ہوا ہے جس سے جملے کا مفہوم یکسر بدل گیا ہے۔ اردو ترجمے کے آخر پر استفہامیہ علامت بھی نہیں دی گئی۔ راقم الحروف کے خیال میں ان آیات کا انگریزی ترجمہ درج ذیل صورت میں دیا جاتا تو تفہیم بہتر ہو جاتی۔

We have made death among you and We are not helpless[60] (that) We should bring the like of you and create you in a form which you know not.[61] And **no doubt** you know your first creation. Why then do you not ponder?[62] (56:60-62)

اَوَلَمْ یَرَوْا کَیْفَ یُبْدِئُ اللّٰہُ الْخَلْقَ ثُمَّ یُعِیْدُہٗ ؕ اِنَّ ذٰلِکَ عَلَی اللّٰہِ یَسِیْرٌo قُلْ سِیْرُوْا فِی الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا کَیْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰہُ یُنْشِیءُ النَّشْاَۃَ الْاٰخِرَۃَ ؕ اِنَّ اللّٰہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌo

کیا انہوں نے نہیں دیکھا (یعنی غور نہیں کیا) کہ اللہ کس طرح تخلیق کی ابتداء فرماتا ہے پھر (اسی طرح) اس کا اعادہ فرماتا ہے۔ بے شک یہ (کام) اللہ پر آسان ہے o فرما دیجیے: تم زمین میں (کائناتی زندگی کے مطالعہ کے لیے) چلو پھرو، پھر دیکھو (یعنی غور و تحقیق کرو) کہ اس نے مخلوق کی (زندگی کی) ابتداء کیسے فرمائی پھر وہ دوسری زندگی کو کس طرح اٹھا کر (ارتقاء کے مراحل سے گزارتا ہوا) نشوونما دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے۔ O سورۃ العنکبوت[29:19-20](53)

Translation Given in the Book

Do they not see how God created the first time; then He will create again; surely it is easy-for Him. Say: Go about the earth and see how He caused first creation; so will God bring about the other creation ..... (29:19-20). (54)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

کیا انہوں نے نہیں دیکھا خدا کس طرح خلقت کو پہلی بار پیدا کرتا ہے پھر کس طرح اس کو بار بار پیدا کرتا رہتا ہے۔ یہ خدا کے لیے آسان ہے۔ کہہ دو کہ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح خلقت کو پہلی دفعہ پیدا کیا ہے پھر خدا ہی پچھلی پیدائش پیدا کرے گا۔ بے شک خدا ہر چیز پر قادر ہے۔ (۲۰۔۱۹۔۲۹)(55)

پہلی آیت کا انگریزی ترجمہ عربی متن کے مطابق نہیں ہے۔ یُبْدِئُ فعل مضارع ہے۔ اس کا مطلب ہے 'پیدا کرتا ہے، تخلیق کی ابتدا کرتا ہے'۔ انگریزی میں اس کا ترجمہ begins/initiates/originates the creation ہونا چاہیے۔ حوالے کے مطابق آیت 20 کا مکمل ترجمہ نہیں دیا گیا اور ترجمے کے آخر پر اس اختصار کی نشاندہی بھی نہیں کی گئی۔

اردو ترجمہ بھی آیاتِ مقدسہ کے متن اور انگریزی ترجمے کے مطابق نہیں ہے۔ پہلی آیت کے انگریزی ترجمے میں جملے کے پہلے حصے میں فعل ماضی اور دوسرے حصے میں فعل مستقبل استعمال ہوا ہے مگر اردو ترجمہ فعل حال میں کیا گیا ہے۔ لفظ 'surely' کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔ انگریزی ترجمے میں آیتِ مقدسہ کے آخری حصے 'اِنَّ اللہَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرٌ' کا ترجمہ شامل نہیں ہوا مگر اردو میں اس کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ انگریزی ترجمے میں اسم ضمیر 'Him' کی جگہ پر اسم 'Allah' آنا چاہیے تھا۔ اردو میں 'Him' کا ترجمہ 'خدا' دیا گیا ہے۔ حاصل کلام یہ کہ انگریزی و اردو تراجم آیاتِ مقدسہ کے متن کے مطابق نہیں ہیں۔

اَیَحۡسَبُ الۡاِنۡسَانُ اَلَّنۡ نَّجۡمَعَ عِظَامَہٗ o بَلٰی قٰدِرِیۡنَ عَلٰۤی اَنۡ نُّسَوِّیَ بَنَانَہٗ o

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اُس کی ہڈیوں کو (جو مرنے کے بعد ریزہ ریزہ ہو کر بکھر جائیں گی) ہرگز اِکٹھا نہ کریں گے o کیوں نہیں! ہم تو اس بات پر بھی قادر ہیں کہ اُس کی اُنگلیوں کے ایک ایک جوڑ اور پوروں تک کو درست کر دیں o القیامہ [75:3-4](56)

Translation Given in the Book

Does man think that We will not bring together his bones? Yea. We are powerful that We should complete all his limbs. (75:3-4) (57)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

کیا انسان یہ خیال کرتا ہے کہ ہم اس کی (بکھری ہوئی) ہڈیاں اکٹھی نہیں کریں گے۔ ضرور کریں گے (اور) ہم اس بات پر قادر ہیں کہ اس کی پور پور درست کر دیں۔ (۷۵۔۳۔۴)(58)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 75:3-4 درست ہے۔ آیت 4 کا ترجمہ درست نہیں ہے۔ بَنَانَہٗ کا مطلب ہے 'انگلیوں کے پور' (finger tips) جبکہ اس کا ترجمہ 'limbs' کیا گیا ہے جس کا مطلب بازو اور ٹانگیں ہے۔ دیگر مشہور مترجمین نے اس کا ترجمہ درست کیا ہے۔ موازنے کے لیے یوسف علی اور ادارہ صحیح انٹرنیشنل کے تراجم ملاحظہ فرمائیں۔ ان کے تراجم متن کے مطابق اور درست ہیں۔

Translation by Yusuf Ali

Does man think that We cannot assemble his bones? Nay, We are able to put together in perfect order the very tips of his fingers. (59)

Sahih International

Does man think that We will not assemble his bones? Yes. [We are] Able [even] to proportion his fingertips. (60)

وَقَالُوۡۤا ءَاِذَا کُنَّا عِظَامًا وَّرُفَاتًا ءَاِنَّا لَمَبۡعُوۡثُوۡنَ خَلۡقًا جَدِیۡدًا o قُلۡ کُوۡنُوۡا حِجَارَۃً اَوۡ حَدِیۡدًا o اَوۡ خَلۡقًا مِّمَّا یَکۡبُرُ فِیۡ صُدُوۡرِکُمۡ ۚ فَسَیَقُوۡلُوۡنَ مَنۡ یُّعِیۡدُنَا ؕ قُلِ الَّذِیۡ فَطَرَکُمۡ اَوَّلَ مَرَّۃٍ ۚ فَسَیُنۡغِضُوۡنَ اِلَیۡکَ رُءُوۡسَہُمۡ وَیَقُوۡلُوۡنَ مَتٰی ہُوَ ؕ قُلۡ عَسٰۤی اَنۡ یَّکُوۡنَ قَرِیۡبًا o

اور کہتے ہیں: جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور ریزہ ریزہ ہو جائیں گے تو کیا ہمیں از سرِ نو پیدا کر کے اٹھایا جائے گا؟ o فرما دیجیے: تم پتھر ہو جاؤ یا لوہا o یا کوئی ایسی مخلوق جو تمہارے خیال میں (ان چیزوں سے بھی) زیادہ سخت ہو (کہ اس میں زندگی پانے کی بالکل صلاحیت ہی نہ ہو)، پھر وہ (اس حال میں) کہیں گے کہ ہمیں کون دوبارہ زندہ کرے گا؟ فرما دیجیے: وہی جس نے تمہیں پہلی بار پیدا فرمایا تھا، پھر وہ (تعجب اور تمسخر کے طور پر) آپ کے سامنے اپنے سر ہلا دیں گے اور کہیں گے: یہ کب ہوگا؟ فرما دیجیے: امید ہے جلد ہی ہو جائے گا o

الاسراء [17:49-51](61)

Translation Given in the Book

And they say: What! When we become bones and dust, shall we be raised in a fresh form? Say: Be ye-stones or iron or any thing else which seems harder to you. Then they say: Who will bring us to life again? Say: He who made you the first time. (17:49-51) (62)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اور کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہو کر اٹھیں گے۔ کہہ دیجئے (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا۔ یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک پتھر اور لوہے سے بھی بڑی سخت ہو۔ جھٹ کہیں گے کہ (بھلا ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دیجئے کہ جس نے تم کو پہلی بار پیدا کیا۔ (تعجب) سے تمہارے آگے سر ہلائیں گے اور پوچھیں گے کہ ایسا کب ہوگا۔ کہہ دیجیے کہ ایسا جلد ہوگا۔ (۱۷۔۴۹،۵۱)(63)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 17:49-51 درست ہے۔ انگریزی ترجمہ عربی متن کے مطابق اور درست ہے۔ آیت 51 کے ترجمے میں 'Then they say' کے بجائے 'Then they will say' آنا چاہیے۔ اس آیت کے درج ذیل آخری حصے کا انگریزی ترجمہ نہیں دیا گیا مگر اردو مترجم 'اقبال احمد صدیقی' نے اس کا بھی ترجمہ دیا ہے:

.....فَسَيُنْغِضُونَ اِلَيْكَ رُءُوسَهُمْ وَيَقُوْلُوْنَ مَتٰى هُوَ ط قُلْ عَسٰٓى اَنْ يَّكُوْنَ قَرِيْبًا o

انگریزی متن کے اردو ترجمے کا خط کشیدہ حصہ عربی وانگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک یہ ترجمہ بعد از اصلاح اس صورت میں دیا جانا چاہیے:

اور وہ کہتے ہیں کہ جب ہم (مر کر بوسیدہ) ہڈیاں اور چور چور ہو جائیں گے تو کیا از سرِ نو پیدا ہو کر اٹھیں گے؟ کہہ دیجئے (خواہ تم) پتھر ہو جاؤ یا لوہا یا کوئی اور چیز جو تمہارے نزدیک (پتھر اور لوہے سے بھی) زیادہ سخت ہو۔ پھر وہ کہیں گے کہ ہمیں دوبارہ کون جلائے گا؟ کہہ دیجئے کہ جس نے تم کو پہلی بار پیدا فرمایا تھا۔

انگریزی ترجمے میں آیات کے نمبر دے کر ان کے ترجمے کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ کسی آیت کے منتخبہ حصے کا ترجمہ دینے کی صورت میں ضروری ہے کہ شروع وآخر میں جہاں متن نہیں دیا گیا وہاں علامتِ حذف (....) سے نشاندہی کر دی جائے۔

وَيَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَ اِذَا مَا مِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَيًّا o اَوَلَا يَذْكُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ يَكُ شَيْئًا o

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مر جاؤں گا تو عنقریب زندہ کر کے نکالا جاؤں گا؟ o کیا انسان یہ بات یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس سے پہلے (بھی) اسے پیدا کیا تھا جب کہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا o مریم[19:66-67](64)

Translation Given in the Book

And man says: What! When I have died, shall I be raised to life again? Does not man consider that We created him before while he was nothing? (19:66-6 7) (65)

اور (کافر) انسان کہتا ہے کہ جب میں مر جاؤں گا تو کیا زندہ کر کے نکالا جاؤں گا کیا (ایسا) انسان یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس کو پہلے بھی تو پیدا کیا تھا۔ اور وہ کچھ چیز بھی نہ تھا۔ (۱۹۔۶۶۔۶۷)(66)

کتاب میں دیا گیا حوالہ درست ہے۔ آیت مقدسہ کے ابتدائی حصے کا انگریزی ترجمہ درست نہیں ہے۔ اس کا ترجمہ فعل حال مکمل (Present Perfect Tense) کے بجائے فعل حال مطلق (Present Indefinite) میں ہونا چاہیے۔ اس کا ترجمہ 'When I have died..' کے بجائے 'When I am dead..' ہونا چاہیے۔ اردو ترجمہ کافی حد تک درست ہے۔ اس میں لفظ 'while' کا ترجمہ 'اور' کے بجائے 'جبکہ' آنا چاہیے۔

حَتّٰٓى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ o لَعَلِّيْٓ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ط اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ط وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ o

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آجائے گی (تو) وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے o تاکہ میں اس

(دنیا) میں کچھ نیک عمل کرلوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں، یہ وہ بات ہے جسے وہ (بطورِ حسرت) کہہ رہا ہوگا، اور ان کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ○ المومنون[23:99-100](67)

Translation Given in the Book

When death overtakes any one of them, he says, my Lord! Send me back (to the world) so that I may do good in what I have left behind. Never! In front of him there is a barrier till the day of resurrection (23:99-101). (68)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کے پاس موت آجائے گی تو کہے گا پروردگار! مجھے پھر دنیا میں واپس بھیج دے تاکہ میں اس میں جسے چھوڑ آیا ہوں نیک کام کروں۔ ہرگز نہیں۔ یہ ایک ایسی بات ہے کہ وہ اسے زبان سے کہہ رہا ہوگا اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا اور ان کے پیچھے برزخ ہے (جہاں) وہ اس دن تک کہ (دوبارہ اٹھائے جائیں گے)۔ پھر جب صور پھونکا جائے گا تو ان میں قرابتیں رہیں گی اور نہ ایک دوسرے کو پوچھیں گے۔ (۲۳۔۹۹۔۱۰۱)(69)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 23:99-101 ہے جبکہ درست حوالہ 23:99-100 ہے۔ آیت 100 کا انگریزی ترجمہ نامکمل ہے۔ ''اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا '' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ اس کا ترجمہ ہے۔ "It is but a word he says." ''یہ تو ایک بات ہے جو وہ کہتا ہے''۔ اردو مترجم نے انگریزی متن کے بجائے حوالہ پیشِ نظر رکھتے ہوئے آیات 99 تا 100 کے بجائے آیات 99 تا 101 کا ترجمہ دیا ہے۔ انھوں نے (اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَائِلُهَا ط) کا ترجمہ بھی دیا ہے۔ جس کا ابتدائی حصہ عربی متن کے لحاظ سے درست ہے مگر بعد کا حصہ 'اور اس کے ساتھ عمل نہیں ہوگا' متن سے زائد ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ○ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ○

اور چاند کی جب وہ پورا دکھائی دیتا ہے ○ تم یقیناً طبق در طبق ضرور سواری کرتے ہوئے جاؤ گے ○ الانشقاق[84:18-19] (70)

Translation Given in the Book

By the moon when it becomes full! Of a certainty you will go from stage to stage (84:19-20). (71)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

اور تم کو کیا معلوم کہ علیین کیا چیز ہے۔ ایک دفتر ہے لکھا ہوا۔ (۸۳۔۱۹۔۲۰)(72)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 84:19-20 درست نہیں ہے۔ درست حوالہ 84:18-19 ہے۔ انگریزی ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔ اردو ترجمہ متن کے مطابق نہیں۔ فاضل مترجم نے آیات 84:18-19 کے بجائے آیات 83:19-20 یعنی سورۃ المطففین کی آیات 19 تا 20 کا ترجمہ دے دیا ہے۔ ایسا کرتے وقت انھوں نے انگریزی متن کو پیشِ نظر نہیں رکھا۔

صفحہ 218 پر قرآن حکیم کے حوالے سے لکھا گیا ہے:

“Do not seek out the shortcomings of others and carry not tales against your brethren.” (73)

اردو ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

دوسروں کی کوتاہیوں کا کھوج مت لگاؤ اور اپنے بھائیوں کے بارے میں کہانیاں نہ پھیلاؤ۔(74)

بہت زیادہ کوشش کے باوجود دیے گئے ترجمے سے متعلقہ آیت کی نشاندہی نہیں ہوسکی۔ راقم الحروف کے خیال میں دیا گیا ترجمہ در اصل آیات 49:11-12 سے اخذ کیے گئے مفہوم پر مشتمل ہے۔ ارشادِ باری تعالیٰ ہے:

يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ آمَنُوْا لَا يَسْخَرْ قَوْمٌ مِّنْ قَوْمٍ عَسٰى اَنْ يَّكُوْنُوْا خَيْرًا مِّنْهُمْ وَلَا نِسَآءٌ مِّنْ نِّسَآءٍ عَسٰى اَنْ يَّكُنَّ

خَيْرًا مِّنْهُنَّ ج وَلَا تَلْمِزُوْٓا اَنْفُسَكُمْ وَلَا تَنَابَزُوْا بِالْاَلْقَابِ ط بِئْسَ الْاِسْمُ الْفُسُوْقُ بَعْدَ الْاِيْمَانِ ج وَمَنْ لَّمْ يَتُبْ فَاُولٰٓئِكَ هُمُ الظّٰلِمُوْنَ o يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اجْتَنِبُوْا كَثِيْرًا مِّنَ الظَّنِّ اِنَّ بَعْضَ الظَّنِّ اِثْمٌ وَّلَا تَجَسَّسُوْا وَلَا يَغْتَبْ بَّعْضُكُمْ بَعْضًا ط اَيُحِبُّ اَحَدُكُمْ اَنْ يَّاْكُلَ لَحْمَ اَخِيْهِ مَيْتًا فَكَرِهْتُمُوْهُ ط وَاتَّقُوا اللّٰهَ ط اِنَّ اللّٰهَ تَوَّابٌ رَّحِيْمٌo

اے ایمان والو! کوئی قوم کسی قوم کا مذاق نہ اڑائے ممکن ہے وہ لوگ اُن (تمسخر کرنے والوں) سے بہتر ہوں اور نہ عورتیں ہی دوسری عورتوں کا (مذاق اڑائیں) ممکن ہے وہی عورتیں اُن (مذاق اڑانے والی عورتوں) سے بہتر ہوں، اور نہ آپس میں طعنہ زنی اور الزام تراشی کیا کرو اور نہ ایک دوسرے کے برے نام رکھا کرو، کسی کے ایمان (لانے) کے بعد اسے فاسق و بدکردار کہنا بہت ہی برا نام ہے، اور جس نے توبہ نہیں کی سو وہی لوگ ظالم ہیں o اے ایمان والو! زیادہ تر گمانوں سے بچا کرو بے شک بعض گمان (ایسے) گناہ ہوتے ہیں (جن پر اُخروی سزا واجب ہوتی ہے) اور (کسی کے عیبوں اور رازوں کی) جستجو نہ کیا کرو اور نہ پیٹھ پیچھے ایک دوسرے کی برائی کیا کرو، کیا تم میں سے کوئی شخص پسند کرے گا کہ وہ اپنے مُردہ بھائی کا گوشت کھائے، سو تم اس سے نفرت کرتے ہو۔ اور (ان تمام معاملات میں) اللہ سے ڈرو بے شک اللہ توبہ کو بہت قبول فرمانے والا بہت رحم فرمانے والا ہے o سورۃ الحجرات [49:11-12](75)

وَابْتَغِ فِيْمَآ اٰتٰكَ اللّٰهُ الدَّارَ الْاٰخِرَةَ وَلَا تَنْسَ نَصِيْبَكَ مِنَ الدُّنْيَا وَاَحْسِنْ كَمَآ اَحْسَنَ اللّٰهُ اِلَيْكَ وَلَا تَبْغِ الْفَسَادَ فِي الْاَرْضِ ط اِنَّ اللّٰهَ لَا يُحِبُّ الْمُفْسِدِيْنَo

اور تو اس (دولت) میں سے جو اللہ نے تجھے دے رکھی ہے آخرت کا گھر طلب کر، اور دنیا سے (بھی) اپنا حصہ نہ بھول اور تو (لوگوں سے ویسا ہی) احسان کر جیسا احسان اللہ نے تجھ سے فرمایا ہے اور ملک میں (ظلم، ارتکاز اور استحصال کی صورت میں) فساد انگیزی (کی راہیں) تلاش نہ کر، بے شک اللہ فساد بپا کرنے والوں کو پسند نہیں فرماتا o القصص [28:77](76)

Translation Given in the Book

"Forget not thy share in the world."(77)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

دنیا میں اپنے حصے کو فراموش نہ کرو۔(78)

کتاب میں حوالہ نہیں دیا گیا۔ درست حوالہ 28:77 ہے۔ آیت کے درمیان سے کچھ متن کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے جو کہ درست ہے۔ اردو ترجمہ بھی درست ہے۔

يٰٓاَيُّهَا النَّاسُ اِنَّا خَلَقْنٰكُمْ مِّنْ ذَكَرٍ وَّاُنْثٰى وَجَعَلْنٰكُمْ شُعُوْبًا وَّقَبَآئِلَ لِتَعَارَفُوْا ط اِنَّ اَكْرَمَكُمْ عِنْدَ اللّٰهِ اَتْقٰكُمْ ط اِنَّ اللّٰهَ عَلِيْمٌ خَبِيْرٌo

اے لوگو! ہم نے تمہیں مرد اور عورت سے پیدا فرمایا اور ہم نے تمہیں (بڑی بڑی) قوموں اور قبیلوں میں (تقسیم) کیا تاکہ تم ایک دوسرے کو پہچان سکو۔ بے شک اللہ کے نزدیک تم میں زیادہ باعزت وہ ہے جو تم میں زیادہ پرہیزگار ہو، بے شک اللہ خوب جاننے والا خوب خبر رکھنے والا ہے o الحجرات [49:13](79)

Translation Given in the Book

"We have made you into tribes and sub-tribes so that you may be identified; but the best among you in the eye of God is he who is the purest in life."(80)

ترجمہ از اقبال احمد صدیقی

یقیناً ہم نے تمہیں قبیلوں اور ذیلی قبیلوں میں پیدا کیا تاکہ تمہارا تعارف ہو سکے لیکن اللہ کی نظر میں تم سے بہترین وہ ہے جو زندگی میں پاکیزہ ترین ہے۔(81)

کتاب میں حوالہ نہیں دیا گیا۔ درست حوالہ 49:13 ہے۔ آیت مقدسہ کے شروع اور آخر سے کچھ حصہ چھوڑ کر منتخبہ متن کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ ترجمہ متن سے کچھ مختلف ہے۔ عربی متن ''شُعُوْباً وَّ قَبَائِلَ'' کا ترجمہ nations and tribes ہونا چاہیے۔

وَمَنْ اَحْسَنُ دِیْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِیْمَ حَنِیْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِیْمَ خَلِیْلًا ○

اور دین اختیار کرنے کے اعتبار سے اُس شخص سے بہتر کون ہو سکتا ہے جس نے اپنا رُوئے نیاز اللہ کے لیے جھکا دیا اور وہ صاحبِ احسان بھی ہوا، اور وہ دینِ ابراہیم (علیہ السلام) کی پیروی کرتا رہا جو (اللہ کے لیے) یک سُو (اور) راست رَو تھے، اور اللہ نے ابراہیم (علیہ السلام) کو اپنا مخلص دوست بنا لیا تھا (سو وہ شخص بھی حضرت ابراہیم علیہ السلام کی نسبت سے اللہ کا دوست ہو گیا) ○ النساء[4:125](82)

Translation Given in the Book

"Who is better in religion than he who surrendereth his purpose to Allah while doing good (to men) and followeth the millat of Abraham, the upright?" (iv. 125). (83)

کتاب میں بغیر اعراب کے عربی متن دیا گیا ہے۔ اس متن کا حاشیے میں دیا گیا حوالہ درست ہے۔ حاشیے میں دیا گیا ترجمہ Pickthall کا ہے مگر اس کا نام نہیں دیا گیا۔ پکتھال کے ترجمے میں سے لفظ 'tradition' کو لفظ 'millat' سے تبدیل کیا گیا ہے۔(84)

وَقَالَ الْمَلَاُ مِنْ قَوْمِ فِرْعَوْنَ اَتَذَرُ مُوْسٰی وَقَوْمَهٗ لِیُفْسِدُوْا فِی الْاَرْضِ وَیَذَرَکَ وَاٰلِهَتَکَ ؕ قَالَ سَنُقَتِّلُ اَبْنَآءَهُمْ وَنَسْتَحْیٖ نِسَآءَهُمْ ۚ وَاِنَّا فَوْقَهُمْ قٰهِرُوْنَ ○

اور (اپنے جابرانہ اقتدار کے لیے خطرہ محسوس کرتے ہوئے) قومِ فرعون کے سرداروں نے (فرعون سے) کہا: کیا تو موسیٰ (علیہ السلام) اور اس کی (انقلاب پسند) قوم کو چھوڑ دے گا کہ وہ ملک میں فساد پھیلائیں؟ اور (پھر کیا) وہ تجھ کو اور تیرے معبودوں کو چھوڑ دیں گے؟ اس نے کہا: (نہیں) اب ہم ان کے لڑکوں کو قتل کر دیں گے (تاکہ ان کی مردانہ افرادی قوت ختم ہو جائے) اور ان کی عورتوں کو زندہ رکھیں گے (تاکہ ان سے زیادتی کی جا سکے) اور بے شک ہم ان پر غالب ہیں ○ الاعراف[7:127](85)

Translation Given in the Book

The chiefs of Pharaoh's people said, '(O king?) wilt thou suffer Moses and his people to make mischief in the land?' (vii.127) (86)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 7:127 درست ہے۔ بغیر اعراب کے آیت مقدسہ کے ابتدائی حصے کا متن دیا گیا ہے۔ حاشیے میں ترجمہ Pickthall کا ہے مگر اس کا نام نہیں دیا گیا۔ دیا گیا ترجمہ درست ہے۔

قَالَ لَا یَاْتِیْکُمَا طَعَامٌ تُرْزَقٰنِهٖۤ اِلَّا نَبَّاْتُکُمَا بِتَاْوِیْلِهٖ قَبْلَ اَنْ یَّاْتِیَکُمَا ؕ ذٰلِکُمَا مِمَّا عَلَّمَنِیْ رَبِّیْ ؕ اِنِّیْ تَرَکْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا یُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ کٰفِرُوْنَ ○

یوسف (علیہ السلام) نے کہا: جو کھانا (روز) تمہیں کھلایا جاتا ہے وہ تمہارے پاس آنے بھی نہ پائے گا کہ میں تم دونوں کو اس کی تعبیر تمہارے پاس اس کے آنے سے قبل بتا دوں گا، یہ (تعبیر) ان علوم میں سے ہے جو میرے رب نے مجھے سکھائے ہیں۔ بے شک میں نے اس قوم کا مذہب (شروع ہی سے) چھوڑ رکھا ہے جو اللہ پر ایمان نہیں لاتے اور وہ آخرت کے بھی منکر ہیں ○ یوسف[12:37](87)

Translation Given in the Book

"LO! I have forsaken the religion of a people who do not believe in God" (xii. 37)(88)

کتاب میں دیا گیا حوالہ درست ہے۔ آیتِ مقدسہ سے کچھ منتخبہ متن کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ حاشیہ میں اس منتخبہ متن سے متعلق Pickthall کا انگریزی ترجمہ کچھ ترمیم کے ساتھ دیا گیا ہے۔ ترجمے میں لفظ 'folk' کو 'people' سے اور لفظ 'Allah' کو 'God' سے بدل دیا گیا ہے۔(89)

وَاِذْ یَرْفَعُ اِبْرٰهٖمُ الْقَوَاعِدَ مِنَ الْبَیْتِ وَاِسْمٰعِیْلُ ؕ رَبَّنَا تَقَبَّلْ مِنَّا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ السَّمِیْعُ الْعَلِیْمُ ○ رَبَّنَا

وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ وَاَرِنَا مَنَاسِكَنَا وَتُبْ عَلَيْنَا ۚ اِنَّكَ اَنْتَ التَّوَّابُ الرَّحِيْمُO

اور (یاد کرو) جب ابراہیم اور اسماعیل (علیہما السلام) خانہ کعبہ کی بنیادیں اٹھا رہے تھے (تو دونوں دعا کر رہے تھے) کہ اے ہمارے رب! تو ہم سے (یہ خدمت) قبول فرما لے، بے شک تو خوب سننے والا خوب جاننے والا ہےO اے ہمارے رب! ہم دونوں کو اپنے حکم کے سامنے جھکنے والا بنا اور ہماری اولاد سے بھی ایک امت کو خاص اپنا تابع فرمان بنا اور ہمیں ہماری عبادت (اور حج) کے قواعد بتا دے اور ہم پر (رحمت و مغفرت کی) نظر فرما، بے شک تو ہی بہت توبہ قبول فرمانے والا مہربان ہےO بقرہ [2:127-128](90)

Translation Given in the Book

"And when Abraham and Ishmael were raising the foundations of the House, (Abraham prayed): Our Lord? accept from us (this duty). Lo! Thou only Thou, art the Hearer, the Knower. Our Lord and make us submissive unto thee and of our seed a nation submissive unto Thee" (ii. 127-28). (91)

کتاب میں دیا گیا حوالہ 2:127-128 درست ہے۔ حاشیے میں دیا گیا انگریزی ترجمہ Pickthall کا ہے۔ آیت 28 کا آخری حصہ اور اس کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔

انگریزی کتاب کے صفحات 307 تا 309 پر آیات 4:125، 7:127، 12:37 اور 2:127:128 کے منتخبہ حصوں کا عربی متن بغیر اعراب اور حوالہ جات کے دیا گیا ہے۔ آیت 12:37 کے متن میں لفظ "مِـلَّة" کے بجائے "ملہ" اور آیت 2:127-128 کے متن میں لفظ "مُّسْلِمَةً" کے بجائے "مسلمہ" دیا گیا ہے۔

اردو ترجمے کے صفحات ۳۴۶ تا ۳۴۸ پر مندرجہ بالا آیات کے دیے گئے متن میں مزید اغلاط نظر آتی ہیں۔ تقابلی جائزے کے لیے آیاتِ مقدسہ اور اردو ترجمے میں ان کا دیا گیا متن پیشِ خدمت ہے:

وَمَنْ اَحْسَنُ دِيْنًا مِّمَّنْ اَسْلَمَ وَجْهَهٗ لِلّٰهِ وَهُوَ مُحْسِنٌ وَّاتَّبَعَ مِلَّةَ اِبْرٰهِيْمَ حَنِيْفًا ؕ وَاتَّخَذَ اللّٰهُ اِبْرٰهِيْمَ خَلِيْلًاO النساء [4:125]

ومن احسن دیناً ممن اسلم وجهٗ لله و هو محسن وابتع ابراهیم حنیفاً O(92) ۳۴۶

اردو ترجمے میں دیے گئے متن کے خط کشیدہ الفاظ غور طلب ہیں۔ لفظ "وَّاتَّبَعَ" کو "وابتع" لکھا گیا ہے اور لفظ "مِلَّةَ" مفقود ہے۔

اِنِّىْ تَرَكْتُ مِلَّةَ قَوْمٍ لَّا يُؤْمِنُوْنَ بِاللّٰهِ وَهُمْ بِالْاٰخِرَةِ هُمْ كٰفِرُوْنَO یوسف [12:37]

انی ترکت مله قوم لا یومنون بالله۔(93) ص ۳۴۷

اردو ترجمے میں دیے گئے متن کے خط کشیدہ الفاظ غور طلب ہیں۔

..... رَبَّنَا وَاجْعَلْنَا مُسْلِمَيْنِ لَكَ وَمِنْ ذُرِّيَّتِنَآ اُمَّةً مُّسْلِمَةً لَّكَ...... بقرہ [2:28]

ربنا و اجعلنا مسلمین لک و من ذریتنا امه مسلمه لک ۔(94) ص ۳۴۸

اردو ترجمے میں دیے گئے متن کے خط کشیدہ الفاظ غور طلب ہیں۔

انگریزی کتاب کے مدوّن نے صفحات 307 تا 309 پر دی گئی آیات 4:125، 7:127، 12:37 اور 2:127:128 کے منتخبہ حصوں کا حاشیے میں انگریزی ترجمہ اور حوالہ جات بھی دیے ہیں مگر فاضل مترجم نے اول تا آخر تمام حواشی کا ترجمہ نہیں دیا۔ آیاتِ مقدسہ کے ترجمے کے علاوہ انھوں نے کہیں بھی فارسی اشعار کا ترجمہ بھی نہیں دیا۔ اردو ترجمے میں صحتِ متن کا بھی خیال نہیں رکھا گیا۔ انگریزی کتاب کی آخری تحریر اور اس کے ترجمے سے چند مثالیں پیشِ خدمت ہیں۔

"Speeches, Writings, & Statements of Iqbal" میں منقول اشعار	اردو ترجمے میں منقول اشعار
سرود بر سر منبر کہ ملت از وطن است	سرور برسر منبر کہ ملت از وطن است
چہ بے خبر ز مقام محمد عربی است (95)	چہ بی خبر زمقام محمد عربی است (96)
کسے کہ پنجہ زد ملک و نسب را	کسے کو پنجہ زد ملک ونسب را
نداند نکتہ دین عرب را	نداند نکتہء دیں وعرب را
اگر قوم از وطن بودے	اگر قوم از وطن بو دے۔ محمد
محمد ندادے دعوت دین بولہب را (97)	ندا دے دعوت دیں بولہب را (98)

انگریزی کتاب اور اس کے اردو ترجمے میں دیے گئے فارسی اشعار میں خط کشیدہ الفاظ درست املا اور ترتیب سے نہیں لکھے گئے۔ ترجمے کی کتاب میں دیے گئے پہلے شعر میں لفظ 'سرود' کو 'سرور' بنا دیا گیا ہے۔ اس کے بعد کی رباعی میں لفظ 'عرب' کو 'وعرب'، 'بودے' کو 'بو دے' لکھا گیا ہے۔ لفظ 'محمد' آخری مصرعے کے بجائے اس سے پہلے مصرعے کے آخر پر آ گیا ہے۔ لفظ 'ندادے' 'ندا دے' بن گیا ہے۔ انگریزی کتاب میں دی گئی رباعی کے پہلے مصرعے میں لفظ 'کہ' کی جگہ پر 'کو' دیا گیا ہے، جو کہ درست نہیں۔

درج ذیل اشعار 'دیوان خاقانی' کے باب 'قصائد' میں 'درحکمت واندوز' کے عنوان کے تحت دیے گئے ہیں۔ علامہ اقبال نے پہلا شعر سید نذیر نیازی کو سہ شنبہ، ۸ فروری کی نشست میں سنایا تھا۔ دوسرا شعر اسی شعر کے نیچے حاشیہ میں دیا گیا ہے۔

مرکب دیں کہ زادہ عرب است
داغ یونانش برکفل منہید
مشتے اطفال نو تعلم را
لوح ادبار در بغل منہید (99)

انگریزی کتاب اور اس کے اردو ترجمے میں خاقانی کے مندرجہ بالا اشعار درج ذیل صورت میں دیے گئے ہیں:

"Speeches, Writings, & Statements of Iqbal" میں منقول اشعار	اردو ترجمے میں منقول اشعار
مرکب دین کہ زادہ عرب است	مرکب دین کہ زادہ عرب است
است داغ یونانش بر کفل منہید	داغ یونانش بر کفل منہید
مشتے اطفال نو تعلم را	مشتی اطفال نو تعلم را
لوح ادبار در بغل منہید	لوح رو بار در بغل منہید
(100)	(101)

انگریزی کتاب میں خاقانی کے مذکورہ اشعار کے دوسرے مصرعے میں لفظ 'است' اضافی ہے۔ اردو کتاب میں لفظ 'ادبار' کو 'رو بار' کی شکل دے دی گئی ہے ؎

کہاں تک سنو گے کہاں تک سناؤں
ہزاروں ہی شکوے ہیں کیا کیا سناؤں (102)

مندرجہ بالا مطالعے کے مطابق، علامہ اقبال کی انگریزی نثر پر مشتمل کتاب میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے ۱۷ حوالہ جات میں سے ۷ حوالہ جات غلط ہیں جبکہ ۱۰ حوالہ جات درست ہیں۔ بارہ مقامات پر آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ بغیر حوالہ جات کے دیا گیا ہے۔ انگریزی ترجمے میں اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی کہ یہ ترجمہ علامہ اقبال نے خود کیا ہے یا کسی انگریزی ترجمے سے نقل کیا ہے۔ راقم الحروف

کی تحقیق کے مطابق صفحہ ۱۰۴ پر آیت 2:177 کا دیا گیا انگریزی ترجمہ George Sale کا ہے۔ اصل ترجمہ چند الفاظ کی تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ اسی طرح صفحہ ۱۱۱ پر آیات 16:125 اور 3:20 اور صفحہ ۱۷۴ پر آیات 58:7، 10:61، 50:16 کا انگریزی ترجمہ J.M. Rodwell کا ہے۔ صفحہ ۳۰۷ پر آیت 4:125، صفحہ ۳۰۸ پر آیات 7:127 اور 12:37 اور صفحہ ۳۰۹ پر آیات 2:127-128 کا بغیر اعراب کے عربی متن دیا گیا ہے۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق حاشیے میں ان کا آیاتِ مقدسہ کا دیا گیا انگریزی ترجمہ Marmaduke Pickthall کا ہے مگر کتاب میں اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ آیت 12:37 کے ترجمے میں کچھ ترمیم وتبدیلی بھی کی گئی ہے مگر اس تبدیلی کا ذکر تو ایک طرف رہا اصل ماخذ ومترجم کا حوالہ بھی نہیں دیا گیا۔

تمام مقامات پر دیے گئے انگریزی ترجمے میں آیت نمبر یا علامتِ وقف دے کر مختلف آیات کے ترجمے میں فرق قائم نہیں کیا گیا۔ بعض آیات کے ابتدائی، آخری یا درمیانی حصے سے منتخبہ متن کا ترجمہ دیا گیا ہے اور عربی متن کے ساتھ موازنے سے ہی اس امر کا تعین ہوسکتا ہے۔ چونکہ انگریزی ترجمے کے ساتھ عربی متن نہیں دیا گیا، اس لیے ضروری تھا کہ ترجمے کے شروع یا آخر میں حذف کا نشان (......) دے کر اس امر کی نشاندہی کر دی جاتی۔ بعض مقامات پر دیا گیا ترجمہ نامکمل اور اصل متن سے مختلف ہے۔ صفحہ 218 پر قرآن حکیم کے حوالے سے دیے گئے انگریزی ترجمے کے مطابق متعلقہ آیت مقدسہ کی نشاندہی نہیں ہوسکی۔ راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق دیا گیا انگریزی ترجمہ آیات 49:11-12 کے مفہوم پر مشتمل ہے اور اسے غلطی سے کسی آیتِ مقدسہ کا ترجمہ سمجھ لیا گیا ہے۔

زیرِ تبصرہ کتاب "SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS OF IQBAL" کا ترجمہ کرتے وقت بھی کتاب کے صحتِ متن کو نہیں پرکھا گیا اور کم وبیش تمام اغلاط اس کے ترجمے ''علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات'' میں بھی آ گئی ہیں۔ بلکہ ترجمے میں قرآنی آیات کے ترجمے کے علاوہ مزید کچھ اغلاط کا اضافہ نظر آتا ہے۔ مثلاً ترجمے کی فہرست مندرجات میں صفحہ ۸ پر سیریل نمبر ۲۵ کے تحت ۱۹ ستمبر ۱۹۳۳ء کے بجائے ۱۹/ اکتوبر ۱۹۳۳ء اور سیریل نمبر ۲۰ کے تحت ۲۰ جولائی ۱۹۳۴ء کے بجائے ۱۹ جون ۱۹۳۴ء کی تاریخ دی گئی ہے۔ ترجمے میں انگریزی کتاب کے INDEX کے مطابق اشاریہ بھی نہیں دیا گیا۔(103)

اردو ترجمے میں حوالہ جات بھی یکساں ترتیب سے نہیں دیے گئے۔ صفحہ نمبر ۴۵ پر حوالہ ۵:۱۰۴ میں سورہ نمبر بائیں طرف دیا گیا ہے۔ صفحہ نمبر ۱۲۳ اور ۱۲۴ پر حوالہ ۱۷۷:۲ میں سورہ نمبر دائیں طرف دیا گیا ہے۔ صفحہ نمبر ۲۱۶ پر سورہ نمبر کے بغیر صرف آیات کے نمبر ۴۸۔۴۷ دیے گئے ہیں۔ کتاب میں کئی آیاتِ مقدسہ کا عربی متن بغیر اعراب وترجمے کے دیا گیا ہے۔ فارسی اشعار درست املا سے نہیں دیے گئے۔ ان کا انگریزی واردو ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔

علامہ اقبال (۹ نومبر ۱۸۷۷ء۔ ۲۱ اپریل ۱۹۳۸ء) کے سنِ وفات تک قرآن حکیم کے درج ذیل نو انگریزی تراجم شائع ہو چکے تھے۔ ان میں سے چار تراجم غیر مسلم، انگریز مستشرقین کے ہیں۔ تین تراجم مسلم سکالرز کے اور دو تراجم قادیانی سکالرز کے ہیں:

غیر مسلم مستشرقین کے انگریزی تراجم قرآن

۱۔	الیگزینڈر روس	Alexander Ross	۱۵۹۰ء۔۱۶۵۴ء	۱۷۱۸ء
۲۔	جارج سیل	George Sale	۱۶۹۷ء۔۱۷۳۶ء	۱۷۳۴ء
۳۔	جان میڈوز راڈویل	John Medows Rodwell	۱۸۰۸ء۔۱۹۰۹ء	۱۸۶۱ء
۴۔	ایڈورڈ ہنری پالمر	Edward Henry Palmer	۱۸۴۰ء۔۱۸۸۲ء	۱۸۸۰ء

مسلم سکالرز کے انگریزی تراجم قرآن

۱۔	عبدالحکیم خان	Abdul Hakim Khan	۱۹۰۵ء
۲۔	مرزا ابوالفضل	Mirza Abdul Fazl	۱۹۱۲ء

۳۔ مرزا حیرت دہلوی　　Mirza Hairat Dihlawe　　۱۹۱۲ء

غیر مسلم قادیانی سکالرز کے انگریزی تراجمِ قرآن

۱۔ محمد علی　　Muhammad Ali　　۱۹۰۵ء

۲۔ غلام سرور　　Ghulam Sarwar　　۱۹۲۰ء

مندرجہ بالا تراجم میں سے عبدالحکیم خان اور مرزا حیرت دہلوی کے تراجم تک راقم الحروف کی رسائی نہیں ہوسکی۔اس کے علاوہ مندرجہ بالا تمام تراجم اور عصر حاضر تک شائع ہونے والے زیادہ تر مشہور تراجم کی مدد سے راقم الحروف نے تصانیفِ اقبال میں آیاتِ مقدسہ کے انگریزی تراجم کے مآخذ کا کھوج لگانے اور ان کا معیار پرکھنے کی کوشش کی اور جو شواہد ملے وہ سپردِ قلم کیے ہیں۔

مسلم سکالرز اور قادیانی سکالرز کے انگریزی تراجم کا علمی و ادبی معیار زیادہ اچھا نہیں ہے۔غیر مسلم مستشرقین کے تراجم کا لسانی معیار تو اچھا ہے مگر انھوں نے حواشی کی مدد سے اسلام دشمنی کا مظاہرہ کیا اور قرآن فہمی میں رکاوٹیں حائل کی ہیں۔(104)

علامہ اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی تراجم کے تحقیقی و تنقیدی مطالعے سے واضح ہوتا ہے کہ انگریز سکالر راڈویل کا انگریزی ترجمہ قرآن بیسویں صدی کے پہلے عشرے سے علامہ اقبال کے زیرِ استعمال تھا۔کسی مسلم سکالر کا معتبر ترجمہ میسر نہ آنے کی وجہ سے علامہ نے زیادہ تر راڈویل کے ترجمے پر اور چند ایک آیات کے ترجمے کے لیے جارج سیل کے ترجمے پر انحصار کیا۔

علامہ اقبال کے مشہورِ زمانہ انگریزی خطبات "The Reconstruction of Religious Thought in Islam" میں بھی بہت سی قرآنی آیات کے انگریزی تراجم دیے گئے ہیں۔یہ سب تراجم انگریز مستشرق جان میڈوز راڈویل (John Medows Rodwell) کے ہیں مگر ان کے مدون سعید احمد شیخ، تصانیفِ اقبال کے محقق پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور ان خطبات کے مترجمین نے ان قرآنی آیات کے تراجم، ان کے حوالہ جات اور ان کی صحتِ متن کے بارے میں کوئی نشاندہی نہیں کی۔

راڈویل اور جارج سیل کی اسلام دشمنی کے پیشِ نظر ضروری تھا کہ اُن کے تراجمِ قرآن سے استفادہ کرتے وقت انھیں پرکھ لیا جاتا اور عربی متن کے لحاظ سے ترجمے میں کہیں فرق نظر آتا تو اس کی نشاندہی کر کے درست ترجمہ دے دیا جاتا مگر علامہ اقبال کی انگریزی نثر کے مجموعات پر مشتمل کتب اور انگریزی خطبات "THE RECONSTRUCTION OF RELIGIOUS THOUGHT IN ISLAM" میں دیے گئے انگریزی تراجم اور ان کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ضمن میں خاطر خواہ احتیاط نہیں کی گئی۔

زیرِ تبصرہ کتاب کے بالترتیب ۱۹۴۴ء، ۱۹۴۸ء، ۱۹۷۷ء، ۱۹۹۵ء، ۲۰۰۹ء، اور ۲۰۱۵ء میں چھ ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔اس کتاب کا اردو ترجمہ ''علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات'' ۱۹۹۹ء میں شائع ہوا اور ۲۰۱۵ء میں اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔زیرِ تبصرہ کتاب (۱۹۴۴ء تا ۲۰۱۵ء تک) قریباً ۷۱ سال کا اور اس کا اردو ترجمہ (۱۹۹۹ء تا ۲۰۱۵ء تک) قریباً ۱۶ سال کا علمی و ادبی سفر طے کر چکے ہیں۔

قرآن حکیم کے حوالے سے موجود متنی و حوالہ جاتی اغلاط اتنا طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ان کتابوں میں موجود ہیں اور ان کی نشاندہی و تصحیح نہیں ہوسکی۔ان مذکورہ اغلاط اور چند ایک بیان کردہ دیگر اصلاح طلب امور کے پیشِ نظر ضروری ہے کہ زیرِ تبصرہ کتب اور ان میں سے "SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS OF IQBAL" کے ترجمے ''علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات'' کا محنت، خلوص اور توجہ سے جائزہ لے کر ان کی تصحیح اور تدوینِ نو کا فریضہ سرانجام دیا جائے اور ان کتب کو نقل در نقل پر مبنی اغلاط سے پاک کر کے مفادِ عامہ میں شائع کیا جائے۔

تصانیفِ اقبال اور ان کے تراجم کے ناشرین خصوصاً اقبال اکیڈمی، بزمِ اقبال اور ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے ڈائریکٹر حضرات سے التماس ہے کہ ان تصانیف و تراجم میں دیے گئے قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کو قرآن حکیم کے متن کے مطابق درست کر کے، اصل متن، ترجمہ اور درست حوالہ جات کے ساتھ دوبارہ شائع کریں۔اس ضمن میں راقم الحروف نے زیرِ نظر مقالے میں تمام ضروری امور کی نشاندہی کر دی ہے۔اس مقالے کی مدد سے اصلاح کا عمل بآسانی سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

علامہ اقبال کی اردو وانگریزی نثر کی تدوین کا کام بہت مشکل اور نہایت محنت طلب ہے۔ اسے سرانجام دینے کے لیے بہت زیادہ وسائل کی ضرورت ہے۔ اقبالیات سے وابستہ ایسے افراد اور ادارے جنھیں حکومت ضروری وسائل مہیا کر رہی ہے، انھیں یہ کام ضرور سرانجام دینا چاہیے۔ اغلاط سے مبرا ''کلیات نثرِ اقبال اردو'' اور ''کلیات نثرِ اقبال انگریزی'' کی تدوین نہایت ضروری ہے۔ اس اہم علمی وادبی کام کی ضرورت اور تقاضوں کے پیشِ نظر راقم الحروف نے اب تک مدون اور طبع ہونے والی نثرِ اقبال انگریزی کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لے کر مطالعات پیش کیے ہیں تاکہ اس مجرمانہ علمی وادبی غفلت سے درآنے والی اغلاط کی تصحیح کی جا سکے اور معیاری نسخوں کی تدوین کے کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔

ہمارے ہاں ذوقِ مطالعہ اور ذوقِ تحقیق بالکل مفقود ہے۔ اگر کچھ تحقیق ہو رہی ہے تو اس کا مقصد صرف ڈگری، ملازمت اور دیگر مراعات کا حصول ہے۔ ریسرچ کے شعبے میں تعینات محققین بھی بے عملی کا شکار ہیں۔ ہمارے ایسے تحقیقی ادارے جن پر حکومت لاکھوں، کروڑوں روپے سالانہ خرچ کر رہی ہے، اگر ان کے قیام سے لے کر اب تک کے تمام اخراجات اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو حیرت انگیز اور نہایت تکلیف دہ نتائج حاصل ہوں گے۔ تمام شعبہ جات میں محنتی مخلص اور فرض شناس حضرات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔ اگر کہیں کوئی تحقیقی کام ہو بھی جائے تو اس کی قدر نہیں ہوتی۔ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا۔ یونیورسٹیوں میں تحقیقی مقالے الماریوں کی زینت بن کر گرد وغبار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مجلّات میں بھی بہت کم ایسے مقالے شائع ہوتے ہیں جن میں واقعی کوئی قابلِ قدر تحقیق اور دریافت مذکور ہو۔ زیادہ تر پرانے موضوعات اور پرانی باتیں ہیں جنھیں نئے اور مختلف انداز سے بیان کیا جا رہا ہے۔

تحقیق کے تقاضوں میں سے ایک اہم تقاضا یہ بھی ہے کہ عملی طور پر اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ عصرِ حاضر میں اس کام کی ذمہ داری بھی محققین کو قبول کرنا ہوگی نہیں تو قیمتی تحقیقات نظرانداز ہوتی رہیں گی۔ ان شاء اللہ، راقم الحروف کوشش کرے گا کہ اس کی یہ محنت ضائع نہ جائے اور متعلقہ ادارے اور افراد اس محنت کو آگے بڑھائیں۔ بفضلِ تعالیٰ، اس سلسلے میں اساتذہ اور کرم فرما دوست احباب سے یقیناً مدد حاصل رہے گی۔

اقبال کے انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار

(تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

حکیم الامت حضرت علامہ محمد اقبال نے ۱۹۲۴ء میں **"The Reconstruction of Religious Thought in Islam"** کے موضوع پر خطبات لکھنے کا عزم کیا۔ انھوں نے جنوری ۱۹۲۹ء تک تین خطبات مکمل کر لیے اور یہی تین خطبے اپنے جنوبی ہند کے سفر کے دوران مدراس بنگلور، میسور اور حیدر آباد دکن میں پڑھے۔ باقی تین خطبے ۱۹۲۹ء میں ہی مکمل کیے اور نومبر ۱۹۲۹ء میں علی گڑھ میں پڑھے۔(105)

علامہ محمد اقبال نے ان خطبات کے عنوانات اور متن میں کچھ تبدیلیاں کیں اور چھ خطبوں پر مشتمل یہ کتاب "Six Lectures on the Reconstruction of Religious Thought in Islam" کے عنوان سے ۱۹۳۰ء میں لاہور سے شائع ہوئی۔(106)

انگلستان کی ارسطاطلین سوسائٹی کی درخواست پر علامہ محمد اقبال نے "Is Religious Possible?" (کیا مذہب کا امکان ہے؟) کے عنوان سے مقالہ لکھا جو ۱۹۳۲ء کو وہیں پڑھا گیا۔ اس مقالے کو ساتویں خطبے کے طور پر شامل کر کے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس انگلستان نے انگریزی خطبات کا یہ مجموعہ ۱۹۳۴ء میں "The Reconstruction of Religious Thought in Islam" کے عنوان سے شائع کیا۔ علامہ اقبال نے سید نذیر نیازی کو ان خطبات کا اردو میں ترجمہ کرنے کی ذمہ داری سونپی اور اردو ترجمے کا عنوان ''تشکیل جدید الٰہیاتِ اسلامیہ'' تجویز کیا۔(107)

ان خطبات کو ملکی وقومی اور بین الاقوامی سطح پر بہت پذیرائی حاصل ہوئی۔ ان کے دنیا کی مختلف زبانوں میں تراجم شائع ہوئے اور ان کے مندرجات کی تائید وتردید اور تفہیم وتسہیل کے لیے بہت سی کتابیں اور مقالے لکھے گئے۔

خطبات میں علامہ اقبال نے مشرق ومغرب کے ڈیڑھ سو سے زائد علما، حکما، فقہا، سائنس دانوں اور فلسفیوں کے خیالات سے استفادہ کیا اور ان سے کلی یا جزوی اتفاق یا اختلاف کرتے ہوئے اپنے موقف کو واضح کیا۔ انھوں نے اِن خطبات میں اکثر مقامات پر حوالے دیے ہیں مگر بعض مقامات پر دیے گئے حوالہ جات نامکمل ہیں۔ کہیں مصنف کا نام نہیں تو کہیں کتاب کا نام مفقود ہے۔ اس طرح انھوں نے ان خطبات میں قریباً ۱۶۴ آیات کا الگ سے انگریزی ترجمہ دیا ہے۔ بعض مقامات پر انھوں نے آیات کا ذکر تو کیا ہے مگر حوالہ نہیں دیا یا انھوں نے بغیر کسی حوالے کے کسی آیت یا چند آیات کا اپنے الفاظ میں مفہوم دیا ہے۔ سید نذیر نیازی نے خطبات کے ترجمے ''تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ'' میں جو ۱۹۵۸ء میں بزمِ اقبال، لاہور سے شائع ہوا تھا، خطبات کے حوالے سے مذکورہ بالا وضاحت طلب امور کے بارے میں خاطر خواہ معلومات فراہم کیں مگر پھر بھی بعض الجھنیں رہ گئیں۔

ڈاکٹر سید عبداللہ نے سید نذیر نیازی کے کام کو آگے بڑھاتے ہوئے خطبات کی مشکل اصطلاحات، ان میں مذکور دقیق نظریات و تصورات کی بہتر تفہیم اور اعلام واشخاص کے مزید بہتر تعارف کے لیے ماہرینِ اقبالیات سے مقالات لکھوا کر ۱۹۷۷ء میں ''متعلقاتِ خطباتِ اقبال'' کے نام سے شائع کیے۔ اس مجموعہ میں شامل تمام مقالے بہت زیادہ افادیت کے حامل ہیں۔

شعبہ فلسفہ، گورنمنٹ کالج لاہور کے سابق سربراہ ایم سعید شیخ نے ۱۹۸۶ء میں ان خطبات کی تدوین کا فریضہ سرانجام دیا اور حوالہ جات وحواشی میں خطبات میں مذکور مغربی ومشرقی علما وحکما اور فلاسفہ ان کے افکار ونظریات اور کتب وتصانیف کے بارے میں ضروری معلومات فراہم کیں۔

پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے ''تصانیفِ اقبال کا تحقیقی وتنقیدی مطالعہ'' کے عنوان پر پی ایچ ڈی کی سطح کا تحقیقی مقالہ لکھا جس پر پنجاب یونیورسٹی لاہور نے انھیں ۱۹۸۱ء میں پی ایچ ڈی کی ڈگری عطا کی۔ یہ مقالہ ڈاکٹر وحید قریشی کی رہنمائی میں تحریر کیا گیا تھا۔ اس

مقالے کے صفحہ ۳۱۷ تا ۳۲۳ پر انھوں نے علامہ اقبال کے انگریزی خطبات کی ۱۹۳۰ء، ۱۹۳۴ء، ۱۹۴۴ء، ۱۹۵۴ء، ۱۹۶۰ء، ۱۹۶۵ء، ۱۹۶۸ء اور ۱۹۷۱ء کی اشاعتوں میں موجود متنی اغلاط اور قرآنی حوالہ جات کی اغلاط کی نشاندہی کی۔ انھوں نے اپنے مقالے کے دوسرے ایڈیشن مطبوعہ ۲۰۰۱ء اور تیسرے ایڈیشن مطبوعہ ۲۰۱۰ء میں پروفیسر محمد سعید شیخ کے "The Reconstruction of Religious Thought in Islam" کے مرتبہ ایڈیشن کو معیاری ومثالی نسخہ قرار دیا۔ انھوں نے تجویز پیش کی کہ اقبال کی مستقل نثری تصانیف کی تدوینِ نو کے بعد ان کے جدید ایڈیشن شائع کیے جائیں۔ تصحیحِ متن پر خصوصی توجہ دی جائے۔ اقبال نے جن مصنفین اور کتابوں کے حوالے دیے ہیں، اصل کتابوں کی روشنی میں دیکھا جائے کہ کہیں نقلِ اقتباس یا حوالے میں کوئی غلطی تو نہیں رہ گئی۔ علامہ اقبال نے ''علم الاقتصاد'' میں انگریزی کتابوں سے اور انگریزی تصانیف میں قرآن وحدیث یا دیگر عربی، فارسی یا اردو کتب ومخطوطات سے بعض اقتباسات بصورتِ تراجم نقل کیے ہیں۔ متعلقہ مقام پر تراجم سے پہلے ان کا اصل متن بھی درج کیا جائے اور مرتب کی طرف سے یہ صراحت کر دی جائے کہ اصل عبارت واقتباسات بعد میں بڑھائے گئے ہیں۔(108)

پروفیسر محمد سعید شیخ کے "The Reconstruction of Religious Thought in Islam" کی مرتبہ اشاعت کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ فاضل مرتب نے نہایت توجہ اور محنت سے تدوین وتالیف اور تصحیح وتحشیہ کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔ انگریزی خطبات کے اس مجموعے میں علامہ اقبال نے عربی، فارسی، جرمن اور ترک مصنفین کے (ترجمہ شدہ) انگریزی اقتباسات دیے ہیں۔ فاضل مرتب نے ان اقتباسات سے متعلقہ اصل عربی، جرمن، فارسی اور ترکی متون حواشی میں درج کیے ہیں مگر انھوں نے خطبات میں دیے گئے قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کے متون نہیں دیے۔ اس کے علاوہ انھوں نے اس امر کی بھی تحقیق نہیں کی کہ علامہ اقبال نے جن قرآنی آیات کے انگریزی تراجم دیے ہیں وہ خود ان کے ہیں یا کسی اور مترجم کے۔ اس بات کی جانچ پڑتال کرنا بھی ضروری تھا کہ قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی تراجم عربی متن کے عین مطابق ہیں یا کہیں کچھ فرق نظر آتا ہے۔ اگر ترجمے میں اصل متن کے لحاظ سے کچھ فرق ہے تو وہ کس نوعیت کا ہے۔

مرتب نے علامہ کے بعض حوالوں کی تصحیح بھی کی ہے۔ خطبہ دوم (ص 29 تا 30) میں برٹرینڈ رسل کا ایک اقتباس دیا گیا ہے۔ ایم سعید شیخ نے تحقیق کے بعد اس امر کی نشاندہی کی کہ یہ اقتباس رسل کا نہیں، ولڈن کار کا بیان ہے اور اس نے یہ بات رسل پر تنقید کرتے ہوئے کہی ہے۔(109)

پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی، فاضل مرتب کو خراجِ تحسین پیش کرتے ہوئے لکھتے ہیں:

> ''...... جناب مرتب کی محنت و جانکاہی اور تلاش وتحقیق کی جس قدر داد دی جائے، کم ہے۔ کہنے کو یہ صرف 47 صفحات ہیں، اگر قرآنی اشاریے کے صفحے بھی شامل کر لیے جائیں تو 52 صفحات بن جاتے ہیں، مگر گنتی کے یہ صفحے، مقدار سے قطع نظر، اپنی قدر و قیمت کے اعتبار سے سینکڑوں، بلکہ ہزاروں صفحات پر بھاری ہیں۔ فاضل مرتب نے اس ضمن میں کیا کیا کھکھیڑ اٹھائی، اس کا اندازہ، اس غیر معمولی کام کو دیکھنے کے بعد ہی ہو سکتا ہے''۔(110)

فاضل محقق، پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے فاضل مرتب ایم سعید شیخ کی اسی نہایت گراں قدر علمی وادبی کاوش کو بجا طور پر خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔ تاہم، انگریزی خطبات میں دیے گئے قرآنی آیات کے تراجم کے سلسلے میں تحقیق نہایت ضروری تھی۔ اس طرف، فاضل مرتب محمد سعید شیخ اور تصانیفِ اقبال کے محقق پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی سمیت انگریزی خطبات کے مترجمین، ناقدین اور مبصرین میں سے کسی کی بھی توجہ نہ ہو سکی۔

اس ضمن میں راقم الحروف نے اقبال اور قرآن اور علامہ اقبال کے انگریزی خطبات کے حوالے سے لکھے گئے مقالات ومضامین اور تصانیف کا مطالعہ کیا۔ ان خطبات کے تراجم کا بھی بغور جائزہ لیا۔ مگر اس سوال کا جواب نہ ملا کہ علامہ اقبال نے خطبات میں قرآنی آیات کے جو انگریزی تراجم دیے ہیں وہ خود ان کے اپنے ہیں یا کسی اور مترجم کے۔ دورانِ تحقیق علم میں آیا کہ یہ تراجم انگریز مستشرق جان میڈوز راڈویل (John Medows Rodwell) کے ہیں۔ انگریزی خطبات کے مدوّن محمد سعید شیخ، تصانیف اقبال اور اقبالیاتی ادب کے نامور محقق پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور ان خطبات کے مترجمین وناقدین کی توجہ ان قرآنی آیات کے اصل مترجم، اور اس ترجمے کی صحتِ متن کی

طرف مبذول نہ ہوئی۔

دورانِ تحقیق، ڈاکٹر صدیق جاوید کا تحقیقی مقالہ "Iqbal and Rodwell's Translation of the Quran" پڑھنے کو ملا۔ راقم الحروف کی طرح انھیں جستجو ہوئی کہ علامہ اقبال کے انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کا دیا گیا انگریزی ترجمہ کس کا ہے۔ انھوں نے دریافت کیا کہ یہ ترجمہ جے ایم راڈویل کا ہے۔

انھوں نے اس امر پر حیرت کا اظہار کیا کہ محمد سعید شیخ نے انگریزی خطبات کی "Bibliography" میں حوالہ جات وحواشی میں استعمال کیے گئے ثانوی مآخذ (Secondary Works and Articles Reffered to in Notes and Text) کے عنوان کے تحت اندراایں طور، راڈویل کے ترجمے کا ذکر کیا ہے:

Rodwell, J.M. (tr.) The Koran (1876), London, 1948 (111)

ڈاکٹر صدیق جاوید کے مؤقف کی تائید ڈاکٹر عبداللہ چغتائی کے اس مکتوب میں مذکور امر واقعہ سے بھی ہوتی ہے جو انھوں نے ڈاکٹر این میری شمل کے نام ۱۹/اکتوبر ۱۹۶۱ء کو لکھا تھا۔ اس میں انھوں نے ذکر کیا ہے کہ علامہ اقبال قرآن حکیم کے علاوہ عموماً جے ایم راڈویل کے انگریزی ترجمۂ قرانِ حکیم سے بھی استفادہ کیا کرتے تھے۔ اس ضمن میں ڈاکٹر این میری شمل لکھتی ہیں:

> "Besides the text, he used generally the translation by J.M Rodwell (1861) "which was always on his right hand though he might use in this respect any book which was early available to him and rightly served his purposes."(112)
>
> ''(قرآن حکیم کے) متن کے علاوہ وہ عموماً جے ایم راڈویل کے (انگریزی) ترجمے (مطبوعہ ۱۸۶۱ء) کو بھی استعمال کرتے تھے جو ہمیشہ ان کے دائیں ہاتھ کی طرف پڑا ہوتا تھا اگرچہ وہ اس ضمن میں کوئی بھی بآسانی میسر آنے والی اور ان کی ضروریات کو صحیح طور پر پورا کرنے والی ترجمے کی کتاب استعمال کر سکتے تھے۔''

ڈاکٹر صدیق جاوید لکھتے ہیں کہ ایم سعید شیخ نے کتابیات میں تو راڈویل کے انگریزی ترجمے کا ذکر کیا ہے مگر حوالہ جات وحواشی میں اس کا ذکر نہیں کیا۔ ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کے دائرہ تحقیق میں یہ بات شامل تھی کہ وہ قرآنی آیات کے انگریزی ترجمے کے مآخذ کا سراغ لگاتے اور اس کے متن کی درستی کی تصدیق کرتے مگر انھوں نے ایسا نہیں کیا۔(113)

راقم الحروف ڈاکٹر صدیق جاوید کی اس رائے سے متفق ہے کہ قرآنی آیات کے انگریزی ترجمے کے ماخذ کا پتہ چلا کر متن کی درستی کی تصدیق کی جانی چاہیے تھی۔

ڈاکٹر صدیق جاوید نے اپنے مقالے میں راڈویل کی شخصیت اور ترجمے کے تعارف کے بعد تقابل وموازنہ کے لیے تشکیلِ جدید الٰہیات اسلامیہ (The Reconstruction of Religious Thought in Islam) سے قرآنی آیات کے انگریزی تراجم اور راڈویل کے انگریزی ترجمے مطبوعہ ۱۹۰۹ء اور ۱۹۹۴ء سے متون دیے ہیں۔ ان متون کے موازنے سے واضح ہوتا ہے کہ علامہ اقبال نے زیادہ تر آیات میں، چند ایک مقامات پر رموزِ اوقاف اور چھوٹے بڑے حروف کی تبدیلیوں کے ساتھ یہ ترجمہ نقل کیا ہے۔

ڈاکٹر صدیق جاوید کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انھوں نے انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کے ماخذ کا کھوج لگا کر اس ترجمے کا اصل متن سے تقابل وموازنہ پیش کیا ہے۔ مگر یہاں ایک اہم بات کی طرف ان کی بھی توجہ مبذول نہ ہوسکی۔ انھوں نے انگریزی ترجمے کا آیات کے عربی متن سے تقابل وموازنہ پیش نہیں کیا۔

مسعود احمد خان نے اپنی کتاب ''خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث'' میں قرآنی آیات کا عربی متن اور اردو ترجمہ دے کر اردو کی چند تفاسیر (معارف القرآن، ضیاء القرآن، تدبر القرآن، تفسیر عثمانی، وغیرہم) سے ان آیات کی تفسیر دی ہے۔ انھوں نے خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کے مفہوم کو پیشِ نظر نہیں رکھا اور نہ ہی انھوں نے ترجمے کا عربی متن سے موازنہ کر کے موافقت واختلاف دریافت کرنے اور ترجمے کا معیار پرکھنے کی کوشش کی۔ انھوں نے خطبات سے حوالہ جات لے کر اپنا کام آگے بڑھایا۔ انھوں نے خطبات سے چند اقتباسات، متعلقہ آیات کا عربی متن، اردو ترجمہ اور مختصر سی تفسیر تو دی ہے مگر اس مواد سے اخذ وقبول کے بعد

محاکمہ قائم نہیں کیا۔(114)

انگریزی خطباتِ اقبال کا پہلا ایڈیشن 'لاہور' سے اور دوسرا ایڈیشن ۱۹۳۴ء میں آکسفورڈ یونیورسٹی پریس، انگلینڈ سے شائع ہوا تھا۔ اس کے بعد کئی ملکی وغیر ملکی اداروں نے ان کے متعدد ایڈیشنز شائع کیے۔ ۱۹۸۶ء کو ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، لاہور اور اقبال اکیڈمی، لاہور نے پروفیسر محمد سعید شیخ کا مدون کیا ہوا نسخہ شائع کیا۔ بعد میں دونوں اداروں نے اس مدون شدہ نسخے کے کئی ایڈیشنز شائع کیے۔(115)

خطبات کی تدوین وتصحیح کے سلسلے میں پروفیسر محمد سعید شیخ نے نہایت گراں قدر خدمت سرانجام دی ہیں۔ انھوں نے نہایت محنت اور کوشش سے تدوین وتصحیحِ متن اور تحشیہ کا فریضہ سرانجام دیا۔ خطباتِ اقبال کے پہلے ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۰ء) اور آکسفورڈ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۴ء) میں قرآنی آیات کے دیے گئے ۲۴ میں سے ۱۹ حوالہ جات درست نہیں تھے۔ محترم محمد سعید شیخ نے تمام حوالہ جات درست کر دیے۔

پہلا ایڈیشن ۱۹۳۰ء			ادارہ ثقافتِ اسلامیہ ایڈیشن		پہلا ایڈیشن ۱۹۳۰ء			ادارہ ثقافتِ اسلامیہ ایڈیشن	
آکسفورڈ یونیورسٹی ایڈیشن			اقبال اکیڈمی ایڈیشن		آکسفورڈ یونیورسٹی ایڈیشن			اقبال اکیڈمی ایڈیشن	
۱۹۳۴ء			۱۹۸۶ء ومابعد		۱۹۳۴ء			۱۹۸۶ء ومابعد	
صفحہ۱	صفحہ۲	غلط حوالہ جات	صفحہ	درست حوالہ جات	صفحہ۱	صفحہ۲	غلط حوالہ جات	صفحہ	درست حوالہ جات
13	9	44:38	8	44:38-39	16	12	2:28-31	10	2:30-33
13	9	3:188	8	3:190-191	17	12	2:159	11	2:164
13	**10**	**35:1**	**8**	**35:1**	17	13	6:95	11	6:97-99
13	10	29:19	8	29:20	17	13	25:47	11	25:45-46
14	**10**	**24:44**	**8**	**24:44**	17	13	88:17	11	88:17-20
14	10	31:19	9	31:20	18	13	30:21	11	30:22
14	**10**	**16:12**	**9**	**16:12**	20	15	32:6-8	12	32:7-9
14	10	95:4	9	95:4-5	25	18	40:62	16	40:60
15	**11**	**33:72**	**9**	**33:72**	25	18	2:182	16	2:186
15	**11**	**75:36-40**	**9**	**75:36-40**	26	19	42:50	16	42:51
15	11	84:17-20	10	84:16-19	27	19	53:1-18	16	53:1-18
16	12	13:12	10	13:11	31	23	22:51	19	22:52

(نوٹ: پہلے ایڈیشن کے صفحات نمبر صفحہ۱ سے اور آکسفورڈ ایڈیشن کے صفحات نمبر صفحہ۲ کے ٹائٹل سے دیے گئے ہیں۔)

تقابلی مطالعہ وجائزہ سے واضح ہوتا ہے کہ خطباتِ اقبال کے پہلے ایڈیشن میں قرآنی آیات کا دیا گیا ترجمہ مع حوالہ جات کے بغیر کسی تبدیلی کے آکسفورڈ ایڈیشن میں دے دیا گیا تھا۔ محمد سعید شیخ نے بھی خاطر خواہ تحقیقی وتنقیدی جائزہ لیے بغیر یہ ترجمہ چند تبدیلیوں کے ساتھ دے دیا۔

حوالہ جات کی طرح قرآنی آیات کے تراجم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لے کر تدوین وتصحیحِ متن کا نہایت اہم کام سرانجام دینا بھی ضروری تھا۔ مگر، پروفیسر محمد سعید شیخ نے انگریزی خطبات میں دیے گئے قرآنی آیات کے ان تراجم کے مآخذ کی نشاندہی نہیں کی اور عربی متن کے ساتھ انگریزی متن کا موازنہ کر کے ترجمے کا معیار متعین نہیں کیا اور اس میں موجود کمی وبیشی کی نشاندہی نہیں کی۔

محقق اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی تصانیف، مقالات اور تبصرات (تصانیفِ اقبال کا تحقیقی وتوضیحی جائزہ؛ مقالہ، اقبالیات: تفہیم وتجزیہ، علامہ اقبال کے انگریزی خطبات، ۱۹۸۵ء کا اقبالیاتی ادب، ۱۹۸۶ء کا اقبالیاتی ادب، اقبالیات کے تین سال ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۹ء، پاکستان میں اقبالیاتی ادب ۱۹۴۷ء۔۲۰۰۸ء) میں انگریزی خطباتِ اقبال کے اس اہم پہلو پر نقد وتبصرہ پیش نہیں کیا گیا۔ اس امر کی طرف انگریزی خطباتِ اقبال کے مترجمین، شارحین اور ناقدین نے توجہ نہیں کی۔

انگریزی خطبات کے Quranic Index (قرآنی اشاریہ) میں بھی درج ذیل اغلاط، خطبات اور اس میں شامل مواد پر نظر ثانی کا تقاضا کرتی ہیں:

Reference	Page# (Incorrect)	Page# (Correct)	Page# of Index
2:228	134	135	246
7:10	66	67	247
10:61	107-08	108	247
35:1	9,55(III 16)(V 22)	8, 55(III 16),(V22)	249
53:1-18	17	16-17	250
58:71	07-08	107-108	250

انڈیکس کے صفحہ 246 پر سورۂ بقرہ کی آیت 228 کے بارے میں لکھا گیا ہے کہ یہ کتاب کے صفحہ 134 پر دی گئی ہے جبکہ وہ اس صفحہ کے بجائے صفحہ 135 پر موجود ہے۔ اسی طرح مندرجہ بالا جدول کے مطابق انڈیکس میں دیگر اغلاط موجود ہیں۔

جان میڈوز راڈویل کا قرآن حکیم کا انگریزی ترجمہ پہلی بار ۱۸۶۱ء میں شائع ہوا تھا۔ اس کا دوسرا ایڈیشن ۱۸۷۶ء میں اور تیسرا ایڈیشن ۱۹۰۹ء میں شائع ہوا تھا۔ ۱۹۰۹ء کا ایڈیشن، ۱۹۰۹ء کے علاوہ ۱۹۱۱ء، ۱۹۱۳ء، ۱۹۱۵ء، ۱۹۱۸ء، ۱۹۲۱ء، ۱۹۲۴ء، ۱۹۲۶ء اور ۱۹۲۹ء میں شائع ہوا۔ اس کا چوتھا ایڈیشن ۱۹۹۲ء میں اور پانچواں ایڈیشن ۱۹۹۴ء میں شائع ہوا۔

پروفیسر محمد سعید شیخ نے ثانوی ماٰخذ کے تحت 'راڈویل' کے انگریزی ترجمہ قرآن کے ۱۹۴۸ء کے ایڈیشن کا ذکر کیا ہے۔ وہ صفحہ 236 پر لکھتے ہیں:

"Rodwell, J.M. (Tr), The Koran (1876), London, 1948.

ان کا دیا گیا حوالہ درست نہیں۔ اس میں پبلشر کا بھی ذکر نہیں کیا گیا۔ ڈاکٹر محمد صدیق جاوید اور راقم الحروف کی تحقیق کے مطابق اس ترجمے کا ۱۹۴۸ء میں کوئی ایڈیشن شائع نہیں ہوا تھا اور پروفیسر محمد سعید شیخ نے حوالہ جات وحواشی میں کہیں بھی اس ترجمے کا ذکر نہیں کیا اور نہ ہے اس میں سے کوئی حوالہ دیا ہے۔

راڈویل کے ترجمے، خطبات کے پہلے ایڈیشن، آکسفورڈ ایڈیشن اور محمد سعید شیخ کے مدون شدہ ایڈیشن میں قرآنی آیات کے دیے گئے ترجمے کے تقابلی جائزہ سے واضح ہوتا ہے کہ پہلے ایڈیشن میں راڈویل کا ترجمہ کئی الفاظ کی تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ پہلے ایڈیشن میں زیادہ تر دیا گیا ترجمہ بغیر کسی خاص تبدیلی کے آکسفورڈ ایڈیشن میں بھی دے دیا گیا۔ محمد سعید شیخ نے علامہ محمد اقبال کے انگریزی خطبات (نمبر ا تا ۵) میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے انگریزی ترجمے میں صرف درج ذیل مقامات پر کچھ تبدیلیاں کی ہیں اور چند حوالہ جات درست کیے ہیں۔ باقی ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے ویسے ہی دیا ہے۔ درج ذیل جدول سے واضح ہوتا ہے کہ آیاتِ مقدسہ کے انگریزی ترجمے میں اکتیس میں سے انیس الفاظ کے پہلے حروف، چھوٹے یا بڑے حروف سے تبدیل کیے گئے ہیں۔ سات الفاظ بدل دیے گئے ہیں۔ دو الفاظ حذف کیے گئے ہیں۔ ایک لفظ کے ساتھ 's' کا اضافہ کیا گیا ہے۔ ایک لفظ کو واحد سے جمع میں تبدیل کیا گیا ہے۔ جبکہ ایک جگہ پر الفاظ کی ترتیب بدلی گئی ہے۔

Lecture No. 1

The 1st and the 2nd Edition	Page1	Page2	Saeed Sheik's Edition	Page#	Verses
He (God)	13	10	(God)	8	35:1
It needs not that...	15	11	But, Nay...	10	84:16-19
sunset	15	11	sunset's	10	84:16-19
green	17	13	grain	11	6:97-99
indrawing	17	13	in drawing	11	25:45-46
colour	18	13	colours	11	30:22
that crieth unto me.	25	18	that crieth unto Me.	16	2:186

The 1st and the 2nd Edition	Page1	Page2	Saeed Sheik's Edition	Page#	Verses
speak with him	26	19	speak to him	16	42:51
your	27	19-20	Your	16-17	53:2
endowed	27	19-20	Endowed	16-17	53:6
With	27	19-20	with	16-17	53:6

Lecture No. 2

The 1st and the 2nd Edition	Page1	Page2	Saeed Sheik's Edition	Page#	Verses
Him	62	43	him	37	10:6

Lecture No. 3

The 1st and the 2nd Edition	Page1	Page2	Saeed Sheik's Edition	Page#	Verses
Heavens	122	83	heavens	70	33:72

Lecture No. 4

The 1st and the 2nd Edition	Page1	Page2	Saeed Sheik's Edition	Page#	Verses
was turned	133	90	turned	76	20:122
prove	133	90	try	76	6:165
his	144	98	the	82	17:84
then	144	98	Then	83	23:12-14
These	162	110	these	93	23:99-100
Heavens	163	111	heavens	94	39:68
Earth	163	111	earth	94	39:68
We	167	114	we	96	56:60-62
are We	167	114	We are	96	56:60-62
us	169	116	Us	97	50:3-4

Lecture No. 5

The 1st and the 2nd Edition	Page1	Page2	Saeed Sheik's Edition	Page#	Verses
djin	183	125	Jinn	105	55:33
Earth	183	125	earth	105	55:33
Heavens	188	128	heavens	107-108	58:7
Earth	188	128	earth	107-108	58:7
Earth	188	128	earth	108	10:61
Heaven	188	128	heaven	108	10:61
We	188	128	we	110	50:16
Earth	193	132	earth	110-111	3:137

Note:- Page numbers of the first edition are given under title 'Page1' and page numbers of Oxford Edition are given under title 'Page2'.

تحقیقی وتنقیدی جائزے سے پتہ چلتا ہے کہ انگریزی خطبات میں بعض مقامات پر قرآنی آیات کا دیا گیا ترجمہ قرآنی متن کے مطابق نہیں ہے۔ ہوسکتا ہے انگریزی خطبات کے قلمی نسخوں میں یہ اغلاط نہ ہوں مگر مطبوعہ نسخوں میں اغلاط موجود ہیں جو کہ ان خطبات کے شائع ہونے والے مختلف نسخوں اور مختلف زبانوں میں شائع ہونے والوں تراجم میں بڑھتی جارہی ہیں۔

مندرجہ بالا حقائق سے واضح ہوتا ہے کہ خطباتِ اقبال قریباً ۸۸ برس سے مکرر شائع ہو رہے ہیں مگر اب تک ان کی تدوین وتصحیح اور تحشیہ کا فریضہ احسن طور پر سرانجام نہیں دیا جاسکا۔ ان کے متن پر مزید تحقیق اور ان کی تصحیح کی ضرورت ہے۔ ضروری ہے کہ ان میں قرآنی آیات

کے دیے گئے انگریزی ترجمے پر مشتمل متون کا اصل متون اور عربی متن سے موازنہ کرکے ان کا علمی و ادبی معیار متعین کیا جائے اور جہاں کہیں کمی بیشی نظر آئے، اس کی نشاندہی کی جائے۔

اس علمی و ادبی کام کی ضرورت و اہمیت کے پیشِ نظر راقم الحروف نے یہ تحقیقی مقالہ تحریر کیا ہے اور اس ضمن میں درج ذیل طریقہ اختیار کیا ہے:

۱۔ خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے تراجم کے اصل مآخذ کی نشاندہی کی ہے اور بنیادی مآخذ اور عربی متن کے ساتھ ان تراجم کا تقابل و موازنہ پیش کرکے محاکمہ قائم کیا ہے۔

۲۔ عربی متن کے ساتھ قارئین کی سہولت کے لیے ڈاکٹر طاہر القادری کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ بعض مقامات پر مختلف مذاہب اسلامیہ کے دیگر جید علماء (فتح محمد جالندھری، مولانا مودودی، محمد حسین نجفی اور عبدالسلام بھٹوی سلفی) کے اردو تراجم بھی دیے گئے ہیں۔

۳۔ انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کے متن کا جائزہ لیتے وقت راڈویل کے انگریزی ترجمے کا ۱۹۰۹ء کا ایڈیشن، اس کی اشاعت مطبوعہ ۱۹۲۹ء اور ۱۹۹۴ء کے ایڈیشن کو مدنظر رکھا گیا ہے۔

۴۔ خطبات میں آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کا اردو ترجمہ راقم الحروف نے کیا ہے۔

۵۔ انگریزی خطبات کے پہلے ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۰ء) میں زیادہ تر مقامات پر راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بعد میں یہی ترجمہ بغیر کسی خاص تبدیلی کے آکسفورڈ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۴ء)، محمد سعید شیخ کے مدوّن شدہ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۸۶ء) اور دیگر تمام اشاعتوں میں دیا گیا ہے۔ حوالہ جات میں متذکرہ قابلِ ذکر اہم اشاعتوں کے صفحات کے نمبر دے دیے گئے ہیں۔ خط کشیدہ الفاظ سے ان تبدیلیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آیات کے انگریزی ترجمے کے اصلاح طلب حصوں کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔

۶۔ قرآنی آیات کے انگریزی ترجمے میں جہاں کہیں فرق نظر آیا، راقم الحروف نے اس کی نشاندہی کی اور درست ترجمہ تجویز کیا ہے۔

علامہ اقبال نے پہلے چھ انگریزی خطبات میں قریباً ۱۶۴ آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا ہے۔ ان میں سے چند ایک آیات کا مکمل ترجمہ دینے کے بجائے ان کا نفسِ مضمون بیان کیا ہے۔ درج ذیل جدول میں انگریزی خطباتِ اقبال میں ان تمام آیات کے نمبر اور ان سے متعلقہ سورۂ مقدسہ کے نام مع صفحات نمبر زدیے گئے ہیں جن کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ بعدازاں اسی جدول کے مطابق تمام آیات کا عربی متن، ان کا اردو ترجمہ، خطبات میں منقول ان آیات کا انگریزی ترجمہ، اس انگریزی ترجمے کا اردو میں ترجمہ اور راڈویل کے انگریزی ترجمے سے ان آیات کا متن دے کر تقابلی مطالعہ پیش کیا گیا ہے۔ اس تقابلی مطالعے کی مدد سے انگریزی خطبات اور ان کے اردو تراجم میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی و اردو تراجم اور حوالہ جات پر نظرِ ثانی کرکے ان کی تصحیح اور تدوینِ نو کا فریضہ بآسانی سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

Lecture 1, (Page # 1-22)					
Name of Surah	سورۂ مقدسہ کا نام	سورہ نمبر	آیات	تعداد آیات	صفحہ نمبر
Ad-Dukhan	الدخان	44	38-39	2	8
Aali Imran	آل عمران	3	190-191	2	8
Al-Fatir	فاطر	35	1	1	8
Al-Ankabut	العنکبوت	29	20	1	8
An-Nur	النور	24	44	1	8
Luqman	لقمان	31	20	1	9

Name of Surah	سورۂ مقدسہ کا نام	سورہ نمبر	آیات	تعداد آیات	صفحہ نمبر
An-Nahl	النحل	16	12	1	9
At-Tin	التین	95	4-5	2	9
Al-Ahzab	الاحزاب	33	72	1	9
Al-Qiyamah	القیامۃ	75	36-40	5	9
Al-Inshiqaq	الانشقاق	84	16-19	4	10
Ar-Ra'd	الرعد	13	11	1	10
Al-Baqarah	البقرۃ	2	30-33	4	10
Al-Baqarah	البقرۃ	2	164	1	11
Al-An'am	الانعام	6	97-99	3	11
Al-Furqan	الفرقان	25	45-46	2	11
Al-Ghashiyah	الغاشیہ	88	17-20	4	11
Ar-Rum	الروم	30	22	1	11
As-Sajdah	السجدۃ	32	7-9	3	12
Ghafar	غافر/المؤمن	40	60	1	16
Al-Baqarah	البقرۃ	2	186	1	16
Ash-Shura	الشوریٰ	42	51	1	16
An-Najm	النجم	53	1-18	19	16-17
Al-Haj	الحج	22	52	1	19
Total Verses	کل آیات			63	
Lecture2, (Page # 23-49)					
Yunus	یونس	10	6	1	37
Al-Furqan	الفرقان	25	62	1	37
Luqman	لقمان	31	29	1	37
Az-Zumar	الزمر	39	5	1	37
Al-Mu'minun	المؤمنون/قداَفلح	23	80	1	37
Al-Furqan	الفرقان	25	58-59	2	39
Al-Qamar	القمر	54	49-50	2	39
An-Najm	النجم	53	42	1	45
Total Verses	کل آیات			10	
Lecture 3, (Page # 50-75)					
Al-Ikhlas	الاخلاص	112	1-4	5	50
An-Nur	النور	24	35	1	51
Al-Hijr	الحجر	15	21	1	54
Al-Fatir	فاطر	35	1	1	55

Name of Surah	سورۂ مقدسہ کا نام	سورہ نمبر	آیات	تعدادِ آیات	صفحہ نمبر
Qaf	ق	50	16	1	57
Al-A'raf	الاعراف	7	11	1	66
Al-A'raf	الاعراف	7	10	1	67
Al-Anbiya'	الانبیاء	21	35	1	68
Ta-Ha	طٰہٰ	20	120-122	3	69
Al-Ahzab	الاحزاب	33	72	1	70
Yusuf	یوسف	12	21	1	70
Al-Haj	الحج	22	67-69	3	74
Al-Baqarah	البقرۃ	2	115	1	74
Al-Baqarah	البقرۃ	2	177	1	74
Total Verses	کل آیات			22	
Lecture 4, (Page # 76-98)					
Ta-Ha	طٰہٰ	20	122	1	76
Al-Baqarah	البقرۃ	2	30	1	76
Al-An'am	الانعام	6	165	1	76
Al-Ahzab	الاحزاب	33	72	1	76
Al-Isra'	الاسراء/بنی اسرائیل	17	85	1	82
Al-A'raf	الاعراف	7	54	1	82
Al-Isra'	الاسراء/بنی اسرائیل	17	84	1	82
Al-Mu'minun	المؤمنون/قد افلح	23	12-14	3	83
Al-Kahf	الکھف	18	29	1	87
Al-Isra'	الاسراء/بنی اسرائیل	17	7	1	87
Al-Mu'minun	المؤمنون/قد افلح	23	99-100	2	93
Al-Inshiqaq	الانشقاق	84	18-19	2	93
Al-Waqi'ah	الواقعۃ	56	58-61	4	93
Maryam	مریم	19	93-95	3	93
Al-Isra'	الاسراء/بنی اسرائیل	17	13-14	2	93
Az-Zumar	الزمر	39	68	1	94
An-Najm	النجم	53	17	1	94
Al-Qiyamah	القیامۃ	75	36-40	5	94-95
Ash-Shams	الشمس	91	7-10	4	95
Al-Mulk	الملک/تبارک	67	1-2	2	95
Maryam	مریم	19	66-67	2	96
Al-Waqi'ah	الواقعۃ	56	60-62	3	96
Qaf	ق	50	3-4	2	97

Name of Surah	سورہ مقدسہ کا نام	سورہ نمبر	آیات	تعدادِ آیات	صفحہ نمبر
Qaf	ق	50	22	1	98
Al-Isra'	الاسراء/بنی اسرائیل	17	13	1	98
Al-Humazah	الھمزۃ	104	6-7	1	98
An-Naba'	النباء/عمّ	78	23	1	98
Ar-Rahman	الرحمٰن	55	29	1	98
Total Verses	کل آیات			50	
Lecture 5, (Page # 99-115)					
Ar-Rahman	الرحمٰن	55	33	1	105
Al-Mujadilah	المجادلۃ/قدسمع	58	7	1	107-108
Yunus	یونس	10	61	1	108
Qaf	ق	50	16	1	108
Ibrahim	ابراھیم	14	5	1	110
Al-A'raf	الاعراف	7	181-183	3	110
Aali Imran	آل عمران	3	137	1	110-111
Aali Imran	آل عمران	3	140	1	111
Al-A'raf	الاعراف	7	34	1	111
At-Taubah	التوبۃ	9	97-98	2	111
Al-Hujurat	الحجرات	49	6	1	111
An-Nisa'	النساء	4	1	1	112
Al-An'am	الانعام	6	98	1	112
Al-A'raf	الاعراف	7	189	1	112
Az-Zumar	الزمر	39	6	1	112
Al-Baqarah	البقرۃ	2	228	1	135
Total Verses	کل آیات			19	

Lecture 6, (Page # 116-142)					
Al-Baqarah	البقرۃ	2	228	1	135
Total Verses	کل آیات			1	

پہلے انگریزی خطبے "Knowledge and Religious Experience" (علم اور مذہبی تجربہ) میں علامہ اقبال نے مذہب اور فلسفے کی رو سے درج ذیل سوالات کے جواب دینے کی کوشش کی ہے اور یونانی، اسلامی اور مغربی مکاتبِ فکر کے حوالے سے سیر حاصل بحث کی ہے:

۱۔ کائنات کی ساخت اور کردار کیا ہے؟

۲۔ کائنات میں انسان کا مقام اور کردار کیا ہے؟

۳۔ ذاتِ باری تعالیٰ سے انسان کا تعلق کیا ہے؟

وہ لکھتے ہیں کہ قرآن حکیم کا سب سے اہم مقصد انسان کے اندر خدا اور کائنات کے ساتھ اس کے گونا گوں روابط کا اعلیٰ شعور پیدا کرنا ہے۔ عیسائیت حقیقتِ مطلقہ تک رسائی کے لیے خارج (کائنات) کے بجائے باطن کی طرف توجہ مرکوز کرنے کی تعلیم دیتی ہے۔ اسلام باطن کے علاوہ خارج کی اہمیت بھی تسلیم کرتا ہے اور باطن کی طرح کائنات کو بھی حصولِ معرفت کا اہم ذریعہ قرار دیتا ہے۔ اس مقصد کے لیے اسلام تعلیم دیتا ہے کہ یہ کائنات قدرت کی بامقصد تخلیق ہے۔ یہ ناتمام ہے۔ یا جامد نہیں بلکہ متحرک ہے۔ اس کی اشیاء اور مظاہر خزائنِ معرفت کی حیثیت رکھتے ہیں۔ ان میں سوجھ بوجھ رکھنے والوں کے لیے نشانیاں ہیں۔ انسان کی زندگی کا مقصد یہی ہے کہ وہ خود کو پہچانے۔ انسان، قرآن کی رو سے ایک تخلیقی سرگرمی کا نام ہے۔ اسے اللہ تعالیٰ نے علم اور قدرت عطا فرمائی ہے۔ اسے چاہیے کہ وہ موقع محل کے مطابق کبھی کائناتی قوتوں کے مطابق ڈھل جائے اور کبھی اپنی تمام تر طاقت وتوانائی سے کائناتی قوتوں کو اپنے مقاصد واہداف کے مطابق ڈھال لے اور یوں نہ صرف وہ اپنی بلکہ کائنات کی تقدیر کی بھی صورت گری کرے۔ انسانی عظمت کا انحصار حقیقتِ مطلق کے ساتھ اس کے رابطہ وتعلق پر ہے۔ اس رابطے کے بغیر انسانی روح جلا نہیں پاسکتی۔ یہ رابطہ علم سے قائم ہوسکتا ہے۔ علم سے مراد حسی ادراک ہے جس کی توضیح عقل وفہم سے ہوتی ہے۔ دینِ اسلام نے انسان کو اپنے باطن اور خارج (کائنات) کے مطالعہ کے لیے تجرباتی اسلوب اختیار کرنے کی تعلیم دی۔ اس ضمن میں پیش آنے والی مزاحمتوں پر قابو پانے کے لیے ذہنی وفکری جدوجہد سے انسان کو پختگی حاصل ہوتی ہے۔ اس کی صلاحیتیں جلا پاتی ہیں اور نورِ بصیرت (روحانی ادراک) میں اضافہ ہوتا ہے۔ حقیقت کی کلی بصیرت کے لیے حسی ادراک (sense perception) کے ساتھ روحانی ادراک کا بھی ہونا ضروری ہے۔ حسی ادراک حواسِ خمسہ سے اور روحانی ادراک فواد، قلب یا دل سے حاصل ہوتا ہے۔ دل سے وجدان حاصل ہوتا ہے۔ یہ آلۂ نورِ بصیرت ہے۔ مذہبی تجربہ، عمومی سطح کے دیگر انسانی تجربے کی طرح قدر و قیمت اور اہمیت کا حامل ہے۔ حسی ادراک اور روحانی ادراک کے اشتراک سے حاصل ہونے والا مذہبی تجربہ احساس پر مبنی ہوتا ہے اور اس احساس کی ترجمانی الفاظ سے کی جاتی ہے۔ مذہبی تجربے کو پرکھنے کے لیے مادی علوم (material sciences) میں استعمال ہونے والی آزمائشیں (tests) استعمال کی جاتی ہیں۔ فلسفی علمی آزمائش (intellectual test) سے کام لیتا ہے۔ جبکہ پیغمبر عملی آزمائش (pragmatic test) کا اطلاق کرتا ہے۔

علامہ اقبال نے اس خطبے میں اپنے نقطۂ نظر کی تائید میں قرآن حکیم کی ۶۳ آیات کا ترجمہ دیا ہے۔ وہ تمام آیات، ان کا اردو ترجمہ، خطبے میں ان آیات کا دیا گیا انگریزی ترجمہ، آیات کے انگریزی ترجمے کا اردو ترجمہ اور راڈویل کا انگریزی ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔ انگریزی خطبات میں زیادہ تر مقامات پر راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ خط کشیدہ الفاظ سے ان تبدیلیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آیات کے انگریزی ترجمے کے اصلاح طلب حصوں کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔

انگریزی خطبات کے پہلے ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۰ء) میں زیادہ تر مقامات پر راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بعد میں یہی ترجمہ بغیر کسی خاص تبدیلی کے آکسفورڈ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۴ء)، محمد سعید شیخ کے مدوّن شدہ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۸۶ء) اور دیگر تمام اشاعتوں میں دیا گیا ہے۔ حوالہ جات میں متذکرہ قابلِ ذکر اہم اشاعتوں کے صفحات کے نمبر دیے گئے ہیں۔ خط کشیدہ الفاظ سے ان تبدیلیوں کی نشاندہی کر دی گئی ہے۔ اس کے ساتھ ہی آیات کے انگریزی ترجمے کے اصلاح طلب حصوں کی نشاندہی بھی کر دی گئی ہے۔

وَمَا خَلَقْنَا السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا لٰعِبِيْنَ ٥ مَا خَلَقْنٰهُمَآ اِلَّا بِالْحَقِّ وَلٰكِنَّ اَكْثَرَهُمْ لَا يَعْلَمُوْنَ ٥

الدخان [44:38-39]

اور ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ اِن کے درمیان ہے اسے محض کھیلتے ہوئے نہیں بنایا٥ ہم نے دونوں کو حق کے (مقصد وحکمت کے) ساتھ پیدا کیا ہے لیکن اُن کے اکثر لوگ نہیں جانتے٥ (عرفان القرآن، ص845)

English Translation Given by JM Rodwell

We have not created the Heavens and the Earth and what ever is between them in sport: We have not created them but for a serious end: but the greater part of them understand

it not. (116)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) editions

We have not created the Heavens and the earth and whatever is between them in sport. We have not created them but for a serious end: but the greater part of them understand it not. (117)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہم نے آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے محض کھیل کود کے طور پر تخلیق نہیں کیا۔ ہم نے انھیں نہیں پیدا کیا مگر ایک سنجیدہ مقصد کے لیے: مگر ان میں سے زیادہ تر لوگ اس بات کو نہیں سمجھتے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیات کا انگریزی ترجمہ عربی متن کے مطابق اور درست ہے۔ کتاب میں راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ میں کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ راڈویل نے ترجمے میں الفاظ 'Heaven' اور 'Earth' کے پہلے حروف بڑے دیے ہیں اور ان کے ساتھ حرفِ تنکیر 'the' بھی استعمال کیا ہے۔ انگریزی میں اسمِ معرفہ کا پہلا حرف بڑا لکھا جاتا ہے اور عموماً اس کے ساتھ the استعمال نہیں ہوتا۔ راڈویل کے ترجمے میں لفظ 'what ever' بھی درست نہیں لکھا گیا۔ کتاب میں یہ لفظ درست املا (whatever) سے دیا گیا ہے۔ کتاب میں لفظ 'earth' کا پہلا حرف چھوٹا یعنی 'e' سے دیا گیا ہے جبکہ لفظ 'Heaven' کا پہلا حرف بڑا ہی رہنے دیا گیا ہے جبکہ ان کے ساتھ حرفِ تنکیر 'the' بھی استعمال ہوا ہے۔ قواعد کی رو سے دونوں الفاظ کے پہلے حروف چھوٹے ہی ہونے چاہییں۔ قرآن حکیم کے دیگر مشہور مترجمین نے یہ الفاظ چھوٹے حروف سے ہی دیے ہیں۔ **بِالْحَقِّ** کا مطلب ہے 'حق کے ساتھ'، 'سچائی کے ساتھ'، 'خاص مقصد وحکمت کے تحت'۔ اکثر مترجمین نے اس کا ترجمہ 'with truth' یا 'for a specific purpose' کیا ہے، جو کہ درست ہے اور راڈویل کے ترجمے 'for a serious end' سے زیادہ موزوں ہے۔ اس طرح **لَا يَعْلَمُوْنَ** کا ترجمہ 'understand it not' کے بجائے 'know not' آنا چاہیے۔

اِنَّ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ لَاٰیٰتٍ لِّاُولِی الْاَلْبَابِ o الَّذِیْنَ یَذْکُرُوْنَ اللّٰهَ قِیٰمًا وَّقُعُوْدًا وَّعَلٰی جُنُوْبِهِمْ وَیَتَفَکَّرُوْنَ فِیْ خَلْقِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ج رَبَّنَا مَا خَلَقْتَ هٰذَا بَاطِلًا ج سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ o آل عمران [3:190-191]

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور شب و روز کی گردش میں عقلِ سلیم والوں کے لیے (اللہ کی قدرت کی) نشانیاں ہیں o یہ وہ لوگ ہیں جو (سراپا نیاز بن کر) کھڑے اور (سراپا ادب بن کر) بیٹھے اور (ہجر میں تڑپتے ہوئے) اپنی کروٹوں پر (بھی) اللہ کو یاد کرتے رہتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق (میں کارفرما اس کی عظمت اور حُسن کے جلووں) میں فکر کرتے رہتے ہیں (پھر اس کی معرفت سے لذت آشنا ہو کر پکار اٹھتے ہیں) اے ہمارے رب! تو نے یہ (سب کچھ) بے حکمت اور بے تدبیر نہیں بنایا، تو (سب کوتاہیوں اور مجبوریوں سے) پاک ہے پس ہمیں دوزخ کے عذاب سے بچا لے o (عرفان القرآن، ص 131 تا 132)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, in the creation of the Heavens and of the Earth, and in the succession of the night and of the day, are signs for men of understanding heart; Who standing, and sitting, and reclining, bear God in mind, and muse on the creation of the Heavens and of the Earth. "O our Lord!" say they, "thou hast not created this in vain. (Editions 1909 & 1929, Page # 404, Ed. 1994, Page # 48)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) editions

Verily in the creation of the Heavens and of the earth, and in the succession of the night and of the day, are signs for men of understanding; who, standing and sitting and reclining, bear God in mind and reflect on the creation of the Heavens and of the earth, and say: "Oh, our Lord! Thou hast not created this in vain (3:190-91)

(1930's Ed. Page#13, 1934's Ed. Page# 9; 2015's Ed. Page # 8)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں، اور رات اور دن کے بدلتے رہنے میں، عقل مندوں کے لیے نشانیاں ہیں؛ جو کھڑے اور بیٹھے اور پہلوؤں پر لیٹے ہوئے اللہ تعالیٰ کو یاد کرتے ہیں اور آسمانوں اور زمین کی تخلیق پر غور و فکر کرتے ہیں اور کہتے ہیں: ''اے ہمارے آقا! تو نے یہ (سب) بے کار پیدا نہیں کیا۔''

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ یہاں راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے جو کہ عربی متن کے مطابق کافی حد تک درست ہے۔ آیت (3:191) کے انگریزی ترجمے میں خط کشیدہ الفاظ "and say" اضافی ہیں، انھیں قوسین میں دیا جانا چاہیے تھا۔ اس آیت کے آخری حصے کا انگریزی ترجمہ نہیں دیا گیا۔

اَلْحَمْدُ لِلّٰهِ فَاطِرِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ جَاعِلِ الْمَلٰٓئِكَةِ رُسُلًا اُولِيْٓ اَجْنِحَةٍ مَّثْنٰى وَثُلٰثَ وَرُبٰعَ ؕ يَزِيْدُ فِى الْخَلْقِ مَا يَشَآءُ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ فاطر [35:1]

تمام تعریفیں اللہ ہی کے لیے ہیں جو آسمانوں اور زمین (کی تمام وسعتوں) کا پیدا فرمانے والا ہے، فرشتوں کو جو دو دو اور تین تین اور چار چار پَروں والے ہیں، قاصد بنانے والا ہے، اور تخلیق میں جس قدر چاہتا ہے اضافہ (اور توسیع) فرماتا رہتا ہے، بے شک اللہ ہر چیز پر بڑا قادر ہے ○ (عرفان القرآن، ص 738)

English Translation Given by JM Rodwell

He addeth to his creature what He will!

(Editions 1909 & 1929, Page # 289, Ed. 1994, Page # 288)

English Translation Given in the First Edition of 1930 & Oxford Edition

He (God) adds to His creation what He wills (35:1)(1930's Ed. Page#13, 1934's Ed. Page# 10)

English Translation Given in the Saeed Sheikh's Edited Edition

(God) adds to His creation what He wills (35:1)(2015's Ed. Page # 8)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

(اللہ تعالیٰ) اپنی تخلیق میں اضافہ کرتا ہے، جو وہ چاہتا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ سورۂ فاطر کی آیت نمبر ا سے منتخبہ متن کے لیے راڈویل کا انگریزی ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ یہ تبدیلیاں عربی متن کے مطابق درست ہیں۔ راڈویل نے 'یَزِیْدُ' کا ترجمہ 'He addeth' دیا ہے۔ اس میں لفظ 'He' قوسین میں آنا چاہیے تھا۔ آکسفورڈ ایڈیشن میں اس کا ترجمہ 'He (God)' دیا گیا ہے۔ دونوں الفاظ قرآنی متن کے لحاظ سے زائد ہیں اور انھیں قوسین میں دیا جانا چاہیے تھا۔ اس لیے اقبال اکیڈمی کے ایڈیشن میں لفظ 'He' حذف کر دیا گیا کیونکہ لفظ (God) سے جملے کا مفہوم واضح ہو جاتا ہے۔

قُلْ سِيْرُوْا فِى الْاَرْضِ فَانْظُرُوْا كَيْفَ بَدَاَ الْخَلْقَ ثُمَّ اللّٰهُ يُنْشِئُ النَّشْاَةَ الْاٰخِرَةَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ عَلٰى كُلِّ شَىْءٍ قَدِيْرٌ ○ العنكبوت [29:20]

فرما دیجیے: تم زمین میں (کائناتی زندگی کے مطالعہ کے لیے) چلو پھرو پھر دیکھو (یعنی غور و تحقیق کرو) کہ اس نے مخلوق کی (زندگی کی) ابتداء کیسے فرمائی پھر وہ دوسری زندگی کو کس طرح اٹھا کر (ارتقاء کے مراحل سے گزارتا ہوا) نشوونما دیتا ہے۔ بے شک اللہ ہر شے پر بڑی قدرت رکھنے والا ہے ○ (عرفان القرآن، ص 677 تا 678)

English Translation Given by JM Rodwell

Say, Go through the earth, and see how he hath brought forth created beings. Hereafter, with a second birth will God cause them to be born again; for God is Almighty. (Editions

1909 & 1929, Page # 263, Ed. 1994, Page # 264)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

Say– go through the earth and see how God hath brought forth all creation; hereafter will He give it another birth (29:20)

(1930's Ed.Page#13, 1934's Ed., Page# 10; 2015's Ed. Page# 8)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کہہ دیجیے، زمین میں چلو پھرو اور دیکھو اللہ تعالیٰ نے کیسے تمام خلقت کو پیدا کیا؛ اس کے بعد وہ اسے ایک دوسرا جنم دے گا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔آیت [29:20] کے دیے گئے متن کے تحت راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔آیت کے آخری حصے کا ترجمہ نہیں دیا گیا اور اس امر کی نشاندہی بھی نہیں کی گئی۔راقم الحروف کے نزدیک عربی متن کے مطابق انگریزی و اردو ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

Say, Go through the earth, and see how He originated creation and then Allah will cause them to be born again....

کہہ دیجیے، زمین میں چلو پھرو اور دیکھو کہ اس نے کس طرح مخلوق کو پہلی دفعہ پیدا کیا، پھر اللہ تعالیٰ بار دیگر بھی انھیں زندگی بخشے گا۔

يُقَلِّبُ اللّٰهُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِكَ لَعِبْرَةً لِّاُولِي الْاَبْصَارِ ○ النور [24:44]

اور اللہ رات اور دن کو (ایک دوسرے کے اوپر) پلٹتا رہتا ہے، اور بے شک اس میں عقل و بصیرت والوں کے لیے (بڑی) رہنمائی ہے ○

(عرفان القرآن، ص607)

English Translation Given by JM Rodwell

God causeth the day and the night to take their turn. Verily in this is teaching for men of insight. (Editions 1909 & 1929, Page # 447, Ed. 1994, Page # 234)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

God causeth the day and the night to take their turn. Verily in this is teaching for men of insight (24:44)(1930's Ed. Page#14, 1934's Ed., Page# 10; 2015's Ed. Page# 8)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اللہ تعالیٰ دن اور رات کو اپنی اپنی باری پر لاتا ہے۔ بے شک اس میں اہل نظر لوگوں کے لیے سبق ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔راڈویل کا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے۔عربی متن میں 'دن' سے پہلے 'رات' کا ذکر آیا ہے۔اس لیے انگریزی ترجمہ بھی اسی ترتیب سے ہونا چاہیے تھا۔راڈویل کی طرح پکتھال اور آربری کے ترجمے میں بھی یہی غلطی نظر آتی ہے۔دیگر مشہور اردو و انگریزی مترجمین نے رات اور دن کی ترتیب کا خیال رکھا ہے اور درست ترجمہ کیا ہے۔

اَلَمْ تَرَوْا اَنَّ اللّٰهَ سَخَّرَ لَكُمْ مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ وَاَسْبَغَ عَلَيْكُمْ نِعَمَهٗ ظَاهِرَةً وَّبَاطِنَةً ط وَمِنَ النَّاسِ مَنْ يُّجَادِلُ فِي اللّٰهِ بِغَيْرِ عِلْمٍ وَّلَا هُدًى وَّلَا كِتٰبٍ مُّنِيْرٍ ○ لقمان [31:20]

(لوگو!) کیا تم نے نہیں دیکھا کہ اللہ نے تمھارے لیے ان تمام چیزوں کو مسخّر فرما دیا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، اور اس نے اپنی ظاہری اور باطنی نعمتیں تم پر پوری کر دی ہیں۔اور لوگوں میں کچھ ایسے (بھی) ہیں جو اللہ کے بارے میں جھگڑا کرتے ہیں بغیر علم کے اور بغیر ہدایت کے اور بغیر روشن کتاب (کی دلیل) کے ○ (عرفان القرآن، ص701 تا702)

English Translation Given by JM Rodwell

See ye not how that God hath put under you all that is in the heavens and all that is on the earth, and hath been bounte ous to you of his favours, both for soul and body. (Editions 1909 & 1929, Page # 269, Ed. 1994, Page # 273)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

See ye not how God hath put under you all that is in the Heavens, and all that is on the

earth, and hath been bounteous to you of His favours both in relation to the seen and the unseen? (31:20)(1930's Ed. Page#14, 1934's Ed. Page# 10; 2015's Ed. Page# 9)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا تم نے نہیں دیکھا کہ کس طرح اللہ تعالیٰ نے تمھارے لیے مسخر کر دیا ہے سب کچھ جو آسمانوں میں ہے اور سب کچھ جو زمین پر ہے اور تم پر مہربان ہے کہ تمھیں اپنی ظاہری اور باطنی دونوں طرح کی نعمتیں عطا کی ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ راڈویل کا ترجمہ دیا گیا ہے مگر تبدیلیوں کے باوجود ترجمہ مکمل طور پر متن کے مطابق نہیں ہے۔ عربی میں **اَسْبَغَ** بطور فعل ماضی استعمال ہوا ہے اور اس کا مطلب 'اس نے بھرپور دیں'، 'اُس نے پوری کر دیں'، 'اُس نے تمام کر دیں' ہے۔ انگریزی میں اس کا مطلب یہ ہے:

'He completed lavishly', 'He extended and perfected', 'He amply bestowed'

راڈویل نے ترجمہ کرتے وقت جملے کی بناوٹ اور اس کے فعل کا خیال نہیں رکھا اور جملے کا مفہوم ادا کرنے کی کوشش کی ہے۔ دیگر مترجمین نے اس آیت کا ترجمہ درست کیا ہے۔ بطور مثال صحیح انٹرنیشنل کا ترجمہ ملاحظہ فرمائیں:

Translation Given by Sahih International

Do you not see that Allah has made subject to you whatever is in the heavens and whatever is in the earth and amply bestowed upon you His favors, [both] apparent and unapparent?

وَسَخَّرَ لَكُمُ الَّيْلَ وَالنَّهَارَ وَالشَّمْسَ وَالْقَمَرَ ؕ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ ۢ بِاَمْرِهٖ ؕ اِنَّ فِىْ ذٰلِكَ لَاٰيٰتٍ لِّقَوْمٍ يَّعْقِلُوْنَ۝ النحل [16:12]

اور اُسی نے تمھارے لیے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو مسخر کر دیا، اور تمام ستارے بھی اُسی کی تدبیر (سے نظام) کے پابند ہیں، بے شک اس میں عقل رکھنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۝ (عرفان القرآن، ص458)

English Translation Given by JM Rodwell

And He hath subjected to you the night and the day; the sun and the moon and the stars too are subjected to you by his behest; verily, in this are signs for those who understand: (Editions 1909 & 1929, Page # 201, Ed. 1994, Page # 172)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

And He hath subjected to you the night and the day, the sun and the moon, and the stars too are subject to you by His behest; verily in this are signs for those who understand. (16:12) (1930's Ed.Page#14, 1934's Ed. Page# 10; 2015's Ed. Page# 9)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور اس نے تمھارے لیے مسخر کر رکھا ہے رات اور دن کو اور سورج اور چاند کو اور اس کے حکم سے ستارے بھی تمھارے لیے مسخر ہیں؛ یقیناً، اس میں ان کے لیے نشانیاں ہیں جو سمجھتے ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ وَالنُّجُوْمُ مُسَخَّرٰتٌ ۢ بِاَمْرِهٖ کا مطلب ہے 'اور اسی کے حکم سے ستارے بھی کام میں لگے ہوئے ہیں'، 'اور ستارے اسی کے حکم کے باندھے ہیں'، 'اور ستارے بھی اس کے حکم سے مسخر ہیں'۔ اس کا انگریزی میں ترجمہ ہونا چاہیے:

and the stars are manuplated/subjugated with His order/command; and the stars are in subjection by His command

دیے گئے انگریزی ترجمے میں 'subject' کی جگہ پر 'subjected' آنا چاہیے۔ لفظ 'you' کا استعمال اضافی ہے۔ خط کشیدہ حصہ یوں ہونا چاہیے:

'and the stars are subjected / in subjection by His behest'

لَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ فِیْٓ اَحْسَنِ تَقْوِیْمٍo ثُمَّ رَدَدْنٰہُ اَسْفَلَ سٰفِلِیْنَo التین [95:4-5]

بے شک ہم نے انسان کو بہترین (اعتدال اور توازن والی) ساخت میں پیدا فرمایا ہے o پھر ہم نے اسے پست سے پست تر حالت میں لوٹا دیا o (عرفان القرآن، ص1025)

English Translation Given by JM Rodwell

That of goodliest fabric we created man, Then brought him down to be the lowest of the low; (Editions 1909 & 1929, Page # 41, Ed. 1994, Page # 421)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

That of goodliest fabric We created man, then brought him down to the lowest of the low (95:4-5) (1930's Ed. Page#14, 1934's Ed. Page# 10; 2015's Ed. Page# 9)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

وہ یہ کہ ہم نے انسان کو بہترین ساخت پر پیدا کیا، پھر اسے پست ترین (سب سے نیچی) حالت میں لوٹا دیا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ترجمہ عربی متن کے مطابق اور درست ہے۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًاo الاحزاب [33:72]

بے شک ہم نے (اِطاعت کی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انھوں نے اس (بوجھ) کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک وہ (اپنی جان پر) بڑی زیادتی کرنے والا (ادائیگیِ امانت میں کوتاہی کے انجام سے) بڑا بے خبر و نادان ہے o (عرفان القرآن، ص726)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, we proposed to the Heavens, and to the Earth, and to the Mountains to receive the Faith, but they refused the burden, and they feared to receive it. Man undertook to bear it, but hath proved unjust, senseless!

(Editions 1909 & 1929, Page # 441, Ed. 1994, Page # 283)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

Verily We proposed to the Heavens and to the earth and to the mountains to receive the trust (of personality), but they refused the burden and they feared to receive it. Man alone undertook to bear it, ***but hath proved*** *unjust, senseless! (33:72)*

(1930's Ed. Page#15, 1934's Ed. Page# 11; 2015's Ed. Page# 9)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یقیناً، ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو (شخصیت کی) امانت وصول کرنے کی پیش کش کی، مگر انھوں نے یہ بوجھ اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اسے لینے سے ڈر گئے۔صرف انسان نے اسے اٹھانے کا ذمہ لے لیا، تاہم وہ ظالم، بے عقل ثابت ہوا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔آیت کے آخری حصے اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا کا انگریزی ترجمہ متن کے مطابق نہیں ہے۔ اِنَّهٗ کا مطلب ہے 'بے شک وہ'(no doubt, he)، کَانَ کا مطلب 'ہے'(is) یا 'تھا'(was) ہے۔اس کا درست ترجمہ یہ ہے:

Ideed, he is/was unjust and ignorant.

راڈویل نے اس حصے کا ترجمہ فعل حال مکمل میں کیا ہے جو کہ درست نہیں۔اس طرح اِنَّهٗ کا ترجمہ 'but' کیا گیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے۔

۳۶۔اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَكَ سُدًیo

کیا اِنسان یہ خیال کرتا ہے کہ اُسے بے کار (بغیر حساب و کتاب کے) چھوڑ دیا جائے گاo

۳۷۔اَلَمْ یَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰیo

کیا وہ (اپنی ابتداء میں) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (عورت کے رحم میں) ٹپکا دیا جاتا ہے ۝

۳۸۔ ثُمَّ كَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰى ۝

پھر وہ (رحم میں جال کی طرح جما ہوا) ایک معلق وجود بن گیا، پھر اُس نے (تمام جسمانی اَعضاء کی ابتدائی شکل کو اس وجود میں) پیدا فرمایا، پھر اس نے (انھیں) درست کیا ۝

۳۹۔ فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَيْنِ الذَّكَرَ وَالْاُنْثٰى ۝

پھر یہ کہ اس نے اسی نطفہ ہی کے ذریعہ دو قسمیں بنائیں: مرد اور عورت ۝

۴۰۔ اَلَيْسَ ذٰلِكَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓى اَنْ يُّحْیِۦَ الْمَوْتٰى ۝ القیامۃ [75:36-40]

تو کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو پھر سے زندہ کر دے ۝ (عرفان القرآن، ص990)

English Translation Given by JM Rodwell

Thinketh man that he shall be left supreme? Was he not a mere embryo? Then he became thick blood of which God formed him and fashioned him; And made him twain, male and female. Is not He powerful enough to quicken the dead? (Editions 1909 & 1929, Page # 56-57, Ed. 1994, Page # 401)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

Thinketh man that he shall be thrown away as an object of no use? Was he not a mere embryo? Then he became thick blood of which God formed him and fashioned him, and made him twain, male and female. Is not He powerful enough to quicken the dead? (75:36-40)(1930's Ed. Page#15, 1934's Ed. Page# 11; 2015's Ed. Page# 9)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے بے کار شے کی طرح دور پھینک دیا جائے گا؟ کیا وہ محض ایک جنین نہیں تھا؟ پھر وہ ایک لوتھڑا بنا جس سے اللہ تعالیٰ نے اُسے بنایا اور اس کے اعضا درست کیے اور اُسے نر اور مادہ کا جوڑا بنایا۔ کیا وہ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو پھر سے زندہ کر دے؟

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیت نمبر 37 اَلَمْ يَكُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ يُّمْنٰى ۝ میں 'نطفہ' سے مراد قطرہ (drop) ہے۔ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ سے مراد منی کا ایک قطرہ (a drop of semen) ہے۔ یُمْنٰی کا مطلب ہے جو ٹپکا دیا جاتا ہے۔ انگریزی میں اس کا ترجمہ emitted، ejaculated، discharged، gushed forth یا spilled کیا جاتا ہے۔

خطبے میں جے ایم روڈویل (J.M.Rodwell) کا انگریزی ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ خط کشیدہ الفاظ کے تقابل و موازنہ سے ان تبدیلیوں کو سمجھا جا سکتا ہے۔ اس میں آیت ۳۷ کا ترجمہ نامکمل ہے اور یہ درست بھی نہیں ہے۔ اس میں ''نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ'' کا ترجمہ 'a drop of semen' کے بجائے 'mere embryo' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ اس میں لفظ 'یُمْنٰی' کا ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔ دیگر مسلم وغیر مسلم مترجمین نے اس آیت کا ترجمہ درست دیا ہے:

اردو ترجمہ از امام احمد رضا خان

کیا وہ ایک بوند نہ تھا اس منی کا کہ گرائی جائے؟

اردو ترجمہ از فتح محمد جالندھری

کیا وہ منی کا جو رحم میں ڈالی جاتی ہے ایک قطرہ نہ تھا؟

اردو ترجمہ از مولانا مودودی

کیا وہ ایک حقیر پانی کا نطفہ نہ تھا جو (رحم مادر میں) ٹپکایا جاتا ہے؟

اردو ترجمہ از محمد حسین نجفی

کیا وہ شروع میں منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (رحم میں) ٹپکایا جاتا ہے؟

اردو ترجمہ از عبدالسلام بھٹوی سلفی

کیا وہ منی کا قطرہ نہ تھا جو گرایا جاتا ہے؟

Yusuf Ali:
Was he not a drop of sperm emitted (in lowly form)?
Pickthal
Was he not a drop of fluid which gushed forth?
Arberry
Was he not a sperm-drop spilled?(119)

قرآن حکیم میں کم از کم گیارہ مقامات پر اس امر کا ذکر کیا گیا ہے کہ انسان کو نطفے سے تخلیق کیا گیا ہے۔ ’نطفہ‘ سے مراد ہے مائع کی نہایت قلیل مقدار (قطرہ)۔ ملاحظہ کیجیے:

آیات ۱۶:۴، ۱۸:۳۷، ۲۲:۵، ۲۳:۱۳، ۳۵:۱۱، ۳۶:۷۷، ۴۰:۶۷، ۵۳:۴۶، ۷۵:۳۷، ۷۶:۲، ۸۰:۱۹

نر اور مادہ جنسی خلیات یعنی سپرم (sperm) اور انڈے (egg) کے ملاپ سے زائیگوٹ (zygote) بنتا ہے۔ یہ عمل ایک تا تین دن میں مکمل ہوتا ہے۔ دوسرے دن سے لے کر دوسرے ہفتے کے دوران زائیگوٹ بلاسٹوسسٹ (blastocyst) کی شکل اختیار کرتا ہے۔ تیسرے سے آٹھویں ہفتے کے درمیانی عرصے میں بلاسٹوسسٹ تخلیق کے مراحل طے کر کے امبریو (embryo) کی شکل اختیار کر لیتا ہے۔ نویں ہفتے سے لے کر پیدائش کے مرحلے تک نمو پانے والے بچے کو فیٹس (fetus) کا نام دیا جاتا ہے۔ پیدائش کے بعد ایک سال کی عمر تک کے بچے کو شیر خوار (infant) کہا جاتا ہے۔ ایک سے بارہ سال کی عمر تک کے بچے کو (child) کہا جاتا ہے۔ مندرجہ بالا تمام مراحل کو درج ذیل خاکے کی مدد سے سمجھا جا سکتا ہے:

sperm + egg ...... zygote ...... blastocyst ...... embryo ...... fetus ...... infant ...... child

درج بالا تصریحات سے واضح ہوتا ہے کہ عربی متن ’’نُطْفَةً مِّنْ مَّنِيٍّ‘‘ کا انگریزی ترجمہ ’embryo‘ درست نہیں ہے۔

۱۶۔ فَلَآ اُقْسِمُ بِالشَّفَقِ ○

سو مجھے قسم ہے شفق (یعنی شام کی سرخی یا اس کے بعد کے اُجالے) کی ○

۱۷۔ وَالَّيْلِ وَمَا وَسَقَ ○

اور رات کی اور ان چیزوں کی جنہیں وہ (اپنے دامن میں) سمیٹ لیتی ہے ○

۱۸۔ وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ○

اور چاند کی جب وہ پورا دکھائی دیتا ہے ○

۱۹۔ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ○ الانشقاق [84:16-19]

تم یقیناً طبق در طبق ضرور سواری کرتے ہوئے جاؤ گے ○ (عرفان القرآن، ص 1011)

اردو ترجمہ از امام احمد رضا خان

تو مجھے قسم ہے شام کے اجالے کی۔ اور رات کی اور جو چیزیں اس میں جمع ہوتی ہیں۔ اور چاند کی جب پورا ہو۔ ضرور تم منزل بہ منزل چڑھو گے۔

اردو ترجمہ از فتح محمد جالندھری

ہمیں شام کی سرخی کی قسم۔ اور رات کی اور جن چیزوں کو وہ اکٹھا کر لیتی ہے ان کی۔ اور چاند کی جب کامل ہو جائے۔ کہ تم درجہ بدرجہ (رتبۂ

اعلیٰ پر) چڑھو گے۔

اردو ترجمہ از مولانا مودودی

پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں شفق کی، اور رات کی اور جو کچھ وہ سمیٹ لیتی ہے۔ اور چاند کی جب کہ وہ ماہ کامل ہو جاتا ہے۔ تم کو ضرور درجہ بدرجہ ایک حالت سے دوسری حالت کی طرف گزرتے چلے جانا ہے۔

اردو ترجمہ از محمد حسین نجفی

پس نہیں! میں قَسم کھاتا ہوں شفق کی۔ اور رات کی اور ان چیزوں کی (قَسم کھاتا ہوں) جن کو وہ (رات) سمیٹ لیتی ہے۔ اور چاند کی (قَسم کھاتا ہوں) جب وہ پورا ہو جائے۔ تمھیں یونہی (تدریجاً) زینہ بہ زینہ چڑھنا ہے (اور ایک ایک منزل طے کرنی ہے)۔

اردو ترجمہ از عبدالسلام بھٹوی سلفی

پس میں قسم کھاتا ہوں شفق کی! اور رات کی اور اس چیز کی قسم جو وہ جمع کرتی ہے! اور چاند کی جب وہ پورا ہو جاتا ہے۔ تم ایک حالت کے بعد لازماً دوسری حالت میں پہنچ جاؤ گے۔

English Translation Given by JM Rodwell

It needs not therefore that I swear by the sunset redness,
And by the night and its gatherings,
And by the moon when at her full,
That from state to state shall ye be surely carried onward.

(Editions 1909 & 1929, Page # 47, Ed. 1994, Page # 413)

English Translation Given in the First Edition

It needs not that I swear by the ***sunset*** *redness and by the night and its gatherings and by the moon when at her full, that from state to state shall ye be surely carried onward (84:17-20)* (Page#15)

English Translation Given in the Oxford Edition

*It needs not that I swear by the sunset's redness and by the night and its gatherings and by the moon when at her full, that from state to state shall ye be surely carried onward (84:16-19) (*Page# 11)

English Translation Given in the Saeed Sheikh's Edited Edition

*But, Nay! I swear by the sunset's redness and by the night and its gatherings and by the moon when at her full, that from state to state shall ye be surely carried onward (84:16-19)(*Page# 10)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

پس نہیں، میں قسم کھاتا ہوں، شفق کی اور رات کی اور اس کی سمیٹی ہوئی چیزوں کی اور چاند کی جب وہ پورا ہو جائے، تم ضرور درجہ بدرجہ آگے بڑھتے چلے جاؤ گے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔راڈویل کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ آیت 16 کا ترجمہ کچھ تبدیل کیا گیا ہے۔ راڈویل نے اس کے ابتدائی حصے 'فَلَآ' کا ترجمہ 'It needs not therefore that,' دیا ہے۔ آکسفورڈ ایڈیشن میں لفظ 'therefore' حذف کر دیا گیا ہے۔ ادارہ ثقافتِ اسلامیہ اور اقبال اکیڈمی کے ایڈیشن میں اس کا ترجمہ تبدیل کر کے 'But Nay' دیا گیا ہے جو کہ متن کے مطابق اور عین درست ہے۔ اردو مترجمین مولانا مودودی، امین حسن اصلاحی، حسین نجفی اور انگریزی مترجمین اسد اور شاکر نے بھی یہی ترجمہ کیا ہے۔ دیگر مترجمین نے بھی، قسم کھانے کا مفہوم دیا ہے جبکہ راڈویل کے ترجمے سے قسم نہ کھانے کا مفہوم ملتا ہے کیونکہ ترجمہ کرتے وقت 'فَـلَآ' کے بعد وقف کا خیال نہیں رکھا گیا۔

آیت 17 میں سے وَمَا وَسَقَ (اور جو یہ سمیٹتی ہے) کا ترجمہ 'and what it gathers' یا 'and what it envelops' ہونا

چاہیے۔راڈویل نے فعل وَسَـــــــــــــــــقَ کا ترجمہ کرنے کے بجائے آیت کا مفہوم بیان کرنے پر اکتفا کیا اور اس کا ترجمہ 'and its gatherings' دیا ہے جو کہ درست نہیں۔انگریزی خطبات کی تمام اشاعتوں میں یہی ترجمہ بغیر تبدیلی کے اب تک شائع ہو رہا ہے۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ۝ الرعد [13:11]

(ہر) انسان کے لیے یکے بعد دیگرے آنے والے (فرشتے) ہیں جو اس کے آگے اور اس کے پیچھے اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ لوگ اپنے آپ میں خود تبدیلی پیدا کر ڈالیں، اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ (اس کی اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے) عذاب کا ارادہ فرما لیتا ہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، اور نہ ہی ان کے لیے اللہ کے مقابلہ میں کوئی مددگار ہوتا ہے۝ (عرفان القرآن،ص427)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, God will not change his gifts to men, till they change what is in themselves: (Editions 1909 & 1929, Page # 334, Ed. 1994, Page # 159)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

Verily God will not change the condition of men, till they change what is in themselves (13:11) (1930's Ed. Page#16, 1934's Ed. Page# 12; 2015's Ed. Page# 10)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں کی حالت نہیں بدلے گا، جب تک وہ اپنے آپ میں تبدیلی نہیں لائیں گے۔

تحقیقی و تنقیدی جائزہ:۔سورۃ الرعد کی آیت 11 کے درمیان سے منتخبہ متن کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔راڈویل نے لَا يُغَيِّرُ کا ترجمہ فعل مستقبل میں کیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ فعل حال میں ہونا چاہیے کیونکہ یہاں 'فطرتِ الٰہی' بیان کی گئی ہے۔اس لیے فعل مستقبل کے بجائے فعل حال میں ترجمہ کرنے سے قدرت کے عالمگیر اصول کا مفہوم زیادہ واضح ہو جاتا ہے۔سوائے ایک دو کے زیادہ تر مترجمین نے آیتِ مقدسہ کے اس منتخبہ حصے کا ترجمہ فعل حال میں ہی کیا ہے۔مشہور اردو مترجمین کے تراجم ملاحظہ فرمائیں:

اردو ترجمہ از امام احمد رضا خان

بیشک اللہ کسی قوم سے اپنی نعمت نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنی حالت نہ بدلیں۔

اردو ترجمہ از فتح محمد جالندھری

خدا اس (نعمت) کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک کہ وہ اپنی حالت کو نہ بدلے۔

اردو ترجمہ از مولانا مودودی

حقیقت یہ ہے کہ اللہ کسی قوم کے حال کو نہیں بدلتا جب تک وہ خود اپنے اوصاف کو نہیں بدل دیتی۔

اردو ترجمہ از محمد حسین نجفی

بے شک اللہ کسی قوم کی اس حالت کو نہیں بدلتا جو اس کی ہے جب تک قوم خود اپنی حالت کو نہ بدلے۔

اردو ترجمہ از عبدالسلام بھٹوی سلفی

بے شک اللہ تعالیٰ نہیں بدلتا جو کسی قوم میں ہے یہاں تک کہ وہ بدل دیں جو ان کے دلوں میں ہے۔

Pickthall:

Lo! Allah changeth not the condition of a folk until they (first) change that which is in their hearts;

Yusuf Ali:

Allah does not change a people's lot unless they change what is in their hearts.

Shakir:

Surely Allah does not change the condition of a people until they change their own condition;

Muhammad Sarwar:

God does not change the condition of a nation unless it changes what is in its heart.

Arberry:

God changes not what is in a people, until they change what is in themselves.

۳۰۔ وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا
وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَo

اور (وہ وقت یاد کریں) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں، انھوں نے عرض کیا: کیا تُو زمین میں کسی ایسے شخص کو (نائب) بنائے گا جو اس میں فساد انگیزی کرے گا اور خونریزی کرے گا؟ حالاں کہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (ہمہ وقت) پاکیزگی بیان کرتے ہیں، (اللہ نے) فرمایا: میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتےo

۳۱۔ وَعَلَّمَ اٰدَمَ الْاَسْمَآءَ کُلَّهَا ثُمَّ عَرَضَهُمْ عَلَی الْمَلٰٓئِکَةِ فَقَالَ اَنْۢبِئُوْنِیْ بِاَسْمَآءِ هٰۤؤُلَآءِ اِنْ کُنْتُمْ
صٰدِقِیْنَo

اور اللہ نے آدم (علیہ السلام) کو تمام (اشیاء کے) نام سکھا دیے پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرمایا: مجھے ان اشیاء کے نام بتا دو اگر تم (اپنے خیال میں) سچے ہوo

۳۲۔ قَالُوْا سُبْحٰنَکَ لَا عِلْمَ لَنَآ اِلَّا مَا عَلَّمْتَنَا ؕ اِنَّکَ اَنْتَ الْعَلِیْمُ الْحَکِیْمُo

فرشتوں نے عرض کیا: تیری ذات (ہر نقص سے) پاک ہے ہمیں کچھ علم نہیں مگر اسی قدر جو تو نے ہمیں سکھایا ہے، بے شک تو ہی (سب کچھ) جاننے والا حکمت والا ہےo

۳۳۔ قَالَ یٰٓاٰدَمُ اَنْۢبِئْهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ ۚ فَلَمَّآ اَنْۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ قَالَ اَلَمْ اَقُلْ لَّکُمْ اِنِّیْۤ اَعْلَمُ غَیْبَ
السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ۙ وَاَعْلَمُ مَا تُبْدُوْنَ وَمَا کُنْتُمْ تَکْتُمُوْنَo البقرة [2:30-33]

اللہ نے فرمایا: اے آدم! (اب تم) انھیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کرو، پس جب آدم (علیہ السلام) نے انھیں ان اشیاء کے ناموں سے آگاہ کیا تو (اللہ نے) فرمایا: کیا میں نے تم سے نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی (سب) مخفی حقیقتوں کو جانتا ہوں، اور وہ بھی جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہوo (عرفان القرآن، ص 13 تا 14)

English Translation Given by JM Rodwell

When thy Lord said to the angels, "Verily, I am about to place one in my stead on earth," they said,"Wilt thou place there one who will do ill therein and shed blood, when we celebrate thy praise and extol thy holiness?" God said," Verily, I know what ye know not." And he taught Adam the names of all things, and then set them before the angels and said, "Tell me the names of these, if ye are endued with wisdom." They said, "Praise be to Thee! We have no knowledge but what Thou hast given us to know. Thou! Thou art the Knowing, the Wise." He said,"O Adam, inform them of their names." And when he had informed them of their names, He said, Did 1 not say to you that I know the hidden things of the Heavens and of the Earth, and that I know what ye bring to light, and what ye hide?"

(Editions 1909 & 1929, Page # 340-341, Ed. 1994, Page # 5)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

When thy Lord said to the Angels, "Verily I am about to place one in my stead on earth", they said, "Wilt Thou place there one who will do ill and shed blood, when we celebrate Thy praise and extol Thy holiness?" God said, "Verily I know what ye know not!" And He taught Adam the names of all things, and then set them before the Angels, and said, "Tell me the names of these if ye are endowed with wisdom". They said, "Praise be to Thee! We have no knowledge but what Thou hast given us to know. Thou art the Knowing, the Wise". He said, "O Adam, inform them of the names". And when he had informed them of the names, God said, "Did I not say to you that I know the hidden things of ***the*** *Heavens and of the earth, and that I know what ye bring to light and what ye hide?" (2:30-33)*(1930's Ed. Page#16, 1934's Ed. Page# 12; 2015's Ed. Page# 10)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

جب تیرے رب نے فرشتوں سے کہا، ''بے شک میں زمین پر ایک خلیفہ بنانے والا ہوں''، انھوں نے کہا، ''کیا آپ اس کو خلیفہ بنائیں گے جو اِس میں فساد برپا کرے گا اور خون بہائے گا، جب کہ ہم آپ کی حمد کرتے اور آپ کی پاکیزگی بیان کرتے ہیں؟'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ''بے شک میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے!'' اور اُس نے آدمؑ کو تمام اشیاء کے نام سکھائے اور پھر انھیں فرشتوں کے سامنے پیش کیا، اور فرمایا، ''مجھے ان چیزوں کے نام بتاؤ، اگر تم عقل والے ہو۔'' انھوں نے عرض کیا، ''حمد کے لائق صرف آپ کی ذات ہے! ہم تو بس اتنا ہی علم رکھتے ہیں، جتنا آپ نے ہم کو عطا فرمایا ہے۔ سب کچھ جاننے والا اور حکمت والا آپ کے سوا کوئی نہیں۔'' اُس نے فرمایا، ''اے آدم، انھیں ناموں سے آگاہ کرو۔'' اور جب اُسی نے انھیں نام بتا دیے، اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ''کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا کہ میں آسمانوں اور زمین کی پوشیدہ باتوں کو جانتا ہوں اور یہ کہ میں جانتا ہوں جو تم ظاہر کرتے ہو اور جو تم چھپاتے ہو؟''

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ سورہ بقرہ کی آیت 31 کے آخری حصے ''اِنۡ کُنۡتُمۡ صٰدِقِیۡنَ o'' (اگر تم سچے ہو) کا انگریزی ترجمہ "if ye are endowed with wisdom" دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ ''صادقین'' کا مطلب ''سچے'' ہے اور تمام اردو وانگریزی مترجمین نے سوائے ''J.M Rodwell'' کے یہی ترجمہ کیا ہے۔ انگریزی تراجم سے چند حوالہ جات پیشِ خدمت ہیں:

Pickthal: "if ye are truthful."
Arberry: "if you speak truly."
George Sale: "if ye say truth."
Yusuf Ali: "if ye are right."

Shakir: "if you are right." (120)

انگریزی خطبے میں راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ ترجمے میں خط کشیدہ الفاظ تبدیل کیے گئے ہیں۔ آیت 32 میں اِنَّکَ اَنۡتَ کا ترجمہ نہیں دیا گیا جبکہ اس کا درست ترجمہ 'Verily You' یا 'No doubt You' ہے۔ راڈویل نے لفظ 'angels' بطور اسمِ نکرہ دیا ہے جبکہ خطبے میں اسے بڑے حرف کے ساتھ بطور اسمِ معرفہ دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ اسے بطور اسمِ نکرہ دیا جانا چاہیے تھا۔ راڈویل نے 'will do evil' کے بعد لفظ 'therein' دیا ہے جو کہ عربی متن کے مطابق درست ہے مگر انگریزی خطبے میں یہ لفظ حذف کر دیا گیا ہے۔ اسی طرح راڈویل نے آیت 33 کے ترجمے میں بِاَسۡمَآئِهِمۡ کا ترجمہ 'their names' کیا ہے جو کہ درست ہے مگر انگریزی خطبے میں دونوں مقامات پر اسمِ صفت اشاری 'their' کو 'the' سے بدل دیا گیا ہے۔

اِنَّ فِیۡ خَلۡقِ السَّمٰوٰتِ وَالۡاَرۡضِ وَاخۡتِلَافِ الَّیۡلِ وَالنَّهَارِ وَالۡفُلۡکِ الَّتِیۡ تَجۡرِیۡ فِی الۡبَحۡرِ بِمَا یَنۡفَعُ النَّاسَ وَمَآ اَنۡزَلَ اللّٰهُ مِنَ السَّمَآءِ مِنۡ مَّآءٍ فَاَحۡیَا بِهِ الۡاَرۡضَ بَعۡدَ مَوۡتِهَا وَبَثَّ فِیۡهَا مِنۡ کُلِّ دَآبَّةٍ وَّتَصۡرِیۡفِ الرِّیٰحِ وَالسَّحَابِ الۡمُسَخَّرِ بَیۡنَ السَّمَآءِ وَالۡاَرۡضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوۡمٍ یَّعۡقِلُوۡنَ o البقرة [2:164]

بے شک آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں اور رات دن کی گردش میں اور ان جہازوں (اور کشتیوں) میں جو سمندر میں لوگوں کو نفع پہنچانے والی چیزیں اٹھا کر چلتی ہیں اور اس (بارش) کے پانی میں جسے اللہ آسمان کی طرف سے اتارتا ہے پھر اس کے ذریعے زمین کو مُردہ ہو جانے کے بعد زندہ کرتا ہے (وہ زمین) جس میں اس نے ہر قسم کے جانور پھیلا دیے ہیں اور ہواؤں کے رُخ بدلنے میں اور اس بادل میں جو آسمان اور زمین کے درمیان (حکمِ الٰہی کا) پابند (ہو کر چلتا) ہے (ان میں) عقلمندوں کے لیے (قدرتِ الٰہی کی بہت سی) نشانیاں ہیں o (عرفان القرآن، ص46)

English Translation Given by JM Rodwell

Assuredly in the creation of the Heavens and of the Earth; and in the alternation of night and day; and in the ships which pass through the sea with what is useful to man; and in the rain which God sendeth down from Heaven, giving life by it to the earth after its death, and by scattering over it all kinds of cattle; and in the change of the winds, and in the clouds that are made to do service between the Heaven and the Earth; are signs for those who understand. (Editions 1909 & 1929, Page # 355, Ed. 1994, Page # 17)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

Assuredly, in the creation of the Heavens and of the earth; and in the alternation of night and day; and in the ships which pass through the sea with what is useful to man; and in the rain which God sendeth down from Heaven, giving life to the earth after its death, and scattering over it all kinds of cattle; and in the change of the winds, and in the clouds that are made to do service between the Heavens and the earth– are signs for those who "understand" (2:164) (1930's Ed. Page#17, 1934's Ed. Page#12-13; 2015's Ed. Page#11)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

بے شک، آسمانوں اور زمین کی تخلیق میں؛ اور رات اور دن کے ایک دوسرے کے بعد آنے میں؛ اور بحری جہازوں میں جو سمندر میں سے گزرتے ہیں ان چیزوں کے ساتھ جو انسان کے لیے فائدہ مند ہیں اور بارش میں جو اللہ تعالیٰ آسمان سے برساتا ہے، زمین کو اس کے مردہ ہونے کے بعد زندگی عطا کرتے ہوئے، اور اس پر تمام اقسام کے مویشی پھیلاتے ہوئے: اور ہواؤں کے رخ بدلنے میں اور بادلوں میں جنھیں آسمانوں اور زمین کے درمیان خدمت گزاری پر لگایا ہوا ہے۔ اُن لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو ''سمجھتے ہیں''۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ آیت کے درمیانی حصے میں السَّمَآءِ کا ترجمہ Heaven دیا گیا ہے جو کہ درست ہے۔ مگر اس کے آخری حصے میں اسی لفظ کا ترجمہ Heaven کے بجائے Heavens دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ راڈویل نے اس کا ترجمہ Heaven ہی دیا ہے مگر خطبے میں اسے تبدیل کر دیا گیا ہے۔

۹۷۔ **وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ لَكُمُ النُّجُوْمَ لِتَهْتَدُوْا بِهَا فِیْ ظُلُمٰتِ الْبَرِّ وَالْبَحْرِ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّعْلَمُوْنَ o**

اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے ستاروں کو بنایا تاکہ تم ان کے ذریعے بیابانوں اور دریاؤں کی تاریکیوں میں راستے پا سکو۔ بے شک ہم نے علم رکھنے والی قوم کے لیے (اپنی) نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں o

۹۸۔ **وَهُوَ الَّذِیْۤ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ o**

اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھیں ایک جان (یعنی ایک خلیہ) سے پیدا فرمایا ہے پھر (تمھارے لیے) ایک جائے اقامت (ہے) اور ایک جائے امانت (مراد رحم مادر اور دنیا ہے یا دنیا اور قبر ہے)۔ بے شک ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانیاں کھول کر بیان کر دی ہیں o

۹۹۔ وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْزَلَ مِنَ السَّمَآءِ مَآءً ۚ فَاَخْرَجْنَا بِهٖ نَبَاتَ كُلِّ شَیْءٍ فَاَخْرَجْنَا مِنْهُ خَضِرًا نُّخْرِجُ مِنْهُ
حَبًّا مُّتَرَاكِبًا ۚ وَمِنَ النَّخْلِ مِنْ طَلْعِهَا قِنْوَانٌ دَانِیَةٌ وَّجَنّٰتٍ مِّنْ اَعْنَابٍ وَّالزَّیْتُوْنَ وَالرُّمَّانَ
مُشْتَبِهًا وَّغَیْرَ مُتَشَابِهٍ ؕ اُنْظُرُوْٓا اِلٰی ثَمَرِهٖٓ اِذَآ اَثْمَرَ وَیَنْعِهٖ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكُمْ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یُّؤْمِنُوْنَ o

الانعام [6:97-99]

اور وہی ہے جس نے آسمان کی طرف سے پانی اتارا پھر ہم نے اس (بارش) سے ہر قسم کی روئیدگی نکالی پھر ہم نے اس سے سرسبز (کھیتی) نکالی جس سے ہم اوپر تلے پیوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات اور زیتون اور انار (بھی پیدا کیے جو کئی اعتبارات سے) آپس میں ایک جیسے (لگتے) ہیں اور (پھل، ذائقے اور تاثیرات) جداگانہ ہیں۔تم درخت کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پھل لائے اور اس کے پکنے کو (بھی دیکھو)، بے شک ان میں ایمان رکھنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں o (عرفان القرآن،ص242)

English Translation Given by JM Rodwell

And it is He who hath ordained the stars for you that ye may be guided thereby in the darknesses of the land and of the sea! clear have we made our signs to men of knowledge. And it is He who hath produced you from one man, and hath provided for you an abode and resting-place! Clear have we made our signs for men of insight. And it is He who sendeth down rain from Heaven: and we bring forth by it the buds of all the plants, and from them bring we forth the green foliage, and the close growing grain, and palm trees with sheaths of clustering dates, and gardens of grapes, and the olive and the pomegranate, like and unlike. Look ye on their fruits when they fruit and ripen. Truly herein are signs unto people who believe.

(Editions 1909 & 1929, Page # 326, Ed. 1994, Page # 88)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

And it is He Who hath ordained for you that ye may be guided thereby in the darkness of the land and of the sea! Clear have We made Our signs to "men of knowledge". And it is He Who hath created you of one breath, and hath provided you an abode and resting place (in the womb). Clear have We made Our signs for "men of insight"! And it is He Who sendeth down rain from Heaven: and We bring forth by it the buds of all the plants and from them bring We forth the green foliage, and ***the close-growing grain****, and palm trees with sheaths of clustering dates, and gardens of grapes, and the olive, and the pomegranate, like and unlike. Look you on their fruits when they ripen. Truly herein are signs unto people who believe. (6:97-99)*

(1930's Ed. Page#17, 1934's Ed. Page#13; 2015's Ed. Page#11)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور وہی ہے جس نے تمھارے لیے ستارے بنائے ہیں تاکہ تم زمین اور سمندر کی تاریکی میں ان سے رہنمائی حاصل کرسکو! بے شک ہم نے ''علم رکھنے والوں کے لیے'' اپنی نشانیاں واضح کردی ہیں۔اور وہی ہے جس نے تمھیں ایک جان (متنفس، نفس) سے پیدا کیا ہے اور تمھیں ایک ٹھکانا اور (رحم مادر میں) آرام کی جگہ عطا کی ہے۔ہم نے ''بصیرت رکھنے والے لوگوں'' کے لیے اپنی نشانیاں واضح کردی ہیں۔اور وہی ہے جو آسمان سے بارش برساتا ہے: اور اس سے ہم تمام پودوں کی کلیاں اگاتے ہیں اور اُن سے ہم سبز پتے وجود میں لاتے ہیں اور ان سے ہم اوپر تلے پیوستہ دانے نکالتے ہیں اور کھجور کے گابھے سے لٹکتے ہوئے گچھے اور انگوروں کے باغات اور زیتون اور انار ایک دوسرے سے مشابہ اور غیر مشابہ۔تم ان کے پھل کی طرف دیکھو جب وہ پکتے ہیں۔بے شک ان میں ایمان رکھنے والے لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔خطبہ میں جے ایم روڈ ویل(J.M.Rodwell) کا انگریزی ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔خط کشیدہ الفاظ کے تقابل وموازنہ سے ان تبدیلیوں کو سمجھا جا سکتا ہے۔سورہ انعام کی آیت ۹۷ کے انگریزی ترجمے میں لفظ ' النُّجُوْمَ ' کا ترجمہ (stars) نہیں دیا گیا۔آکسفورڈ یونیورسٹی پریس لندن، اقبال اکیڈمی لاہور اور ادارہ ثقافت اسلامیہ لاہور کے مطبوعہ نسخوں میں نقل درنقل کی وجہ سے اِس لفظ کا انگریزی ترجمہ شامل نہیں ہوا۔تمام اردو تراجم میں بھی اس تسامح کی نشاندہی نہیں کی گئی۔راڈ ویل(Rodwell) کے انگریزی ترجمے میں'stars' کا لفظ شامل ہے۔راڈویل نے لفظ'' ظُلُمٰتِ '' کا ترجمہ darknesses کیا ہے جو کہ عربی متن کے مطابق درست ہے مگر خطبات میں اس کا ترجمہ بھی تبدیل کر دیا گیا اور اس کا ترجمہ darkness دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔اسی طرح آیت ۹۸ میں تمام مترجمین نے ''نَفْسٍ وَّاحِدَةٍ'' کا ترجمہ ایک انسان(one man)،ایک شخص(one person) یا ایک جان(one soul) دیا ہے۔راڈویل نے بھی اس کا ترجمہ 'man' دیا ہے مگر انگریزی خطبے میں اس کا ترجمہ 'breath' دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔آیت ۹۹ میں 'حَبًّا مُّتَرَاكِبًا' (اوپر تلے پیوستہ دانے، تہ بہ تہ چڑھے ہوئے دانے، ایک دوسرے کے ساتھ جڑے ہوئے دانے) کا ترجمہ 'the close growing grain' دیا گیا ہے۔انگریزی میں grain کا مطلب 'اناج' ہے۔اس کا مطلب 'دانہ' بھی ہے اور اس کی جمع grains (دانے) ہے۔قریباً تمام اردو مترجمین نے 'حَبًّــــا' کا ترجمہ 'دانے' کیا ہے۔قریباً تمام انگریزی مترجمین یوسف علی، پکتھال، آربری، جارج سیل، راڈویل اور اسد نے اس کا ترجمہ grain (اناج) کیا ہے جسے مفہوم کے لحاظ سے درست تسلیم کیا جا سکتا ہے۔تاہم، آکسفورڈ ایڈیشن میں یہاں ترجمہ grain کے بجائے green دیا ہے جس کی ادارہ ثقافتِ اسلامیہ اور اقبال اکیڈمی کے ایڈیشن میں اصلاح کر دی گئی ہے۔

۴۵۔ **اَلَمْ تَرَ اِلٰى رَبِّكَ كَيْفَ مَدَّ الظِّلَّ ۚ وَلَوْ شَآءَ لَجَعَلَهٗ سَاكِنًا ۚ ثُمَّ جَعَلْنَا الشَّمْسَ عَلَيْهِ دَلِيْلًاo**

کیا آپ نے اپنے رب (کی قدرت) کی طرف نگاہ نہیں ڈالی کہ وہ کس طرح (دوپہر تک) سایہ دراز کرتا ہے اور اگر وہ چاہتا تو اسے ضرور ساکن کر دیتا پھر ہم نے سورج کو اس (سایہ) پر دلیل بنایا ہےo

۴۶۔ **ثُمَّ قَبَضْنٰهُ اِلَيْنَا قَبْضًا يَّسِيْرًاo** الفرقان [25:45-46]

پھر ہم آہستہ آہستہ اس (سایہ) کو اپنی طرف کھینچ کر سمیٹ لیتے ہیںo (عرفان القرآن، ص620)

English Translation Given by JM Rodwell

Hast thou not seen how thy Lord lengtheneth out the shadow? Had He pleased he had made it motionless. But we made the sun to be its guide; Then draw it in unto Us with easy indrawing. (Editions 1909 & 1929, Page # 162, Ed. 1994, Page # 239)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

Hast thou not seen how thy Lord lengthens out the shadow? Had He pleased He had made it motionless. But We made the sun to be its guide; then draw it in unto Us with easy in drawing (25:45-46) (1930's Ed. Page#17, 1934's Ed. Page#13; 2015's Ed. Page#11)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا آپ نے نہیں دیکھا کس طرح آپ کا رب سائے کو پھیلاتا ہے؟ اگر وہ چاہتا تو اسے ساکن کر دیتا۔مگر ہم نے سورج کو اس کا رہنما بنایا۔ پھر ہم آہستہ آہستہ اس (سائے) کو اپنی طرف کھینچ کر سمیٹ لیتے ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔آخری آیت کا ترجمہ غیر تسلی بخش ہے۔ترجمے میں لفظ Then کے بعد اسمِ ضمیر We آنا چاہیے تھا۔انگریزی زبان وادب میں لفظ 'indrawing' کے استعمال کی کوئی مثال نہیں ملتی۔راڈویل نے اسمِ صفت easy کے ساتھ یہ لفظ بطور اسم (noun) 'آہستہ کھنچاؤ' کے معنی میں استعمال کیا ہے۔'indrawing' سے ملتا جلتا انگریزی لفظ draw in بطور phrasal verb استعمال ہوتا ہے۔اس کا مطلب ہے،'اپنی طرف کھینچنا'،'مرکز کی طرف کھینچنا'۔اسد نے اس آیت مقدسہ کے

انگریزی ترجمے میں اس phrasal verb سے بننے والا noun (اسم) drawing-in درست طور پر استعمال کیا ہے۔وہ لکھتے ہیں:
We draw it in towards Ourselves with a gradual **drawing-in**. [i.e., "We cause it to contract in accordance with the `laws of nature' which We Ourselves have instituted." .....]

خطبات کے آکسفورڈ ایڈیشن میں راڈویل کا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے۔اس میں دیا گیا لفظ 'indrawing' بعد کی اشاعتوں میں الفاظ 'in drawing' سے بدل دیا گیا ہے جو کہ غلطی پر غلطی کے مترادف ہے۔دیگر انگریزی مترجمین نے اس آیت کا درست، قابلِ فہم ترجمہ دیا ہے۔

George Sale
"...and afterwards We contract it by an easy and gradual contraction."
Sahih International
"Then We hold it in hand for a brief grasp."
Pickthall
"Then We withdraw it unto Us, a gradual withdrawal?"
Yusuf Ali
"Then We draw it in towards Ourselves,- a contraction by easy stages."
Shakir
"Then We take it to Ourselves, taking little by little."
Muhammad Sarwar
"Then He reduces it in gradual steps."
Mohsin Khan
"Then We withdraw it to Us a gradual concealed withdrawal."
Arberry
"...thereafter We seize it to Ourselves, drawing it gently."

راقم الحروف کے نزدیک اس آیت مقدسہ کے آخری حصے کا ترجمہ یوں ہونا چاہیے:
"Then We contract it unto Us with a gradual contraction."

۱۷۔ اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡ

(منکرین تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو) کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح (عجیب ساخت پر) بنایا گیا ہے؟

۱۸۔ وَاِلَی السَّمَآءِ کَیۡفَ رُفِعَتۡ

اور آسمان کی طرف (نگاہ نہیں کرتے) کہ وہ کیسے (عظیم وسعتوں کے ساتھ) اٹھایا گیا ہے؟

۱۹۔ وَاِلَی الۡجِبَالِ کَیۡفَ نُصِبَتۡ

اور پہاڑوں کو (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح (زمین سے ابھار کر) کھڑے کیے گئے ہیں؟

۲۰۔ وَاِلَی الۡاَرۡضِ کَیۡفَ سُطِحَتۡ الغاشیہ [88:17-20]

اور زمین کو (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح (گولائی کے باوجود) بچھائی گئی ہے؟ (عرفان القرآن، ص1017)

English Translation Given by JM Rodwell
Can they not look up to the clouds, how they are created; And to the heaven how it is upraised; And to the mountains how they are rooted; And to the earth how it is outspread? (Editions 1909 & 1929, Page # 54, Ed. 1994, Page #)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

Can they not look up to the clouds, how they are created; and to the Heaven how it is upraised; and to the mountains how they are rooted, and to the earth how it is outspread? (88:17-20)

(1930's Ed. Page#17, 1934's Ed. Page#13; 2015's Ed. Page#11)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا وہ بادلوں کی طرف نہیں دیکھتے، انھیں کس طرح بنایا گیا ہے؟ اور آسمان کی طرف (نہیں دیکھتے) اِسے کیسے بلند کیا گیا؟ اور پہاڑوں کو (نہیں دیکھتے) کہ وہ کس طرح (زمین میں) کھڑے کیے گئے ہیں اور زمین کو نہیں دیکھتے کہ کس طرح یہ بچھائی گئی ہے؟

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ خطبے میں جے ایم روڈویل (J.M.Rodwell) کا انگریزی ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ خط کشیدہ الفاظ کے تقابل وموازنہ سے ان تبدیلیوں کو سمجھا جا سکتا ہے۔ راڈویل اور اسد نے سورۃ الغاشیہ کی آیت 17 کے لفظ **الْاِبِل** کا ترجمہ 'clouds' کیا ہے۔ ان کے علاوہ درج ذیل مشہور اردو وانگریزی مترجمین نے اس لفظ کا ترجمہ اونٹ (camel) یا اونٹوں (camels) کیا ہے۔

اردو ترجمہ از امام احمد رضا خان

تو کیا اونٹ کو نہیں دیکھتے کیسا بنایا گیا؟

اردو ترجمہ از فتح محمد جالندھری

یہ لوگ اونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے (عجیب) پیدا کیے گئے ہیں؟

اردو ترجمہ از مولانا مودودی

(یہ لوگ نہیں مانتے) تو کیا یہ اونٹوں کو نہیں دیکھتے کہ کیسے بنائے گئے؟

اردو ترجمہ از محمد حسین نجفی

کیا یہ لوگ اونٹ کو (غور سے) نہیں دیکھتے کہ وہ کیونکر پیدا کیا گیا ہے؟

اردو ترجمہ از عبدالسلام بھٹوی سلفی

تو کیا وہ اُونٹوں کی طرف نہیں دیکھتے کہ کیسے وہ پیدا کیے گئے ہیں؟

Sahih International:
Then do they not look at the camels - how they are created?
Pickthall:
Will they not regard the camels, how they are created?
Yusuf Ali:
Do they not look at the camels, how they are made?
Shakir:
Will they not then consider the camels, how they are created?
Muhammad Sarwar:
Have they not looked at how the camel is created?
Mohsin Khan:
Do they not look at the camels, how they are created?
Arberry:
What, do they not consider how the camel was created?

انگریزی خطبے کے تینوں متون اور راڈویل کے انگریزی ترجمے کے اصل متن میں **اُلاِبِلِ** (اونٹوں) کا ترجمہ 'camels' کے بجائے 'clouds' دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ دیکھیے: خطبات کا آکسفورڈ ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۳؛ اقبال اکیڈمی ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۱، ادارہ ثقافت

اسلامیہ ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۱، راڈویل کا انگریزی ترجمہ، صفحہ نمبر ۵۴۔

اس آیت (88:17) کے علاوہ لفظ اَلْاِبِل سورۂ انعام کی آیت 144 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ اُس آیت (6:144) میں راڈویل اور اسد نے بھی اس لفظ کا ترجمہ اونٹوں (camels) کیا ہے۔

وَمِنْ اٰیٰتِهٖ خَلْقُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَاخْتِلَافُ اَلْسِنَتِكُمْ وَاَلْوَانِكُمْ ؕ اِنَّ فِیْ ذٰلِكَ لَاٰیٰتٍ لِّلْعٰلِمِیْنَ○

الروم [30:22]

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق (بھی) ہے اور تمھاری زبانوں اور تمھارے رنگوں کا اختلاف (بھی) ہے، بے شک اس میں اہلِ علم (وتحقیق) کے لیے نشانیاں ہیں○ (عرفان القرآن، ص690 تا691)

English Translation Given by JM Rodwell

And among his signs are the creation of the Heavens and of the Earth, and your variety of tongues and colour. Herein truly are signs for all men.

(Editions 1909 & 1929, Page # 212, Ed. 1994, Page # 269)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

And among His signs are the creation of the Heavens and of the earth, and your variety of tongues and colours. Herein truly are signs for all men (30:22)

(1930's Ed. Page#18, 1934's Ed. Page#13; 2015's Ed. Page#11)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور اس کی نشانیوں میں سے آسمانوں اور زمین کی تخلیق اور تمھاری زبانوں اور رنگوں کا اختلاف بھی ہے۔ بے شک اس میں تمام لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ راڈویل نے 'رنگوں' کا ترجمہ 'colour' دیا ہے جو کہ درست نہیں۔ آکسفورڈ ایڈیشن میں یہ ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے۔ اقبال اکیڈمی اور ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے ایڈیشن میں اس کا درست ترجمہ 'colours' دیا گیا ہے۔

انگریزی خطبے کے تینوں متون اور راڈویل کے انگریزی ترجمے کے اصل متن میں سورۃ الروم کی آیت ۲۲ کے آخری حصے ''لَاٰیٰتٍ لِّلْعَالِمِیْنَ'' (علم والوں کے لیے نشانیاں) کے بجائے 'signs for all men' ''یعنی تمام انسانوں کے لیے نشانیاں کہا گیا ہے۔ درست ترجمہ ''signs for men of knowledge'' دیکھیے:

خطبات کا آکسفورڈ ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۳؛ اقبال اکیڈمی ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۱، ادارہ ثقافت اسلامیہ ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۱: راڈویل کا انگریزی ترجمہ، صفحہ نمبر 212۔

۷۔ اَلَّذِیْٓ اَحْسَنَ كُلَّ شَیْءٍ خَلَقَهٗ وَبَدَاَ خَلْقَ الْاِنْسَانِ مِنْ طِیْنٍ○

وہی ہے جس نے خوبی وحسن بخشا ہر اس چیز کو جسے اس نے پیدا فرمایا اور اس نے انسانی تخلیق کی ابتداء مٹی (یعنی غیر نامی مادّہ) سے کی○

۸۔ ثُمَّ جَعَلَ نَسْلَهٗ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ مَّآءٍ مَّهِیْنٍ○

پھر اس کی نسل کو حقیر پانی کے نچوڑ (یعنی نطفہ) سے چلایا○

۹۔ ثُمَّ سَوّٰهُ وَنَفَخَ فِیْهِ مِنْ رُّوْحِهٖ وَجَعَلَ لَكُمُ السَّمْعَ وَالْاَبْصَارَ وَالْاَفْئِدَةَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ○

السجدة [32:7-9]

پھر اس (میں اعضاء) کو درست کیا اور اس میں اپنی روح (حیات) پھونکی اور تمھارے لئے (رحم مادر ہی میں پہلے) کان اور (پھر) آنکھیں اور (پھر) دل و دماغ بنائے، تم بہت ہی کم شکر ادا کرتے ہو○ (عرفان القرآن، ص706)

English Translation Given by JM Rodwell

Who hath made everything which he hath created most good; and began the creation of man with clay; Then ordained his progeny from germs of life, from sorry; water: Then shaped him, and breathed of His Spirit into him, and gave you hearing and seeing and hearts: what little thanks do ye return!

(Editions 1909 & 1929, Page # 190, Ed. 1994, Page # 275)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

God hath made everything which He hath created most good; and began the creation of man with clay; then ordained his progeny from germs of life, from sorry water; then shaped him, and breathed of His spirit unto him, and gave you hearing and seeing and heart: what little thanks do ye return? (32:7-9)

(1930's Ed. Page#20,1934's Ed. Page#15; 2015's Ed. Page#12)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اللہ تعالیٰ نے ہر چیز احسن (بہترین شکل وصورت اور ترتیب وتناسب سے) پیدا کی ہے اور انسان کی تخلیق کی ابتدا گارے سے کی؛ پھر اس کی نسل جراثیم حیات پر مشتمل حقیر پانی سے جاری کی؛ پھر اسے شکل وصورت عطا کی، اور اس میں اپنی روح پھونک دی اور تمھیں سماعت، بصارت اور دل عطا کیے: (اس کے بدلے میں) تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ اسم موصول اَلَّذِیْ کا مطلب ہے 'وہ کہ جس نے'، 'وہی ہے جس نے'(The One Who)۔ راڈویل نے اس کا ترجمہ 'Who' دیا ہے۔ انگریزی خطبے میں اسے تبدیل کر کے، اس کا ترجمہ 'God' دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔ اس کی جگہ پر ترجمہ 'The One Who'، 'Who'، 'He Who' یا 'It is He Who' آنا چاہیے۔ دیگر ترجمہ درست ہے۔

وَقَالَ رَبُّكُمُ ادْعُوْنِیْٓ اَسْتَجِبْ لَكُمْ ؕ اِنَّ الَّذِیْنَ یَسْتَكْبِرُوْنَ عَنْ عِبَادَتِیْ سَیَدْخُلُوْنَ جَهَنَّمَ دَاخِرِیْنَ ۝

غافر/المؤمن [40:60]

اور تمھارے رب نے فرمایا ہے تم لوگ مجھ سے دعا کیا کرو میں ضرور قبول کروں گا، بے شک جو لوگ میری بندگی سے سرکشی کرتے ہیں وہ عنقریب دوزخ میں ذلیل ہو کر داخل ہوں گے ۝ (عرفان القرآن، ص806)

English Translation Given by JM Rodwell

And your Lord saith,"Call upon me I will hearken unto you:...."

(Editions 1909 & 1929, Page # 244, Ed. 1994, Page # 317)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

And your Lord saith, call me and I respond to your call (40:60)

(1930's Ed. Page#25, 1934's Ed. Page#18; 2015's Ed. Page#16)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور تمھارا رب تعالیٰ فرماتا ہے، مجھے پکارو میں تمھاری پکار کا جواب دیتا ہوں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیت (40:60) مکمل نہیں دی گئی مگر متن میں اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ دعا اظہارِ عبودیت ہے۔ جب کوئی بندہ نہایت عاجزی، عقیدت اور محبت سے دعائے خیر کرتا ہے تو اللہ تعالیٰ اسے تین صورتوں سے ایک صورت میں ضرور قبول فرماتا ہے۔ اللہ تعالیٰ از روئے حکمت فوراً، جلد یا بدیر اسی دنیا میں اس کی دعا قبول فرمالیتا ہے یا اس سے کوئی آفت دور فرما دیتا ہے یا اسے آخرت میں اجر دینے کے لیے یہ دعا محفوظ فرمالیتا ہے۔ اَسْتَجِبْ میں سننا، جواب دینا اور قبول کرنا؛ تینوں معانی موجود ہیں۔ جب دعا کی جاتی ہے تو رب تعالیٰ دعا سنتا ہے، اپنے بندہ کو وحی والہام سے (اس کے قلب وذہن میں خیال پیدا کر کے) جواب دیتا ہے اور دعا کی قبولیت اس امر کا ثبوت ہے کہ دعا سنی گئی اور قبولیت کی صورت میں جواب بھی مل گیا۔ اس لیے اس کا درست ترجمہ یہی ہے کہ "میں ضرور قبول کروں گا"۔ راڈویل نے اس کا ترجمہ فعل مستقبل میں ہی کیا ہے مگر انگریزی خطبے میں اس کا ترجمہ فعل حال میں دیا گیا ہے۔ تمام انگریزی واردو مترجمین

قرآن نے اس کا ترجمہ فعل مستقبل میں ہی کیا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک اس کا ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

And Your Lord says, "Pray to Me; I will hear, respond and accept your prayer.

وَاِذَا سَاَلَکَ عِبَادِیْ عَنِّیْ فَاِنِّیْ قَرِیْبٌ ؕ اُجِیْبُ دَعْوَۃَ الدَّاعِ اِذَا دَعَانِ فَلْیَسْتَجِیْبُوْا لِیْ وَلْیُؤْمِنُوْا بِیْ لَعَلَّھُمْ یَرْشُدُوْنَ○ البقرۃ [2:186]

اور (اے حبیب!) جب میرے بندے آپ سے میری نسبت سوال کریں تو (بتا دیا کریں کہ) میں نزدیک ہوں، میں پکارنے والے کی پکار کا جواب دیتا ہوں جب بھی وہ مجھے پکارتا ہے، پس انہیں چاہیے کہ میری فرمانبرداری اختیار کریں اور مجھ پر پختہ یقین رکھیں تاکہ وہ راہِ (مراد) پا جائیں○ (عرفان القرآن، ص52)

English Translation Given by JM Rodwell

And when my servants ask thee concerning me, then will I be nigh unto them. I will answer the cry of him that crieth, when he crieth unto me:

(Editions 1909 & 1929, Page # 357, Ed. 1994, Page # 19)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

And when My servants ask thee concerning Me, then I am nigh unto them and answer the cry of him that crieth unto Me. (2:186)

(1930's Ed. Page#25, 1934's Ed. Page#18; 2015's Ed. Page#16)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور (اے میرے حبیب ﷺ) جب میرے بندے آپ ﷺ سے میرے بارے میں پوچھتے ہیں تو میں ان کے بالکل نزدیک ہوتا ہوں اور اُس کی پکار کا جواب دیتا ہوں جو مجھے پکارتا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیت (2:186) مکمل نہیں دی گئی مگر متن میں اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی۔ اس کا دیا گیا انگریزی ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

وَمَا کَانَ لِبَشَرٍ اَنْ یُّکَلِّمَهُ اللّٰهُ اِلَّا وَحْیًا اَوْ مِنْ وَّرَآئِ حِجَابٍ اَوْ یُرْسِلَ رَسُوْلًا فَیُوْحِیَ بِاِذْنِهٖ مَا یَشَآءُ ؕ اِنَّهٗ عَلِیٌّ حَکِیْمٌ○ الشوریٰ [42:51]

اور ہر بشر کی (یہ) مجال نہیں کہ اللہ اس سے (براہِ راست) کلام کرے مگر یہ کہ وحی کے ذریعے (کسی کو شانِ نبوت سے سرفراز فرما دے) یا پردے کے پیچھے سے (بات کرے جیسے موسیٰ علیہ السلام سے طورِ سینا پر کی) یا کسی فرشتے کو فرستادہ بنا کر بھیجے اور وہ اُس کے اِذن سے جو اللہ چاہے وحی کرے (الغرض عالمِ بشریت کے لیے خطابِ اِلٰہی کا واسطہ اور وسیلہ صرف نبی اور رسول ہی ہوگا)، بے شک وہ بلند مرتبہ بڑی حکمت والا ہے○ (عرفان القرآن، ص830)

English Translation Given by JM Rodwell

It is not for man that God should speak with him but by vision, or from behind a veil: Or, He sendeth a messenger to reveal, by his permission, what He will: for He is Exalted, Wise! (Editions 1909 & 1929, Page # 274, Ed. 1994, Page # 328)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

It is not for man that God should speak to him, but by vision or from behind a veil; or He sendeth a messenger to reveal by His permission what He will: for He is Exalted, Wise (42:51)(1930's Ed. Page#26, 1934's Ed. Page#19; 2015's Ed. Page#16)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یہ کسی بشر کے لائق نہیں کہ اللہ اس سے (براہِ راست) کلام کرے مگر وحی کے ذریعے یا پردے کے پیچھے سے؛ یا وہ پیامبر بھیجتا ہے اُس کی اجازت سے اس کی منشا کو منکشف کرنے کے لیے: بے شک وہ بلند مرتبہ، حکمت والا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل کا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے آکسفورڈ ایڈیشن میں دیا گیا ہے۔اس ترجمے میں خط کشیدہ الفاظ غور طلب ہیں۔ فعل speak کے ساتھ حرفِ جار with کے بجائے to آنا چاہیے تھا۔اسی طرح ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے اسمِ ضمیر his کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیے۔ادارہ ثقافتِ اسلامیہ اور اقبال اکیڈمی کے دیے گئے متن میں یہ تبدیلیاں کردی گئی ہیں۔تاہم، ابھی مزید اصلاح کی ضرورت ہے۔انگریزی ترجمے کے شروع میں 'وَ' کا ترجمہ 'And' نہیں دیا گیا۔عربی لفظ 'وَحیاً' کا انگریزی میں ترجمہ 'vision' دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے۔لفظ 'vision' کی جگہ پر 'inspiration' یا 'revelation' آنا چاہیے۔سوائے Rodwell کے کسی بھی مترجم نے لفظ 'وَحیاً' کا ترجمہ 'vision' نہیں کیا۔

۱۔ وَالنَّجْمِ اِذَا هَوٰیo

قسم ہے روشن ستارے (محمد ﷺ) کی جب وہ (چشم زدن میں شبِ معراج اوپر جا کر) نیچے اترےo

۲۔ مَا ضَلَّ صَاحِبُكُمْ وَمَا غَوٰیo

تمھیں (اپنی) صحبت سے نوازنے والے (یعنی تمھیں اپنے فیضِ صحبت سے صحابی بنانے والے رسول ﷺ) نہ (کبھی) راہ بھولے اور نہ (کبھی) راہ سے بھٹکےo

۳۔ وَمَا يَنْطِقُ عَنِ الْهَوٰیo

اور وہ (اپنی) خواہش سے کلام نہیں کرتےo

۴۔ اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْیٌ يُّوْحٰیo

اُن کا ارشاد سَراسَر وحی ہوتا ہے جو انھیں کی جاتی ہےo

۵۔ عَلَّمَهٗ شَدِيْدُ الْقُوٰیo

ان کو بڑی قوّتوں والے (رب) نے (براہِ راست) علم (کامل) سے نوازاo

۶۔ ذُوْ مِرَّةٍ ط فَاسْتَوٰیo

جو حسنِ مُطلَق ہے، پھر اُس (جلوۂ حُسن) نے (اپنے) ظہور کا ارادہ فرمایاo

۷۔ وَ هُوَ بِالْاُفُقِ الْاَعْلٰیo

اور وہ (محمد ﷺ شبِ معراج عالمِ مکاں کے) سب سے اونچے کنارے پر تھے (یعنی عالَمِ خلق کی انتہاء پر تھے)o

۸۔ ثُمَّ دَنَا فَتَدَلّٰیo

پھر وہ (ربّ العزّت اپنے حبیب محمد ﷺ سے) قریب ہوا پھر اور زیادہ قریب ہوگیاo[1]

حاشیہ[1]: یہ معنی امام بخاری نے حضرت انس رضی اللہ عنہ سے الجامع الصحیح میں روایت کیا ہے، مزید حضرت عبداللہ بن عباس، امام حسن بصری، امام جعفر الصادق، محمد بن کعب القرظی التابعی، ضحاک رحمہ اللہ اور دیگر کئی ائمہ تفسیر کا قول بھی یہی ہے۔

۹۔ فَكَانَ قَابَ قَوْسَيْنِ اَوْ اَدْنٰیo

پھر (جلوۂ حق اور حبیبِ مکرّم ﷺ میں صرف) دو کمانوں کی مقدار فاصلہ رہ گیا یا (انتہائے قرب میں) اس سے بھی کم (ہوگیا)o

۱۰۔ فَاَوْحٰی اِلٰی عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰیo

پس (اُس خاص مقامِ قُرب و وصال پر) اُس (اللہ) نے اپنے عبدِ (محبوب) کی طرف وحی فرمائی جو (بھی) وحی فرمائیo

۱۱۔ مَا كَذَبَ الْفُؤَادُ مَا رَاٰیo

(اُن کے) دل نے اُس کے خلاف نہیں جانا جو (اُن کی) آنکھوں نے دیکھاo

۱۲۔ اَفَتُمٰرُوْنَهٗ عَلٰى مَا يَرٰى۝

کیا تم ان سے اِس پر جھگڑتے ہو کہ جو انھوں نے دیکھا۝

۱۳۔ وَلَقَدْ رَاٰهُ نَزْلَةً اُخْرٰى۝

اور بے شک انھوں نے تو اُس (جلوۂ حق) کو دوسری مرتبہ (پھر) دیکھا (اور تم ایک بار دیکھنے پر ہی جھگڑ رہے ہو)☆۝

☆ یہ معنی ابن عباس، ابوذر غفاری، عکرمہ التابعی، حسن البصری التابعی، محمد بن کعب القرظی التابعی، ابوالعالیہ الریاحی التابعی، عطا بن ابی رباح التابعی، کعب الاحبار التابعی، امام احمد بن حنبل اور امام ابوالحسن اشعری ﷺ اور دیگر ائمہ کے اقوال پر ہے۔

۱۴۔ عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰى۝

سدرۃ المنتھیٰ کے قریب۝

۱۵۔ عِنْدَهَا جَنَّةُ الْمَاْوٰى۝

اسی کے پاس جنت الماْویٰ ہے۝

۱۶۔ اِذْ يَغْشَى السِّدْرَةَ مَا يَغْشٰى۝

جب نورِ حق کی تجلیات سِدرَۃ (المنتہیٰ) کو (بھی) ڈھانپ رہی تھیں جو کہ (اس پر) سایہ فگن تھیں☆۝

☆ یہ معنی بھی امام حسن بصری ﷺ و دیگر ائمہ کے اقوال پر ہے۔

۱۷۔ مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰى۝

اُن کی آنکھ نہ کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے بڑھی (جس کو تکنا تھا اسی پر جمی رہی)۝

۱۸۔ لَقَدْ رَاٰى مِنْ اٰيٰتِ رَبِّهِ الْكُبْرٰى۝ النجم[18-1] [53:1-18]

بے شک انھوں نے (معراج کی شب) اپنے رب کی بڑی نشانیاں دیکھیں۝ (عرفان القرآن ص894 تا895)

English Translation Given by JM Rodwell

01. By the STAR when it setteth,
02. Your compatriot erreth not, nor is he led astray,
03. Neither speaketh he from mere impulse.
04. The Koran is no other than a revelation revealed to him:
05. One terrible in power taught it him,
06. Endued with wisdom. With even balance stood he
07. In the highest part of the horizon:
08. Then came he nearer and approached,
09. And was at the distance of two bows, or even closer,
10. And he revealed to his servant what he revealed.
11. His heart falsified not what he saw.
12. What! will ye then dispute with him as to what he saw?
13. He had seen him also another time,
14. Near the Sidrah-tree, which marks the boundary.
15. Near which is the garden of repose.
16. When the Sidrah-tree was covered with what covered it
17. His eye turned not aside, nor did it wander:
18. For he saw the greatest of the signs of his Lord.

(Editions 1909 & 1929, Page # 69-70, Ed. 1994, Page # 357-358)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

01. By the star when it setteth,
02. Your compatriot erreth not, nor is he led astray.
03. Neither speaketh he from mere impulse.
04. The Qur'an is no other than the revelation revealed to him:
05. One strong in power taught it him,
06. Endowed with wisdom with even balance stood he
07. In the highest part of the horizon:
08. Then came he nearer and approached,
09. And was at the distance of two bows or even closer
10. And he revealed to the servant of God what he revealed:
11. His heart falsified not what he saw:
12. What! will ye then dispute with him as to what he saw?
13. He had seen him also another time
14. Near the Sidrah tree ***which marks the boundary:***
15. Near which is the garden of repose:
16. When the Sidrah tree was covered with what covered it:
17. His eye turned not aside, nor did it wander:
18. For he saw the greatest of the signs of the Lord (53:1-18)

(1930's Ed. Page#26-27, 1934's Ed. Page#19-20; 2015's Ed. Page#16-17)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

۰۱۔ قسم ہے ستارے کی جب یہ ڈوب جاتا ہے،
۰۲۔ تمھارا ساتھی نہ بہکا اور نہ فریب خوردہ ہے
۰۳۔ نہ وہ اپنی خواہش سے کلام کرتا ہے
۰۴۔ قرآن حکیم اُس کی طرف نازل کی جانے والی وحی کے سوا کچھ نہیں ہے
۰۵۔ ایک طاقتور نے اُسے یہ سکھایا
۰۶۔ جو بڑا صاحبِ حکمت وطاقت ہے، وہ (اپنی اصل صورت میں) سامنے آ کھڑا ہوا۔
۰۷۔ اُفق کے بلند ترین حصے پر:
۰۸۔ پھر وہ قریب تر آیا اور پہنچ گیا،
۰۹۔ اور وہ دو کمانوں کے فاصلے پر یا اس سے بھی نزدیک تر تھا
۱۰۔ اور اُس نے وحی فرمائی اللہ تعالیٰ کے بندے پر جو اس نے وحی فرمائی:
۱۱۔ دل نے جھوٹ نہ کہا جو اس نے دیکھا:
۱۲۔ تو کیا تم اُن سے اُن کے دیکھے ہوئے پر جھگڑا کرو گے؟
۱۳۔ اس نے اُسے دوسری مرتبہ بھی دیکھا تھا
۱۴۔ سدرہ کے درخت کے پاس **جو نشاندہی کرتا ہے ایک حد کی:**
۱۵۔ جس کے پاس ہی جنت الماویٰ ہے
۱۶۔ جب سدرہ پر چھا رہا تھا جو چھا رہا تھا:
۱۷۔ اس کی آنکھ نہ کسی طرف پھری نہ حد سے بڑھی:

۱۸۔ کیوں کہ اُس نے رب تعالیٰ کی نشانیوں میں سے عظیم ترین نشانیاں دیکھیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔کتاب میں سورۂ نجم کی پہلی اٹھارہ آیات میں سے آیات 7، 8اور16، 17کے علاوہ تمام آیات الگ سطروں میں دی گئی ہیں۔ راقم الحروف نے تقابل وموازنہ کی سہولت کے پیشِ نظر تمام آیات الگ سطروں میں دی ہیں اور آیات کے نمبر بھی دیے ہیں۔ ان آیات کے ترجمے اور تفسیر میں علمائے کرام مختلف آرا رکھتے ہیں۔ علمائے کرام کے ایک گروہ کی رائے ہے کہ ان آیاتِ مقدسہ میں نبی کریم ﷺ کی حضرت جبرائیل علیہ السلام سے ملاقات کا ذکر ہے۔ علمائے کرام کے دوسرے گروہ کی رائے ہے کہ ان آیاتِ مقدسہ میں نبی کریم ﷺ کو حاصل ہونے والے انتہائی قریبی مشاہدۂ حق کا ذکر کیا گیا ہے۔ انگریزی متن میں پہلی رائے اور اردو ترجمہ ’عرفان القرآن‘ میں دوسری رائے کا اظہار کیا گیا ہے۔

خطبے میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے انگریزی ترجمے کا عربی متن سے موازنہ کرنے سے درج ذیل امور واضح ہوتے ہیں:

آیات 4، 10اور 14 کا انگریزی ترجمہ عربی متن کے مطابق نہیں ہے۔ عربی متن اور تراجم ملاحظہ فرمائیں۔

اِنْ هُوَ اِلَّا وَحْيٌ يُّوْحٰىo النجم [53:4]

وہ صرف وحی ہے جو بھیجی جاتی ہے۔

The <u>Qur'an</u> is no other than the revelation revealed to him:

قرآن حکیم اُس کی طرف نازل کی جانے والی وحی کے سوا کچھ نہیں ہے

انگریزی ترجمے میں الفاظ The Quran کے بجائے لفظ It, This یا That آنا چاہیے۔

فَاَوْحٰى اِلٰى عَبْدِهٖ مَآ اَوْحٰىo النجم [53:10]

تو اس نے وحی کی اپنے بندے کی طرف جو وحی کی۔

And he revealed to <u>the servant of God</u> what he revealed:

انگریزی ترجمے میں the servant of God کے بجائے His servant ہونا چاہیے۔

عِنْدَ سِدْرَةِ الْمُنْتَهٰىo النجم [53:14]

سدرۃ المنتھیٰ کے قریبo

Near the Sidrah tree ***<u>which marks the boundary:</u>***

انگریزی ترجمے میں خط کشیدہ حصہ زائد ہے۔

سورۂ نجم کی آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے JM Rodwell کے ترجمے میں درج ذیل پانچ آیات کے خط کشیدہ الفاظ تبدیل شدہ ہیں۔ یہ تبدیلیاں انگریزی خطبات کے آکسفورڈ ایڈیشن (1934) کے صفحات 19 تا 20 پر دیے گئے ترجمے میں اور دیگر تمام ایڈیشنز میں اسی طرح موجود ہیں۔ انگریزی خطبات کے مدون محمد سعید شیخ، ان خطبات کے مترجمین اور فاضل شارح نے قرآنی آیات کے اصل مترجم اور اس ترجمے میں کی گئی تبدیلیوں کی نشاندہی نہیں کی۔

Verse No.	JM Rodwell's Translation	Translation given in Lecture
04.	Koran	Quran
04.	a	the
05.	terrible	strong
06.	Endued	Endowed
10.	his servant	the servant of God
18.	his	the

الشَّیْطٰنُ ثُمَّ یُحْکِمُ اللّٰہُ اٰیٰتِہٖ ط وَاللّٰہُ عَلِیْمٌ حَکِیْمٌ o الحج [22:52]

اور ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول نہیں بھیجا اور نہ کوئی نبی مگر (سب کے ساتھ یہ واقعہ گزرا کہ) جب اس (رسول یا نبی) نے (لوگوں پر کلامِ الٰہی) پڑھا (تو) شیطان نے (لوگوں کے ذہنوں میں) اس (نبی کے) پڑھے ہوئے (یعنی تلاوت شدہ) کلام میں (اپنی طرف سے باطل شبہات اور فاسد خیالات کو) ملا دیا، سو شیطان جو وسوسے سننے والوں کے ذہنوں میں ڈالتا ہے اللہ انھیں زائل فرما دیتا ہے پھر اللہ اپنی آیتوں کو (اہلِ ایمان کے دلوں میں) نہایت مضبوط کر دیتا ہے، اور اللہ خوب جاننے والا بڑی حکمت والا ہے۔ (عرفان القرآن، ص 577)

English Translation Given by JM Rodwell

We have not sent any apostle or prophet before thee, among whose desires Satan injected not some wrong desire, but God shall bring to nought that which Satan had suggested. Thus shall God affirm His revelations, for God is Knowing, Wise! (Editions 1909 & 1929, Page # 458, Ed. 1994, Page # 221)

English Translation Given in the Three(1930's, 1934's & 1986's) Editions

We have not sent any Apostle or Prophet before thee among whose desires Satan injected not some wrong desire, but God shall bring to naught that which Satan had suggested. Thus shall God affirm His revelations, for God is Knowing and Wise (22:52)
(1930's Ed. Page#31, Oxford Ed. 1934, Page 23# ; 2015's Ed. Page#19)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہم نے آپ ﷺ سے پہلے کوئی رسول اور نبی نہیں بھیجا کہ جس کی خواہشات میں شیطان نے کوئی غلط خواہش نہ ملا دی ہو، تاہم اللہ تعالیٰ شیطان کے ڈالے گئے وسوسوں کو مٹا دے گا۔ اس طرح اللہ تعالیٰ اپنی آیات کی توثیق کرے گا، کیونکہ اللہ تعالیٰ جاننے والا (علیم) اور حکمت والا (حکیم) ہے''۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔انگریزی خطبے میں راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ دیے گئے ترجمے سے نعوذ باللہ یہ تاثر ملتا ہے کہ کوئی بھی رسول یا نبی شیطان کے اثر سے محفوظ نہیں رہا۔ شیطان ہر رسول یا نبی کی سوچ، خواہشات اور جذبات پر اثر انداز ہوتا رہا۔ ایسا ہرگز نہیں ہے۔

مندرجہ بالا آیاتِ مقدسہ کا مطلب یہ ہے کہ ہر نبی یا رسول کی تمنا و آرزو یہی رہی ہے کہ لوگ ہدایت پائیں۔ ان پر جو وحی نازل ہوتی رہی وہ من وعن بیان فرماتے رہے۔ شیاطین کی ہمیشہ یہ کوشش رہی کہ وہ انبیا و رسل کی تمنا و آرزو کی مخالفت میں لوگوں کے دلوں میں وسوسے ڈال کر پیغامِ حق ان پر اثر انداز نہ ہونے دیں۔

آیت مقدسہ میں ''اِذَا تَمَنّٰی'' کے معنی جس طرح تمنا کرنے کے ہیں، پڑھنے کے بھی ہیں۔ اس طرح ''فِیْ اُمْنِیَّتِہٖ'' کا مطلب ہے ''پڑھنے میں''۔

وحیِ نبوت محفوظ ترین ذریعہ ہدایت ہے۔ شیطان 'نبوی وحی' میں دخل انداز نہیں ہو سکتا تھا۔ اس لحاظ سے مندرجہ بالا آیتِ مقدسہ کا مطلب یہ ہے کہ جب کوئی نبی یا رسول کوئی بات بیان کرتے یا آیاتِ الٰہی پڑھ کر سناتے تو شیطان ان کی اس بات یا آیت کے حوالے سے لوگوں کے دلوں میں طرح طرح کے وسوسے پیدا کرتا۔ آیتِ مقدسہ میں ارشاد ہوا ہے کہ شیطان جو وسوسے سننے والوں کے قلوب و اذہان میں ڈالتا ہے، اللہ تعالیٰ انھیں زائل فرما دیتا اور اہلِ ایمان کے دلوں کو ان آیات سے تقویت عطا فرماتا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے قرآنِ حکیم کی حفاظت کا ذمہ لیا ہوا ہے۔ قرآن حکیم ہمارے پاس محفوظ شکل میں موجود ہے۔ تاہم، جب کوئی بھی قرآنِ حکیم کی تلاوت کرتا اور اس کی آیاتِ مقدسہ کا مفہوم سمجھنے کی کوشش کرتا ہے تو موقع ملنے پر شیطان وساوس پیدا کر کے اسے گمراہ کرنے کی کوشش کرتا ہے۔ مگر اللہ تعالیٰ ان وسوسوں کے رد میں پڑھنے والے کے قلب و ذہن میں آیاتِ قرآنی کا صحیح مفہوم ڈالتا ہے۔ علامہ اقبال نے 'روحانی ادراک' سے کما حقہ فائدہ اٹھانے کے لیے ان وسوسوں سے نجات پانے کے قانونِ قدرت کی طرف توجہ دلائی ہے اور الہام کو

پرکھنے کی ضرورت واہمیت پر زور دیا ہے۔ وحیِ نبوت محفوظ ترین ذریعہ ہدایت ہے۔ شیطان 'نبوی وحی' میں خلل نہیں ڈال سکتا۔ تاہم، عام آدمی کے قلب وذہن تک رسائی ہونے کی وجہ سے شیطان موقع ملنے پر ان آیاتِ مقدسہ کی حقانیت کے بارے میں وسوسے پیدا کرتا اور ان کا درست مفہوم اخذ کرنے کی راہ میں رکاوٹ ڈالتا ہے۔ وساوسِ شیطانی سے محفوظ رہنے کے لیے عام آدمی کو چاہیے کہ وہ 'روایت' اور 'درایت' کی روشنی میں 'الہام رحمانی' اور 'الہام شیطانی' میں فرق سمجھے اور احتیاط سے راہِ ہدایت پر گامزن رہے۔

اس آیت مقدسہ کا صحیح مفہوم متعین کرنے کے لیے مترجمین ومفسرین نے کافی احتیاط برتی ہے اور ان کا مفہوم واضح کرنے کے لیے قرآن وحدیث سے متعدد دلائل دیے ہیں۔ صحیح مفہوم کی نشاندہی کے لیے امام احمد رضا اور پیر کرم شاہ الزہری کے تراجم تحریر کیے جاتے ہیں۔ تفصیلات کے لیے متعلقہ تفاسیر کا مطالعہ فرمائیں۔

احمد رضا رحمۃ اللہ علیہ

''اور ہم نے تم سے پہلے جتنے رسول یا نبی بھیجے سب پر یہ واقعہ گزرا ہے کہ جب انھوں نے پڑھا تو شیطان نے ان کے پڑھنے میں لوگوں پر کچھ اپنی طرف سے ملا دیا تو مٹا دیتا ہے اللہ اس شیطان کے ڈالے ہوئے کو پھر اللہ اپنی آیتیں پکی کر دیتا ہے اور اللہ علم وحکمت والا ہے۔'' (121)

پیر کرم شاہ الازہری رحمۃ اللہ علیہ

''اور نہیں بھیجا ہم نے آپ سے پہلے کوئی رسول اور نہ کوئی نبی مگر اس کے ساتھ یہ ہوا کہ جب اس نے کچھ پڑھا تو ڈال دیے شیطان نے اس کے پڑھنے میں (شکوک) پس مٹا دیتا ہے اللہ تعالیٰ جو دخل اندازی شیطان کرتا ہے پھر پختہ کر دیتا ہے اللہ تعالیٰ اپنی آیتوں کو اور اللہ تعالیٰ سب کچھ جاننے والا بہت دانا ہے''۔(122)

علامہ اقبال نے اپنے خطبے میں جس پیرائے میں اس آیتِ مقدسہ کا ترجمہ دیا ہے اُس سے غلط مفہوم اخذ ہونے کا اندیشہ ہے۔ راڈویل کا ترجمہ مبہم اور گمراہ کن ہے۔ صحیح انٹرنیشنل اور پکتھال کا ترجمہ اس کے ترجمے سے بہتر ہے۔

Sahih International:

And We did not send before you any messenger or prophet except that when he spoke [or recited], Satan threw into it [some misunderstanding]. But Allah abolishes that which Satan throws in; then Allah makes precise His verses. And Allah is Knowing and Wise.

Pickthall:

Never sent We a messenger or a prophet before thee but when He recited (the message) Satan proposed (opposition) in respect of that which he recited thereof. But Allah abolisheth that which Satan proposeth. Then Allah establisheth His revelations. Allah is Knower, Wise;

خطبات کے دیگر مترجمین اور شارحین نے اس اشکال کو دور کرنے کی کوشش نہیں کی۔ اس لیے راقم الحروف نے اس ضمن میں کچھ گزارشات پیش کی ہیں۔(123)

دوسرے خطبے "The Philosophical Test of the Revelations of Religious Experience" (مذہبی تجربہ کے انکشافات کی فلسفیانہ پرکھ) میں درج ذیل آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے:

		Lecture2, (Page # 23-49)					
سورۂ مقدسہ		کپور	آکسفورڈ		سعید شیخ ایڈیشن		
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	حوالہ	صفحہ نمبر	حوالہ	تعداد
Yunus	یونس	62	43	×	37	10:6	1
Al-Furqan	الفرقان	62	43	255:63	37	25:62	1
Luqman	لقمان	62	43	31:28	37	31:29	1

Az-Zumar	الزمر	62	43	39:7	37	39:5	1
Al-Mu'minun	المؤمنون/قد افلح	62	43	23:82	37	23:80	1
Al-Furqan	الفرقان	65	46	25:60	39	25:58-59	2
Al-Qamar	القمر	66	46	54:50	39	54:49-50	2
An-Najm	النجم	77	54	53:14	45	53:42	1
Total Verses	کل آیات						10

اِنَّ فِی اخْتِلَافِ الَّیْلِ وَالنَّهَارِ وَمَا خَلَقَ اللّٰهُ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ لَاٰیٰتٍ لِّقَوْمٍ یَّتَّقُوْنَ ○ یونس[10:6]

بے شک رات اور دن کے بدلتے رہنے میں اور ان (جملہ) چیزوں میں جو اللہ نے آسمانوں اور زمین میں پیدا فرمائی ہیں (اسی طرح) ان لوگوں کے لیے نشانیاں ہیں جو تقویٰ رکھتے ہیں۔ (عرفان القرآن، ص356)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, in the alternations of night and of day, and in all that God hath created in the Heavens and in the Earth are signs to those who fear Him. (Page# 275)

English Translation Given in the Two (1930's, 1934's) Editions

Verily, in the alternations of night and of day and in all that God hath created in the Heavens and in the earth are signs to those who fear Him (10:6).

(1930's Ed. Page# 62, 1934's Ed. Page# 43)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

Verily, in the alternations of night and of day and in all that God hath created in the Heavens and in the earth are signs to those who fear him (10:6).(Page# 37)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

بے شک، رات اور دن کی تبدیلیوں میں اور ان سب (چیزوں) میں جو اللہ تعالیٰ نے آسمانوں میں اور زمین میں پیدا فرمائی ہیں، ان کے لیے نشانیاں ہیں جو اس سے ڈرتے ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔انگریزی ترجمہ، قرآن حکیم کے متن کے مطابق اور درست ہے۔ ترجمے کے آخر پر اللہ تعالیٰ کے لیے اسم ضمیر 'him' کا پہلا حرف بڑا نہیں بلکہ چھوٹا دیا گیا ہے۔ گرامر کی رو سے ذات باری تعالیٰ کے ذاتی اسم (اللہ) اور صفاتی اسماء (رحمٰن، رحیم، و دیگر صفاتی اسماء) اور ذات باری تعالیٰ کے لیے استعمال ہونے والے اسمائے ضمیر کے پہلے حروف بڑے دیے جاتے ہیں۔ راڈویل نے اس اصول کی پاسداری کی ہے۔ خطبات کے 1930ء اور 1934 کے تراجم میں بھی اس امر کا خیال رکھا گیا ہے۔ محمد سعید شیخ کے مدون کردہ ایڈیشن میں اس اصول کی خلاف ورزی کی گئی ہے اور اسم ضمیر 'him' چھوٹے حرف (h) سے دیا گیا ہے۔ انگریزی لفظ 'heaven' کا مطلب 'جنت' اور 'heavens' کا مطلب 'آسمان' ہے۔ لفظ 'heavens' کا پہلا حرف چھوٹا ہونا چاہیے جبکہ راڈویل کے ترجمے اور خطبات کے زیر جائزہ تمام اشاعتوں میں اس لفظ کا پہلا حرف (H) بڑا دیا گیا ہے، جو کہ درست نہیں ہے۔

وَهُوَ الَّذِیْ جَعَلَ الَّیْلَ وَالنَّهَارَ خِلْفَةً لِّمَنْ اَرَادَ اَنْ یَّذَّكَّرَ اَوْ اَرَادَ شُكُوْرًا ○ الفرقان[25:62]

اور وہی ذات ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے گردش کرنے والا بنایا اس کے لیے جو غور و فکر کرنا چاہے یا شکر گزاری کا ارادہ کرے (ان تخلیقی قدرتوں میں نصیحت و ہدایت ہے) ○ (عرفان القرآن، ص622)

English Translation Given by JM Rodwell

And it is He who hath ordained the night and the day to succeed one another for those who desire to think on God or desire to be thankful. (Page# 163)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And it is He Who hath ordained the night and the day to succeed one another for those who desire to think on God or desire to be thankful (25:62).

(1930's Ed. Page# 62, 1934's Ed. Page# 43, Saeed Sheikh's Ed. Page# 37)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور وہی ذات ہے جس نے رات اور دن کو ایک دوسرے کے پیچھے گردش کرنے والا بنایا ہے ان کے لیے جو اللہ تعالیٰ پر غور وفکر کرنا چاہیں اور شکر گزار رہنا چاہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔اس آیت کے آخری حصے کا ترجمہ درست نہیں ہے۔اس کا ترجمہ واحد اسم کے لحاظ سے ہونا چاہیے تھا۔اس میں اسم 'God' بھی اضافی ہے۔راقم الحروف کے مطابق اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

..... for whoever desires to remember (mindful) or desires to be thankful.

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يُوْلِجُ الَّيْلَ فِى النَّهَارِ وَيُوْلِجُ النَّهَارَ فِى الَّيْلِ وَسَخَّرَ الشَّمْسَ وَالْقَمَرَ كُلٌّ يَّجْرِىْٓ اِلٰٓى اَجَلٍ مُّسَمًّى .....o لقمان[31:29]

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے اور (اسی نے) سورج اور چاند کو مسخر کر رکھا ہے، ہر کوئی ایک مقرّر میعاد تک چل رہا ہے.....o (عرفان القرآن،ص703)

English Translation Given by JM Rodwell

Seest thou not that God causeth the night to come in upon the day, and the day to come in upon the night? and that he hath subjected the sun and the moon to laws by which each speedeth along to an appointed goal? (Page# 269-270)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Seest thou not that God causeth the night to come in upon the day, and the day to come in upon the night; and that He hath subjected the sun and the moon to laws by which each speedeth along to an appointed goal (31:29).

(1930's Ed. Page# 62, 1934's Ed. Page# 43, Saeed Sheikh's Ed. Page# 37)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا آپ نے نہیں دیکھا کہ اللہ تعالیٰ رات کو دن میں داخل فرماتا ہے اور دن کو رات میں داخل فرماتا ہے؛ اور یہ کہ اس نے سورج اور چاند کو قوانین کا پابند کر رکھا ہے جن (کی وجہ) سے ہر کوئی ایک مقررہ حد میں گردش میں ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔''اَجَلٍ مُّسَمًّى'' کا مطلب ہے ''مقررہ میعاد'' (specified term / appointed term)۔ اس کا ترجمہ 'appointed goal' (مقررہ حد/مقررہ ہدف) کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ترجمے میں لفظ laws (قوانین) بھی آیتِ مقدسہ کے متن کے لحاظ سے درست نہیں ہے۔آخری حصے کا ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

.... He has subjected the sun and the moon, each running (its course) for an appointed time.

راڈویل کے ترجمے میں اللہ تعالیٰ کے لیے اسمِ ضمیر (he) کا پہلا حرف چھوٹا دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔خطبات کی تمام اشاعتوں میں اس اسمِ ضمیر (He) کا پہلا حرف (H) بڑا دیا گیا ہے۔

..... **يُكَوِّرُ الَّيْلَ عَلَى النَّهَارِ وَيُكَوِّرُ النَّهَارَ عَلَى الَّيْلِ** .....o الزمر[39:5]

..... وہ رات کو دن پر لپیٹتا ہے اور دن کو رات پر لپیٹتا ہے.....o (عرفان القرآن،ص781)

English Translation Given by JM Rodwell

It is of Him that the night returneth upon the day and that the day returneth upon the night: (Page# 255)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

It is of Him that the night returneth on the day, and that the day returneth on the night (39:5).(1930's Ed. Page# 62, 1934's Ed. Page# 43, Saeed Sheikh's Ed. Page# 37)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یہ اس کی قدرت ہے کہ رات، دن پر چھا جاتی ہے اور یہ کہ دن، رات پر چھا جاتا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔انگریزی ترجمہ آیتِ مقدسہ کے متن کے مفہوم پر مشتمل ہے۔دیگر مترجمین کا ترجمہ زیادہ واضح اور متن کے مطابق ہے۔

Sahih International

He wraps the night over the day and wraps the day over the night.

Mohsin Khan

He makes the night to go in the day and makes the day to go in the night.

.....وَلَهُ اخْتِلَافُ الَّيْلِ وَالنَّهَارِ ط .....٥المؤمنون/قدافلح[23:80]

.....اور شب و روز کا گردش کرنا (بھی) اسی کے اختیار میں ہے۔.....٥(عرفان القرآن،ص592)

English Translation Given by JM Rodwell

.....and of Him is the change of the night and of the day: (Page# 148)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And of Him is the change of the night and of the day (23:80).

(1930's Ed. Page# 62, 1934's Ed. Page# 43, Saeed Sheikh's Ed. Page# 37)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

......اور رات اور دن کا بدلنا اسی کے اختیار میں ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل کا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے۔ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ط وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ٥ نِالَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ج اَلرَّحْمٰنُ .....٥ الفرقان [25:58-59]

اور آپ اس (ہمیشہ) زندہ رہنے والے (رب) پر بھروسہ کیجیے جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہئے، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا کافی ہے ٥ جس نے آسمانی کرّوں اور زمین کو اور اس (کائنات) کو جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ ادوار میں پیدا فرمایا پھر وہ (حسبِ شان) عرش پر جلوہ افروز ہوا (وہ) رحمان ہے.....٥(عرفان القرآن،ص621 تا622)

English Translation Given by JM Rodwell

And put thou thy trust in Him that liveth and dieth not, and celebrate his praise; (He fully knoweth the faults of his servants) who in six days created the Heavens and the Earth, and whatever is between them, then mounted his Throne: the God of Mercy! (Page# 163)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Edition

And put thou thy trust in Him that liveth and dieth not, and celebrate His praise Who in six days created the Heavens and the earth, and what is between them, then mounted His Throne; the God of mercy (25:58-59).

(1930's Ed. Page# 65, 1934's Ed. Page# 46, Saeed Sheikh's Ed. Page# 39)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

آپ اس پر بھروسہ کیجیے جو زندہ رہنے والا ہے اور نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کیجیے جس نے چھ روز میں آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پیدا فرمایا، پھر وہ اپنے عرش پر جلوہ افروز ہوا؛ (وہ) رحمٰن ہے......

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ میں کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔کی گئی تبدیلیاں کافی حد تک درست ہیں۔ تاہم، لفظ (Heavens) کا پہلا حرف چھوٹا اور لفظ 'mercy' کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیے۔کلمات "وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا" کا انگریزی ترجمہ نہیں دیا گیا۔ راڈویل نے ان کلمات کا ترجمہ دیا ہے جو کہ متن کے مطابق نہیں ہے۔انگریزی خطبات کی زیر جائزہ اشاعتوں میں ان کلمات کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔راقم الحروف کے نزدیک ان آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

'And trust in the Ever-Living Who does not die and celebrate His praise, and Sufficient is He as the All-Knower of the sins of slaves: He Who created the heavens and the earth and what is between them in six days, then He sat upon the Throne, the Most Merciful......'

اِنَّا كُلَّ شَیْءٍ خَلَقْنٰهُ بِقَدَرٍo وَمَآ اَمْرُنَآ اِلَّا وَاحِدَةٌ كَلَمْحٍۭ بِالْبَصَرِo القمر [54:49-50]

بے شک ہم نے ہر چیز کو ایک مقرّرہ اندازے کے مطابق بنایا ہےo اور ہمارا حکم تو فقط یکبارگی واقع ہو جاتا ہے جیسے آنکھ کا جھپکنا ہےo (عرفان القرآن، ص903)

English Translation Given by JM Rodwell

All things have we created after a fixed decree: Our command was but one word, swift as the twinkling of an eye. (Page# 78)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

All things We have created with a fixed destiny: Our command was but one, swift as the twinkling of an eye (54:49-50).

(1930's Ed. Page# 66, 1934's Ed. Page# 46, Saeed Sheikh's Ed. Page# 39)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہم نے تمام چیزیں ایک مقررہ اندازے کے مطابق بنائی ہیں: ہمارا حکم تو ایک بات تھی، جس پر پلک جھپکنے کی سی تیزی سے عمل ہوا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔آیت 49 کے انگریزی ترجمے میں اسمِ ضمیر 'اِنَّــــا' کا ترجمہ (Indeed/Verily) نہیں دیا گیا۔آیت 50 کا ترجمہ فعل حال کے بجائے فعل ماضی میں کیا گیا ہے۔اس کا ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

And Our command is but a single word, (and it comes into being at once) like the blink of an eye.

وَاَنَّ اِلٰى رَبِّكَ الْمُنْتَهٰىo النجم [53:42]

اور یہ کہ (بالآخر سب کو) آپ کے رب ہی کی طرف پہنچنا ہےo (عرفان القرآن، ص897)

English Translation Given by JM Rodwell

And that unto thy Lord is the term of all things, (Page# 71)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And verily unto thy Lord is the limit. (53:42)

(1930's Ed. Page# 77, 1934's Ed. Page# 54, Saeed Sheikh's Ed. Page# 45)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور یہ کہ آپ کے رب ہی کی طرف انتہا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ تبدیل کر کے دیا گیا ہے''وَاَنَّ''(اور یہ کہ) کا ترجمہ "And that" ہونا چاہیے۔ راڈویل کا ترجمہ درست تھا۔خطبات میں اس کا ترجمہ 'And verily' دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔'محسن خان' کا ترجمہ زیادہ واضح اور متن کے مطابق ہے۔وہ لکھتے ہیں:

And that to your Lord (Allah) is the End (Return of everything).

Lecture 3

تیسرے خطبے "The Conception of God and the Meaning of Prayer"(خدا کا تصور اور عبادت کا مفہوم) میں درج ذیل آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے:

		Lecture 3, (Page # 50-75)			سعید شیخ ایڈیشن		
سورۂ مقدسہ		کپور	آکسفورڈ				
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	حوالہ	صفحہ نمبر	حوالہ	تعداد
Al-Ikhlas	الاخلاص	87	59	×	50	112:1-4	5
An-Nur	النور	88	60	24:35	51	24:35	1
Al-Hijr	الحجر	93	63	15:21	54	15:21	1
Al-Fatir	فاطر	95	65	×	55	35:1	1
Qaf	ق	99	68	×	57	50:16	1
Al-A'raf	الاعراف	115	79	7:10	66	7:11	1
Al-A'raf	الاعراف	116	79	7:9	67	7:10	1
Al-Anbiya'	الانبیاء	118	81	21:35	68	21:35	1
Ta-Ha	طٰہٰ	120	82	20:114	69	20:120-122	3
Al-Ahzab	الاحزاب	122	83	33:72	70	33:72	1
Yusuf	یوسف	122	84	12:21	70	12:21	1
Al-Haj	الحج	128	88	22:66-9	74	22:67-69	3
Al-Baqarah	البقرۃ	128	88	2:109	74	2:115	1
Al-Baqarah	البقرۃ	128	88	2:172	74	2:177	1
Total Verses	کل آیات						22

قُلْ هُوَ اللّٰهُ اَحَدٌO اَللّٰهُ الصَّمَدُO لَمْ يَلِدْ وَلَمْ يُوْلَدْO وَلَمْ يَكُنْ لَّهٗ كُفُوًا اَحَدٌO اخلاص[112:1-4]

(اے نبیِ مکرّم!) آپ فرما دیجیے: وہ اللہ ہے جو یکتا ہے O اللہ سب سے بے نیاز، سب کی پناہ اور سب پر فائق ہے O نہ اس سے کوئی پیدا ہوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے O اور نہ ہی اس کا کوئی ہمسر ہے O (عرفان القرآن، ص 1037)

English Translation Given by JM Rodwell

SAY: He is God alone:
God the eternal!
He begetteth not, and He is not begotten;
And there is none like unto Him. (Page# 29)

English Translation Given in the 1930's Edition

Say: God is One:
God the mateless!
He begetteth not, and He is not begotten;
And there is none like unto Him (Page# 87)

English Translation Given in the 1934's and 1986's (M.Saeed Sheikh's) Editions

Say: Allah is One:
All things depend on Him;
He begetteth not, and He is not begotten;
And there is none like unto Him (112:1-4) (1934's Ed. Page# 59, Saeed Sheikh's Ed. Page# 50)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

فرما دیجیے؛ اللہ ایک ہے۔
تمام اشیاء اس کی محتاج ہیں۔
نہ اس سے کوئی پیدا ہُوا ہے اور نہ ہی وہ پیدا کیا گیا ہے۔
اور اس کا ہمسر کوئی نہیں ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔خطبات کے 1930ء کے ایڈیشن میں پہلی دو آیات کا ترجمہ بدل کر راڈویل کا ترجمہ دیا گیا ہے۔ 1934ء کی طباعت میں پہلی دو آیات کا ترجمہ دوبارہ تبدیل کر دیا گیا۔ تاہم، یہ تبدیل شدہ ترجمہ متن کے قریب تر ہے اور 1934ء کی طباعت میں دیا گیا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے 1986ء کی طباعت میں دیا گیا ہے۔ پہلی آیت کے ترجمے میں 'ھُــوَ' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ راقم الحروف کے نزدیک ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

Say: He is Allah, the One and Only. Allah is the Self Suficient (Independent of all, all creatures depend on Him). He begets not, and He is not begotten. And there is none like Him.

اَللّٰهُ نُوْرُ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ مَثَلُ نُوْرِهٖ كَمِشْكٰوةٍ فِيْهَا مِصْبَاحٌ ؕ اَلْمِصْبَاحُ فِیْ زُجَاجَةٍ ؕ اَلزُّجَاجَةُ كَاَنَّهَا كَوْكَبٌ دُرِّیٌّ .....o النور[24:35]

اردو ترجمہ از امام احمد رضا خان

اللہ نور ہے آسمانوں اور زمینوں کا، اس کے نور کی مثال ایسی جیسے ایک طاق کہ اس میں چراغ ہے وہ چراغ ایک فانوس میں ہے وہ فانوس گویا ایک ستارہ ہے موتی سا چمکتا۔

اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے اس کے نور کی مثال (جو نورِ محمدی ﷺ کی شکل میں دنیا میں روشن ہے) اس طاق (نما سینۂ اقدس) جیسی ہے جس میں چراغِ (نبوت روشن) ہے؛ (وہ) چراغ، فانوس (قلبِ محمدی ﷺ) میں رکھا ہے۔ (یہ) فانوس (نورِ الٰہی کے پَرتو سے اس قدر منور ہے) گویا ایک درخشندہ ستارہ ہے.....o (عرفان القرآن، ص604)

English Translation Given by JM Rodwell

God is the LIGHT of the Heavens and of the Earth. His Light is like a niche in which is a lamp, the lamp encased in glass the glass, as it were, a glistening star. (Page# 446-447)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Edition

God is the light of the Heavens and of the earth. His light is like a niche in which is a lamp– the lamp encased in a glass– the glass, as it were, a star (24:35).

(1930's Ed. Page# 88, 1934's Ed. Page# 60, Saeed Sheikh's Ed. Page# 51)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اللہ آسمانوں اور زمین کا نور ہے۔اس کا نور ایک طاق کی مانند ہے جس میں ایک چراغ ہے۔ چراغ ایک شیشے میں ہے۔شیشہ گویا ایک ستارہ ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔خطبے میں خط کشیدہ الفاظ کی تبدیلیوں کے ساتھ راڈویل کا ترجمہ دیا گیا ہے۔انگریزی ترجمے میں کلمات 'مَثَلُ' اور 'دُرِّیٌّ' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔لفظ 'Heavens' کا پہلا حرف چھوٹا اور لفظ 'light' کا پہلا حرف بڑا آنا چاہیے۔ترجمہ یہ ہونا چاہیے۔

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

Allah is the Light of the heavens and the earth. The example of His light is like a niche in which is a lamp, the lamp is encased in a glass, the glass as if it were a shining star.

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗۤ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ الحجر [15:21]

اور (کائنات) کی کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے مگر یہ کہ ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے صرف معیّن مقدار کے مطابق ہی اتارتے رہتے ہیں ۝ (عرفان القرآن، ص448)

English Translation Given by JM Rodwell

And no one thing is there, but with Us are its storehouses; and We send it not down but in settled measure: (Page# 113)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And no one thing is here, but with Us are its store-houses; and We send it not down but in fixed quantities. (15:21).

(1930's Ed. Page# 93, 1934's Ed. Page# 63, Saeed Sheikh's Ed. Page# 54)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یہاں کوئی چیز ایسی نہیں ہے، مگر یہ کہ ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں؛ اور ہم اسے صرف معیّن مقداروں میں اتارتے ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔دیا گیا انگریزی ترجمہ کافی حد تک درست ہے۔تاہم کلمہ شَیْءٍ کی مناسبت سے کلمات "بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ" کا ترجمہ 'fixed quantity' ہونا چاہیے۔راڈویل نے اس کا ترجمہ اسمِ واحد کی مناسبت سے 'settled measure' کیا ہے جو کہ درست ہے جبکہ تبدیل شدہ ترجمہ 'fixed quantities' درست نہیں۔

..... یَزِیْدُ فِی الْخَلْقِ مَا یَشَآءُ ۝..... فاطر [35:1]

..... تخلیق میں جس قدر چاہتا ہے اضافہ (اور توسیع) فرماتا رہتا ہے، ..... ۝ (عرفان القرآن، ص738)

English Translation Given by JM Rodwell

He addeth to his creature what He will! (Page# 289)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

God adds to His creation what He wills.(35:1)

(1930's Ed. Page# 95, 1934's Ed. Page# 65, Saeed Sheikh's Ed. Page# 55)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اللہ تعالیٰ اپنی تخلیق میں اضافہ فرماتا رہتا ہے جس قدر وہ چاہتا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل کے ترجمے میں ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے اسمِ ضمیر 'his' استعمال ہوا ہے۔اس کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیے تھا۔اسمِ ضمیر 'He' کے ساتھ فعل 'will' دیا گیا ہے جس کے ساتھ 's' کا اضافہ ضروری تھا۔انگریزی خطبے میں مذکورہ اغلاط کی تصحیح کر کے یہ ترجمہ دیا گیا ہے۔آیتِ مقدسہ کے متن کے مطابق ترجمے میں بطور فاعل اسم 'God' کے بجائے اسمِ ضمیر 'He' آنا چاہیے۔

..... اَقْرَبُ اِلَیْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِیْدِ ۝ ق [50:16]

..... ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں ۝ (عرفان القرآن، ص881)

English Translation Given by JM Rodwell

..... we are closer to him than his neck-vein. (Page# 92)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

nearer to man than his own neck-vein.(50:16)

(1930's Ed. Page# 99, 1934's Ed. Page# 68, Saeed Sheikh's Ed. Page# 57)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

انسان کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔قرآن حکیم کے متن کے مطابق ترجمے میں اسم 'men' کے بجائے اسمِ ضمیر 'him' آنا چاہیے۔راڈویل نے ترجمہ درست کیا ہے۔انگریزی خطبے میں یہ کی گئی تبدیلی درست نہیں۔ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

...... nearer to him than (his) neck-vein.

.....خَلَقْنٰـكُمْ ثُمَّ صَوَّرْنٰـكُمْ ثُمَّ قُلْنَا لِلْمَلٰٓئِكَةِ اسْجُدُوْا لِاٰدَمَ .....o الاعراف[7:11]

اردو ترجمہ از امام احمد رضا خان

.....ہم نے تمھیں پیدا کیا پھر تمھارے نقشے بنائے پھر ہم نے ملائکہ سے فرمایا کہ آدم کو سجدہ کرو،.....

اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری

اور بے شک ہم نے تمھیں (یعنی تمھاری اصل کو) پیدا کیا پھر تمھاری صورتگری کی (یعنی تمھاری زندگی کی کیمیائی اور حیاتیاتی ابتداء وارتقاء کے مراحل کو آدم (علیہ السلام) کے وجود کی تشکیل تک مکمل کیا) پھر ہم نے فرشتوں سے فرمایا کہ آدم (علیہ السلام) کو سجدہ کرو.....o (عرفان القرآن، ص 261)

English Translation Given by JM Rodwell

We created you; then fashioned you; then said we to the angels, "Prostrate yourselves unto Adam: (Page# 294)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

We created you; then fashioned you; then said We to the angels, 'prostrate yourself unto Adam' (7:11).(1930's Ed. Page# 115, 1934's Ed. Page# 79, Saeed Sheikh's Ed. Page# 66)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہم نے تمھیں پیدا کیا؛ پھر تمھاری صورت گری کی؛ پھر ہم نے فرشتوں سے کہا، ''آدم کو سجدہ کرو۔''

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔خطبات میں راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ تبدیل کر کے دیا گیا ہے۔اسمِ ضمیر 'We' کا پہلا حرف بڑا دیا گیا ہے۔یہ تبدیلی درست ہے۔اس جملے میں فرشتوں 'angels' سے خطاب کیا گیا ہے۔اس لحاظ سے جملے کے بیان پر مشتمل حصے (reported speech) میں اسمِ ضمیر 'yourself' کے بجائے 'yourselves' آنا چاہیے تھا۔راڈویل نے اس حصے کا ترجمہ درست کیا ہے جبکہ خطبات کی زیرِ جائزہ اشاعتوں میں اسمِ ضمیر کو 'yourself' سے بدل دیا گیا ہے جس سے ترجمہ درست نہیں رہا۔انگریزی خطبے میں دیے گئے ترجمے میں فعل 'prostrate' کا پہلا حرف بڑا آنا چاہیے۔

وَلَقَدْ مَكَّنّٰـكُمْ فِی الْاَرْضِ وَجَعَلْنَا لَكُمْ فِیْهَا مَعَایِشَ ؕ قَلِیْلًا مَّا تَشْكُرُوْنَ o الاعراف[7:10]

اور بے شک ہم نے تم کو زمین میں تمکّن وتصرّف عطا کیا اور ہم نے اس میں تمھارے لیے اسبابِ معیشت پیدا کیے، تم بہت ہی کم شکر بجا لاتے ہو o (عرفان القرآن، ص 261)

English Translation Given by JM Rodwell

And now have we established you on the earth, and given you therein the supports of life. How little do ye give thanks! (Page# 294)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And We have established you on the earth and given you therein the supports of life. How little do ye give thanks! (7:10).

(1930's Ed. Page# 116, 1934's Ed. Page# 79, Saeed Sheikh's Ed. Page# 67)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور ہم نے تمھیں زمین پر بسایا اور اسی میں تمھیں جینے کے اسباب فراہم کیے۔تم بہت کم شکر ادا کرتے ہو!

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔انگریزی خطبے میں راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ تبدیل کر کے دیا گیا ہے۔ 'وَلَقَدْ' کا مطلب ہے 'اور بے شک'، 'اور یقیناً'۔اس کا ترجمہ 'And certainly' یا 'And surely' ہونا چاہیے۔انگریزی ترجمے میں 'لَقَدْ' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔باقی ترجمہ قرآن حکیم کے متن کے مطابق اور درست ہے۔

.....وَنَبْلُوكُمْ بِالشَّرِّ وَالْخَيْرِ فِتْنَةً ..... الانبیاء[21:35]

.....اور ہم تمھیں برائی اور بھلائی میں آزمائش کے لیے مبتلا کرتے ہیں،.....o(عرفان القرآن،ص554)

English Translation Given by JM Rodwell

..... and for trial will we prove you with evil and with good;..... (Page# 153)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And for trial will We test you with evil and with good. (21:35).

(1930's Ed. Page# 118, 1934's Ed. Page# 81, Saeed Sheikh's Ed. Page# 68)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور بطور آزمائش ہم تمھیں برائی اور بھلائی کے ساتھ آزمائیں گے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل نے دیے گئے متن کا فعل مستقبل میں ترجمہ دیا ہے۔انگریزی خطبے میں یہی ترجمہ دیا گیا ہے۔اس میں اسم ضمیر 'we' کے پہلے حرف کو بڑے حرف 'W' سے تبدیل کر دیا گیا ہے۔دیے گئے متن کا ترجمہ فعل مستقبل کے بجائے فعل حال میں ہونا چاہیے۔قرآن حکیم کے انگریزی مترجمین پکتھال، یوسف علی، شاکر، محمد سرور، آربری اور اردو مترجمین امام احمد رضا خان، ڈاکٹر طاہر القادری، فتح محمد جالندھری، مولانا مودودی، محمد جوناگڑھی، عبدالسلام بھٹوی، حسین نجفی، مفتی نعیم، مفتی تقی عثمانی اور نورالامین نے اس متن کا فعل مستقبل کے بجائے فعل حال میں ترجمہ کیا ہے۔

فَوَسْوَسَ إِلَيْهِ الشَّيْطَانُ قَالَ يَا آدَمُ هَلْ أَدُلُّكَ عَلَى شَجَرَةِ الْخُلْدِ وَمُلْكٍ لَا يَبْلَى o فَأَكَلَا مِنْهَا فَبَدَتْ لَهُمَا سَوْآتُهُمَا وَطَفِقَا يَخْصِفَانِ عَلَيْهِمَا مِنْ وَرَقِ الْجَنَّةِ وَعَصَى آدَمُ رَبَّهُ فَغَوَى o ثُمَّ اجْتَبَاهُ رَبُّهُ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدَى o طه [20:120-122]

اردو ترجمہ از امام احمد رضا خان

تو شیطان نے اسے وسوسہ دیا بولا، اے آدم! کیا میں تمھیں بتادوں ہمیشہ جینے کا پیڑ اور وہ بادشاہی کہ پرانی نہ پڑے۔تو ان دونوں نے اس میں سے کھالیا اب ان پر ان کی شرم کی چیزیں ظاہر ہوئیں اور جنت کے پتے اپنے اوپر چپکانے لگے اور آدم سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی۔پھر اس کے رب نے چن لیا تو اس پر اپنی رحمت سے رجوع فرمائی اور اپنے قرب خاص کی راہ دکھائی۔

اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری

پس شیطان نے انھیں (ایک) خیال دلا دیا وہ کہنے لگا: اے آدم! کیا میں تمھیں (قربِ الٰہی کی جنت میں) دائمی زندگی بسر کرنے کا درخت بتادوں اور (ایسی ملکوتی) بادشاہت (کا راز) بھی جسے نہ زوال آئے گا نہ فنا ہوگی o سو دونوں نے (اس مقامِ قربِ الٰہی کی لازوال زندگی کے شوق میں) اس درخت سے پھل کھا لیا پس ان پر ان کے مقام ہائے ستر ظاہر ہو گئے اور دونوں اپنے (بدن) پر جنت (کے درختوں) کے پتے چپکانے لگے اور آدم (علیہ السلام) سے اپنے رب کے حکم (کو سمجھنے) میں فروگذاشت ہوئی ☆ سو وہ (جنت میں دائمی زندگی کی) مرادنہ

پاسکے ○ پھر ان کے رب نے انھیں (اپنی قربت و نبوت کے لیے) چن لیا اور ان پر (عفو و رحمت کی خاص) توجہ فرمائی اور منزلِ مقصود کی راہ دکھا دی ○ (عرفان القرآن، ص546)

☆ (کہ ممانعت مخصوص ایک درخت کی تھی یا اس کی پوری نوع کی تھی، کیوں کہ آپ علیہ السلام نے پھل اس مخصوص درخت کا نہیں کھایا تھا بلکہ اسی نوع کے دوسرے درخت سے کھایا تھا، یہ سمجھ کر کہ شاید ممانعت اسی ایک درخت کی تھی)

English Translation Given by JM Rodwell

But Satan whispered him: said he, "Adam! shall I shew thee the tree of Eternity, and the Kingdom that faileth not?" And they both ate thereof, and their nakedness appeared to them, and they began to sew of the leaves of the Garden to cover them, and Adam disobeyed his Lord and went astray. Afterwards his Lord chose him for himself, and was turned towards him, and guided him. (Page# 101)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

But Satan whispered him (Adam): said he, O Adam! shall I show thee the tree of Eternity and the Kingdom that faileth not? And they both ate thereof, and their nakedness appeared to them, and they began to sew of the leaves of the garden to cover them, and Adam disobeyed his Lord, and went astray. Afterwards his Lord chose him for Himself, and was turned towards him, and guided him. (20:120-22).

(1930's Ed. Page# 120, 1934's Ed. Page# 82, Saeed Sheikh's Ed. Page# 69)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

پس شیطان نے اسے (آدمؑ کو) وسوسہ دیا: اس نے کہا، اے آدم! کیا میں تمھیں ہمیشہ جینے کا درخت اور ایسی بادشاہی نہ دکھاؤں جسے زوال نہ آئے؟ اور ان دونوں نے اس میں سے کھالیا، اور ان پر ان کی شرمگاہیں ظاہر ہو گئیں، اور وہ اپنے آپ کو ڈھانپنے کے لیے اپنے اوپر جنت کے پتے چپکانے لگے، اور آدمؑ نے اپنے رب کی نافرمانی کی اور گمراہ ہو گیا۔ اس کے بعد اس کے رب نے اسے اپنے لیے چُن لیا، اور اس کی طرف رجوع فرمایا، اور اس کی رہنمائی فرمائی۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ تبدیل کر کے دیا گیا ہے۔ زیادہ تر ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔ لفظ 'garden' جنت کے لیے استعمال ہُوا ہے اس لیے اس کا پہلا حرف 'G' بڑا ہونا چاہیے۔ ''وَعَصٰۤی اٰدَمُ رَبَّهٗ فَغَوٰی '' کا ترجمہ کرتے وقت امام احمد رضا خان اور ڈاکٹر طاہر القادری نے ادب کے تقاضے ملحوظِ خاطر رکھتے ہوئے زیادہ موزوں الفاظ استعمال کیے ہیں۔ امام احمد رضا نے اس کا ترجمہ ''اور آدم (علیہ السلام) سے اپنے رب کے حکم میں لغزش واقع ہوئی تو جو مطلب چاہا تھا اس کی راہ نہ پائی'' کیا ہے۔ ڈاکٹر طاہر القادری نے اس کا ترجمہ ''اور آدم (علیہ السلام) سے اپنے رب کے حکم (کو سمجھنے) میں فروگذاشت ہوئی ☆ سو وہ (جنت میں دائمی زندگی کی) مراد نہ پاسکے'' کیا ہے۔ ترجمے میں ایک نبی کے لیے الفاظ "disobeyed" (نافرمانی کی) اور "went astray" (گمراہ ہو گئے) کا استعمال مناسب نہیں ہے۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ؕ اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا ○ الاحزاب[33:72]

بے شک ہم نے (اطاعت کی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انھوں نے اس (بوجھ) کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک وہ (اپنی جان پر) بڑی زیادتی کرنے والا (ادائیگیِ امانت میں کوتاہی کے انجام سے) بڑا بے خبر و نادان ہے ○ (عرفان القرآن، ص726)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, we proposed to the Heavens, and to the Earth, and to the Mountains to receive the Faith, but they refused the burden, and they feared to receive it. Man undertook to

bear it, but hath proved unjust, senseless! (Page# 441)

English Translation Given in the two (1930's, 1934's) Editions

'Verily We proposed to the Heavens and to the earth and to the mountains to receive the "trust" but they refused the burden and they feared to receive it. Man undertook to bear it, but hath proved unjust, senseless!' (33:72).(1930's Ed. Page# 122, 1934's Ed. Page# 83)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) edition

Verily We proposed to the heavens and to the earth and to the mountains to receive the "trust" but they refused the burden and they feared to receive it. Man undertook to bear it, but hath proved unjust, senseless! (33:72).(Page# 70)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو 'امانت' لینے کی پیشکش کی مگر انھوں نے یہ بوجھ اٹھانے سے انکار کر دیا اور اسے حاصل کرنے سے ڈر گئے۔ انسان نے اسے قبول کر لیا، مگر ظالم اور نادان ثابت ہُوا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔انگریزی خطبات کی زیر جائزہ طباعتوں میں راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ میں کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ انگریزی خطبات کی 1986ء کی اشاعت میں دیا گیا ترجمہ متن کے مطابق درست ہے۔تاہم، اس میں اِنَّہٗ (بے شک وہ) کا ترجمہ 'Indeed he'، 'Verily he' یا 'Surely he' کے بجائے 'but' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔

..... اللّٰہُ غَالِبٌ عَلٰٓی اَمْرِہٖ وَلٰـکِنَّ اَکْثَرَ النَّاسِ لَا یَعْلَمُوْنَ ο یوسف[12:21]

..... اللہ اپنے کام پر غالب ہے لیکن اکثر لوگ نہیں جانتے ο (عرفان القرآن، ص405)

English Translation Given by JM Rodwell

God is equal to his purpose; but most men know it not. (Page# 232)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

God is equal to His purpose, but most men know it not. (12:21).

(1930's Ed. Page# 122, 1934's Ed. Page# 84, Saeed Sheikh's Ed. Page# 70)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اللہ تعالیٰ اپنا کام سرانجام دینے کی قدرت رکھتا ہے، مگر زیادہ تر آدمی یہ بات نہیں جانتے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔انگریزی ترجمے سے متن کا مفہوم اچھی طرح واضح نہیں ہوتا۔اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

Allah has full power and control over His affairs; but most people do not know.

لِکُلِّ اُمَّةٍ جَعَلْنَا مَنْسَکًا هُمْ نَاسِکُوْهُ فَلَا یُنَازِعُنَّکَ فِی الْاَمْرِ وَادْعُ اِلٰی رَبِّکَ ط اِنَّکَ لَعَلٰی هُدًی مُّسْتَقِیْمٍ ο وَ اِنْ جَادَلُوْکَ فَقُلِ اللّٰهُ اَعْلَمُ بِمَا تَعْمَلُوْنَ ο اَللّٰهُ یَحْکُمُ بَیْنَکُمْ یَوْمَ الْقِیٰمَةِ فِیْمَا کُنْتُمْ فِیْهِ تَخْتَلِفُوْنَ ο الحج [22:67-69]

ہم نے ہر ایک امت کے لیے (احکامِ شریعت یا عبادت وقربانی کی) ایک راہ مقرر کر دی ہے، انھیں اسی پر چلنا ہے، سو یہ لوگ آپ سے ہرگز (اللہ کے) حکم میں جھگڑا نہ کریں، اور آپ اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں۔ بے شک آپ ہی سیدھی (راہِ) ہدایت پر ہیں ο اگر وہ آپ سے جھگڑا کریں تو آپ فرما دیجیے: اللہ بہتر جانتا ہے جو کچھ تم کر رہے ہو ο اللہ تمھارے درمیان قیامت کے دن ان تمام باتوں کا فیصلہ فرما دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے تھے ο (عرفان القرآن، ص580)

English Translation Given by JM Rodwell

To every people have we appointed observances which they observe. Therefore, let them not dispute this matter with thee, but bid them to thy Lord, for thou art on the right way: But if they debate with thee, then SAY: God best knoweth what ye do! God will judge

between you on the day of resurrection, as to the matters wherein ye differ. (Page# 459)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

To every people have we appointed ways of worship which they observe. Therefore let them not dispute this matter with thee, but bid them to thy Lord for thou art on the right way: but if they debate with thee, then say: God best knoweth what ye do! He will judge between you on the Day of Resurrection, as to the matters wherein ye differ (22:67-69).

(1930's Ed. Page# 128, 1934's Ed. Page# 88, Saeed Sheikh's Ed. Page# 74)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہم نے ہرامت کے لیے عبادت کے طریقے مقرر کیے ہوئے ہیں جن کی وہ پابندی کرتے ہیں۔اس لیے انھیں اس معاملے میں اپنے ساتھ جھگڑا نہ کرنے دیں، بلکہ انھیں اپنے رب کی طرف بلاتے رہیں کیونکہ آپ سیدھی راہ پر ہیں: لیکن اگر وہ آپ سے بحث کریں تو پھر کہیں: اللہ تعالیٰ خوب جانتا ہے جو کچھ تم کرتے ہو! وہ تمھارے درمیان قیامت کے دن ان باتوں کا فیصلہ فرما دے گا جن میں تم اختلاف کرتے رہے تھے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔قریباً تمام ترجمہ درست ہے۔کلمہ 'اِنَّکَ' کا ترجمہ 'indeed you' کے بجائے 'for thou' کیا گیا ہے۔لفظ 'for' کے بجائے 'indeed' آنا چاہیے۔اس طرح آیت 68 کے شروع میں لفظ 'اللّٰہُ' کا ترجمہ 'He' کیا گیا ہے۔یہاں اسمِ ضمیر 'He' کے بجائے اسمِ معرفہ 'Allah' آنا چاہیے۔تمام ترجمے میں لفظ 'God' کو لفظ 'Allah' سے بدل دینا چاہیے۔

.....وَلِلّٰهِ الْمَشْرِقُ وَالْمَغْرِبُ فَاَيْنَمَا تُوَلُّوْا فَثَمَّ وَجْهُ اللّٰهِ ط.....o البقرہ[2:115]

..... مشرق ومغرب (سب) اللہ ہی کا ہے، پس تم جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی اللہ کی توجہ ہے (یعنی ہر سمت ہی اللہ کی ذات جلوہ گر ہے)، .....o(عرفان القرآن،ص34)

English Translation Given by JM Rodwell

The East and the West is God's: therefore, whichever way ye turn, there is the face of God: (Page# 350)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

The East and West is God's: therefore whichever way ye turn, there is the face of God. (2:115). (1930's Ed. Page# 128, 1934's Ed. Page# 88, Saeed Sheikh's Ed. Page# 74)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

مشرق اور مغرب اللہ کا ہی ہے: اس لیے تم جدھر بھی رخ کرو ادھر ہی وجہ اللہ ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ترجمے میں سمت مغرب 'West' کے ساتھ حرفِ تنکیر 'the' آنا چاہیے جس طرح کہ سمت مشرق 'East' کے ساتھ آیا ہے۔راڈویل کا ترجمہ درست ہے۔خطبات کی تمام اشاعتوں میں یہاں سمت 'West' کے ساتھ حرفِ تنکیر 'the' نہیں دیا گیا ہے۔

لَيْسَ الْبِرَّ اَنْ تُوَلُّوْا وُجُوْهَكُمْ قِبَلَ الْمَشْرِقِ وَالْمَغْرِبِ وَلٰكِنَّ الْبِرَّ مَنْ اٰمَنَ بِاللّٰهِ وَالْيَوْمِ الْاٰخِرِ وَالْمَلٰٓئِكَةِ وَالْكِتٰبِ وَالنَّبِيّٖنَ ج وَاٰتَى الْمَالَ عَلٰى حُبِّهٖ ذَوِى الْقُرْبٰى وَالْيَتٰمٰى وَالْمَسٰكِيْنَ وَابْنَ السَّبِيْلِ وَالسَّآئِلِيْنَ وَفِى الرِّقَابِ ج وَاَقَامَ الصَّلٰوةَ وَاٰتَى الزَّكٰوةَ وَالْمُوْفُوْنَ بِعَهْدِهِمْ اِذَا عٰهَدُوْا ج وَالصّٰبِرِيْنَ فِى الْبَاْسَآءِ وَالضَّرَّآءِ وَحِيْنَ الْبَاْسِ ط اُولٰٓئِكَ الَّذِيْنَ صَدَقُوْا ط وَاُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُتَّقُوْنَ o البقرہ[2:177]

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق اور مغرب کی طرف پھیر لو بلکہ اصل نیکی تو یہ ہے کہ کوئی شخص اللہ پر اور قیامت کے دن پر اور فرشتوں پر اور (اللہ کی) کتاب پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے، اور اللہ کی محبت میں (اپنا) مال قرابت داروں پر اور یتیموں پر اور محتاجوں پر اور مسافروں پر اور مانگنے والوں پر اور (غلاموں کی) گردنوں (کو آزاد کرانے) میں خرچ کرے، اور نماز قائم کرے اور زکوٰۃ دے اور جب

کوئی وعدہ کریں تو اپنا وعدہ پورا کرنے والے ہوں، اور سختی (تنگدستی) میں اور مصیبت (بیماری) میں اور جنگ کی شدّت (جہاد) کے وقت صبر کرنے والے ہوں، یہی لوگ سچے ہیں اور یہی پرہیزگار ہیں O (عرفان القرآن، ص49)

English Translation Given by JM Rodwell

There is no piety in turning your faces toward the east or the west, but he is pious who believeth in God, and the last day, and the angels, and the Scriptures, and the prophets ; who for the love of God disburseth his wealth to his kindred, and to the orphans, and the needy, and the wayfarer, and those who ask, and for ransoming; who observeth prayer, and payeth the legal alms, and who is of those who are faithful to their engagements when they have engaged in them, and patient under ills and hardships, and in time of trouble: these are they who are just, and these are they who fear the Lord. (Page# 356)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

There is no piety in turning your faces towards the East or the West, but he is pious who believeth in God, and the Last Day, and the angels, and the scriptures, and the prophets; who for the love of God disburseth his wealth to his kindred, and to the orphans, and the needy, and the wayfarer, and those who ask, and for ransoming; who observeth prayer, and payeth the legal alms, and who is of those who are faithful to their engagements when they have engaged in them; and patient under ills and hardships, in time of trouble: those are they who are just, and those are they who fear the Lord. (2:177).
(1930's Ed. Page# 128, 1934's Ed. Page# 88, Saeed Sheikh's Ed. Page# 74)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

نیکی صرف یہی نہیں کہ تم اپنے منہ مشرق یا مغرب کی طرف پھیرلو، بلکہ وہ نیک ہے جو اللہ تعالیٰ پر، یومِ آخرت پر، فرشتوں پر اور کتابوں پر اور پیغمبروں پر ایمان لائے؛ جو اللہ تعالیٰ کی محبت میں اپنی دولت اپنے قرابت داروں پر، اور یتیموں پر، اور ضرورت مندوں پر اور مسافروں پر، اور مانگنے والوں پر، اور فدیہ ادا کرنے پر خرچ کرتا ہے، جو نماز ادا کرتا ہے، اور زکوٰۃ ادا کرتا ہے، اور جو ان میں سے ہے جو وعدہ کریں تو انھیں پورا کرتے ہیں؛ اور تنگیوں اور سختیوں میں اور تکلیف کے وقت صبر کرنے والے ہوں: وہی لوگ وہ ہیں جو سچے ہیں اور وہی ہیں جو اللہ تعالیٰ سے ڈرتے ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔جس طرح 'اَلْیَوْمِ الْاٰخِرِ' (the Last Day) کے ترجمے میں الفاظ کے پہلے حروف بڑے دیے گئے ہیں۔اس طرح الفاظ angels، scriptures اور prophets کے بھی پہلے حروف بڑے دیے جانے چاہییں کیونکہ یہاں پر ان کا بطور بنیادی عقائد کے ذکر ہوا ہے۔''الْمَشْرِقِ وَ الْمَغْرِبِ'' کے ترجمے میں وَ کا ترجمہ 'and' کے بجائے 'or' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔اس طرح 'الْکِتٰبِ' کا ترجمہ 'Scripture' یا 'Book' کے بجائے 'Scriptures' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔

Lecture 4

چوتھے خطبے "The Human Ego - His Freedom and Immortality" (انسانی خودی، اس کی آزادی اور بقا) میں درج ذیل آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے:

		Lacture 4, (Page # 76-98)					
سورۂ مقدسہ		کپور	آکسفورڈ		سعید شیخ ایڈیشن		
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	حوالہ	صفحہ نمبر	حوالہ	تعداد
Ta-Ha	طٰہٰ	133	90	20:114	76	20:122	1
Al-Baqarah	البقرۃ	133	90	2:28	76	2:30	1

سورۂ مقدسہ		کپور	آکسفورڈ		سعید شیخ ایڈیشن		
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	حوالہ	صفحہ نمبر	حوالہ	تعداد
Al-An’am	الانعام	133	90	6:165	76	6:165	1
Al-Ahzab	الاحزاب	134	90	33:72	76	33:72	1
Al-Isra’	الاسراء/بنی اسرائیل	143	97	17:87	82	17:85	1
Al-A’raf	الاعراف	143	97	×	82	7:54	1
Al-Isra’	الاسراء/بنی اسرائیل	144	98	17:86	82	17:84	1
Al-Mu’minun	المؤمنون/قد افلح	144	98	23:12-14	83	23:12-14	3
Al-Kahf	الکهف	151	103	18:28	87	18:29	1
Al-Isra’	الاسراء/بنی اسرائیل	151	103	17:7	87	17:7	1
Al-Mu’minun	المؤمنون/قد افلح	162	110	23:101-102	93	23:99-100	2
Al-Inshiqaq	الانشقاق	162	110	84:18-19	93	84:18-19	2
Al-Waqi’ah	الواقعۃ	162	110	56:59-61	93	56:58-61	4
Maryam	مریم	162	110-111	19:95-96	93	19:93-95	3
Al-Isra’	الاسراء/بنی اسرائیل	163	110	17:14	93	17:13-14	2
Az-Zumar	الزمر	163	111	39:69	94	39:68	1
An-Najm	النجم	163	111	53:17	94	53:17	1
Al-Qiyamah	القیامۃ	164-165	112	75:36-40	94-95	75:36-40	5
Ash-Shams	الشمس	165	112-113	91:7-10	95	91:7-10	4
Al-Mulk	الملک/تبارک	165	113	67:2	95	67:1-2	2
Maryam	مریم	167	114	19:67-8	96	19:66-67	2
Al-Waqi’ah	الواقعہ	167	114	56:60-2	96	56:60-62	3
Qaf	ق	169	116	50:3-4	97	50:3-4	2
Qaf	ق	170	116	50:21	98	50:22	1
Al-Isra’	الاسراء/بنی اسرائیل	170	116	×	98	17:13	1
Al-Humazah	الھمزہ	170	116	×	98	104:6-7	1
An-Naba’	النباء/عمّ	170	116	78:23	98	78:23	1
Ar-Rahman	الرحمٰن	×	117	×	98	55:29	1
Total Verses	کل آیات						50

ثُمَّ اجْتَبٰهُ رَبُّهٗ فَتَابَ عَلَيْهِ وَهَدٰى ○ طه [20:122]

پھر ان کے رب نے انھیں (اپنی قربت و نبوت کے لیے) چن لیا اور ان پر (عفو و رحمت کی خاص) توجہ فرمائی اور منزلِ مقصود کی راہ دکھا دی○ (عرفان القرآن، ص546)

English Translation Given by JM Rodwell

Afterwards his Lord chose him for himself, and was turned towards him, and guided him. (Page# 101)

English Translation Given in the two (1930's, 1934's) Editions

Afterwards his Lord chose him [Adam] for himself and was turned towards him, and guided him. (20:114). (1930's Ed. Page# 133, 1934's Ed. Page# 90)

English Translation Given in the the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

Afterwards his Lord chose him [Adam] for himself and turned towards him, and guided him. (20:122). (Page# 76)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

پھر ان کے رب نے انھیں (آدمؑ) اپنے لیے چن لیا اور ان کی طرف توجہ فرمائی، اور انھیں راہ دکھائی۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ ترجمے میں کچھ افراط وتفریط موجود ہے۔ ترجمے میں الفاظ 'for himself' بھی قوسین میں آنے چاہییں اور ابتدائی دو اشاعتوں میں 'فَتَابَ' (پھر اس نے توجہ فرمائی) کا ترجمہ فعل مجہول میں 'was turned' دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں اور قدرتِ الٰہیہ کے منافی ہے۔ اس کا ترجمہ فعل معروف میں ہونا چاہیے تھا۔ ۱۹۸۶ء کی اشاعت میں اس کا ترجمہ فعل معروف میں کر دیا گیا۔ فَتَابَ کے اصل مفہوم کے مطابق اس کا ترجمہ 'and turned' کے بجائے 'so He turned' ہونا چاہیے۔ ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

Afterwards his Lord chose him (for Himself), so He turned to him, and guided (him).

وَاِذْ قَالَ رَبُّکَ لِلْمَلٰٓئِکَةِ اِنِّیْ جَاعِلٌ فِی الْاَرْضِ خَلِیْفَةً ؕ قَالُوْٓا اَتَجْعَلُ فِیْهَا مَنْ یُّفْسِدُ فِیْهَا وَیَسْفِکُ الدِّمَآءَ ۚ وَنَحْنُ نُسَبِّحُ بِحَمْدِکَ وَنُقَدِّسُ لَکَ ؕ قَالَ اِنِّیْٓ اَعْلَمُ مَا لَا تَعْلَمُوْنَ ۝ البقرہ [2:30]

اور (وہ وقت یاد کریں) جب آپ کے رب نے فرشتوں سے فرمایا کہ میں زمین میں اپنا نائب بنانے والا ہوں، انھوں نے عرض کیا: کیا تُو زمین میں کسی ایسے شخص کو (نائب) بنائے گا جو اس میں فساد انگیزی کرے گا اور خونریزی کرے گا؟ حالاں کہ ہم تیری حمد کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور (ہمہ وقت) پاکیزگی بیان کرتے ہیں، (اللہ نے) فرمایا: میں وہ کچھ جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے ۝ (عرفان القرآن، ص13)

English Translation Given by JM Rodwell

When thy Lord said to the angels, "Verily, I am about to place one in my stead on earth", they said, "Wilt thou place there one who will do ill therein and shed blood, when we celebrate thy praise and extol thy holiness?" God said, "Verily, I know what ye know not." (Page# 340-341)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

When thy Lord said to the angels, "Verily I am about to place one in my stead on Earth", they said, "Wilt Thou place there one who will do ill therein and shed blood, when we celebrate Thy praise and extol Thy holiness?" God said, "Verily I know what you know not." (2:30).(1930's Ed. Page# 133, 1934's Ed. Page# 90, Saeed Sheikh's Ed. Page# 76)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

جب آپ کے رب نے فرشتوں سے کہا، ''بے شک میں زمین میں اپنا نائب بنانے لگا ہوں''، انھوں نے عرض کیا، ''کیا آپ وہاں کسی ایسے شخص کو مالک بنائیں گے جو وہاں فساد برپا کرے گا اور خون بہائے گا، جب کہ ہم آپ کی حمد وثنا کے ساتھ تسبیح کرتے رہتے ہیں اور آپ کی پاکی بیان کرتے ہیں؟'' اللہ تعالیٰ نے فرمایا، ''یقیناً میں جانتا ہوں جو تم نہیں جانتے۔''

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ میں کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے میں نام(nouns) اوراسمائے ضمیر (pronouns) کے پہلے حروف چھوٹے یا بڑے دینے کے سلسلے میں یکساں اصول کی پاسداری نہیں کی گئی۔ مثلاً لفظ'Earth' کا پہلا حرف کہیں بڑا تو کہیں چھوٹا ہے۔اسی طرح ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے اسمائے ضمیر Thou، Thee، وغیرہ کہیں بڑے اور کہیں چھوٹے حروف سے دیے گئے ہیں۔ دیے گئے ترجمے کے آخر میں 'when' کی جگہ پر'while' آنا چاہیے۔ترجمے میں لفظ'God' کے بجائے اسم'Allah' یا اسمِ ضمیر'He' قوسین میں آنا چاہیے۔اسی طرح ترجمے کے شروع میں وَ کا ترجمہ'And' نہیں دیا گیا۔

وَهُوَ الَّذِىْ جَعَلَكُمْ خَلٰٓئِفَ الْاَرْضِ وَرَفَعَ بَعْضَكُمْ فَوْقَ بَعْضٍ دَرَجٰتٍ لِّيَبْلُوَكُمْ فِىْ مَآ اٰتٰـكُمْ.....

الانعام [6:165]

اور وہی ہے جس نے تم کو زمین میں نائب بنایا اور تم میں سے بعض کو بعض پر درجات میں بلند کیا تا کہ وہ ان (چیزوں) میں تمھیں آزمائے جو اس نے تمھیں (امانتاً) عطا کر رکھی ہیں۔.....o (عرفان القرآن،ص259)

English Translation Given by JM Rodwell

And it is He who hath made you the successors of others on the earth, and hath raised some of you above others by various grades, that he may prove you by his gifts. (Page# 333)

English Translation Given in the (1930's, 1934's) Editions

And it is He Who hath made you His representatives on the Earth, and hath raised some of you above others by various grades, that He may prove you by His gifts. (6:165) (1930's Ed. Page# 133, 1934's Ed. Page# 90)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) edition

And it is He Who hath made you His representatives on the Earth, and hath raised some of you above others by various grades, that He may try you by His gifts. (6:165) (Page# 76)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور وہی ہے جس نے تمھیں زمین میں نائب بنایا ہے اور تم میں سے بعض کو بعض پر کئی درجات بلند کیا ہے، تا کہ وہ تمھیں اپنے تحائف سے آزمائے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ دیا گیا ترجمہ کافی حد تک درست ہے۔ مَـآ اٰتٰـكُمْ کا ترجمہ 'by His gifts' کے بجائے 'in the gifts He has given you' ہونا چاہیے۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ط اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا o الاحزاب [33:72]

بے شک ہم نے (اِطاعت کی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انھوں نے اس (بوجھ) کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک وہ (اپنی جان پر) بڑی زیادتی کرنے والا (ادائیگیِ امانت میں کوتاہی کے انجام سے) بڑا بے خبر و نادان ہے o (عرفان القرآن،ص726)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, we proposed to the Heavens, and to the Earth, and to the Mountains to receive the Faith, but they refused the burden, and they feared to receive it. Man undertook to bear it, but hath proved unjust, senseless! (Page# 441)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Verily we proposed to the Heavens, and to the Earth, and to the mountains to receive the "trust", but they refused the burden and they feared to receive it. Man undertook to bear

it, but hath proved unjust, senseless! (33:72).

(1930's Ed. Page# 134, 1934's Ed. Page# 90, Saeed Sheikh's Ed. Page# 76)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

بے شک ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو'امانت' لینے کی پیشکش کی مگر انھوں نے یہ بوجھ اٹھانے سے انکار کر دیا اور اسے حاصل کرنے سے ڈر گئے۔ انسان نے اسے قبول کر لیا، مگر ظالم اور نادان ثابت ہُوا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ اس آیت کا ترجمہ تیسرے خطبے میں بھی دیا گیا ہے۔ یہاں پر اسمِ ضمیر'we' کا پہلا حرف چھوٹا اور اسم'Earth' کا پہلا حرف بڑا دیا گیا ہے۔ اسی طرح اسم'Heavens' کا بھی پہلا حرف بڑا دیا گیا ہے۔ جبکہ تیسرے خطبے میں اس آیتِ مقدسہ کے ترجمے میں اسمِ ضمیر'We' کا پہلا حرف بڑا اور اسماء'heavens'اور'earth' کے پہلے حروف چھوٹے دیے گئے ہیں۔ خطبات کے انگریزی ترجمے میں اکثر مقامات پر اس طرح کی بے ترتیبی نظر آتی ہے۔ اسمائے معرفہ اور اسمائے نکرہ کے پہلے حروف بڑے یا چھوٹے لکھنے کے سلسلے میں ایک ہی اصول کی پیروی نہیں کی گئی۔ اس آیت کے کلمہ اِنَّـهٗ (بے شک وہ) کا ترجمہ 'Indeed he'،'Verily he'یا'Surely he' کے بجائے'but' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔

وَيَسْئَلُوْنَکَ عَنِ الرُّوْحِ ؕ قُلِ الرُّوْحُ مِنْ اَمْرِ رَبِّیْ وَمَآ اُوْتِیْتُمْ مِّنَ الْعِلْمِ اِلَّا قَلِیْلًا٥

الاسراء/بنی اسرائیل [17:85]

اور یہ (کفّار) آپ سے روح کے متعلق سوال کرتے ہیں، فرما دیجیے: روح میرے رب کے امر سے ہے اور تمھیں بہت ہی تھوڑا سا علم دیا گیا ہے٥ (عرفان القرآن، ص496)

English Translation Given by JM Rodwell

And they will ask thee of the Spirit. SAY: The Spirit proceedeth at my Lord s command: but of knowledge, only a little to you is given. (Page# 171)

English Translation Given in the (1930's, 1934's) Editions

And they ask thee of the soul. Say: the soul proceedeth from my Lord's "Amr" (Command): but of knowledge, only a little to you is given' (17:87).

(1930's Ed. Page# 143, 1934's Ed. Page# 97)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

And they ask thee of the soul. Say: the soul proceeded from my Lord's Amr [Command]: but of knowledge, only a little to you is given' (17:85). (Page# 82)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور وہ آپ سے روح کے بارے میں پوچھتے ہیں۔ فرما دیجیے: روح میرے رب کے امر (حکم) سے پیدا ہوئی: مگر تمھیں بہت ہی تھوڑا سا علم دیا گیا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ ترجمے میں فعل کی پہلی فارم'proceeds' کے بجائے دوسری فارم'proceeded'استعمال کی گئی ہے جس وجہ سے ترجمہ درست نہیں رہا۔ وَ کا ترجمہ 'but' کے بجائے'and' ہونا چاہیے۔ راقم الحروف کے نزدیک اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

And they ask you about soul. Say the soul comes by the command of my Lord and you have not been given knowledge but a little.

..... لَهُ الْخَلْقُ وَالْاَمْرُ ؕ .....٥ الاعراف [7:54]

..... (ہر چیز کی) تخلیق اور حکم و تدبیر کا نظام چلانا اسی کا کام ہے.....٥ (عرفان القرآن، ص271)

English Translation Given by JM Rodwell

Is not all creation and its empire His? (Page# 299)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

To Him belong creation and direction. (7:54)

(1930's Ed. Page# 143, 1934's Ed. Page# 97, Saeed Sheikh's Ed. Page# 82)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

مخلوق اور حکم اُسی کا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ دیا گیا ترجمہ راڈویل کے ترجمے سے بالکل مختلف ہے۔تاہم، یہ متن کے مطابق اور درست ہے۔ترجمے میں لفظ 'direction' کے بجائے 'command' استعمال کیا جائے تو مفہوم زیادہ واضح ہو جائے گا۔مجوزہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

His is the creation and the command.

قُلْ كُلٌّ يَّعْمَلُ عَلٰى شَاكِلَتِهٖ ط فَرَبُّكُمْ اَعْلَمُ بِمَنْ هُوَ اَهْدٰى سَبِيْلًا o الاسراء/بنی اسرائیل [17:84]

فرما دیجیے: ہر کوئی (اپنے) اپنے طریقہ و فطرت پر عمل پیرا ہے، اور آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ سب سے زیادہ سیدھی راہ پر کون ہے o (عرفان القرآن، ص495)

English Translation Given by JM Rodwell

SAY: Every one acteth after his own manner: but your Lord well knoweth who is best guided in his path. (Page# 171)

English Translation Given in the Two (1930's, 1934's) Editions

Every man acteth after his own manner: but your Lord well knoweth who is best guided in his path. (17:86) (1930's Ed. Page# 144, 1934's Ed. Page# 98)

English Translation Given in the 1986's Edition

Every man acteth after his own manner: but your Lord well knoweth who is best guided in the path. (17:84). (Page# 82)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہر انسان اپنے طریقے پر عمل پیرا ہے: مگر آپ کا رب خوب جانتا ہے کہ سب سے زیادہ سیدھی راہ پر کون ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ دیا گیا ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔شروع میں قُلْ (فرما دیجیے) کا ترجمہ 'Say' دینا چاہیے۔انگریزی خطبات میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے ترجمے میں اکثر آیات کے شروع کے کلمات (وَ، قُلْ، وغیرہ) کا ترجمہ شاملِ متن نہیں کیا گیا۔

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ مِنْ سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ o ثُمَّ جَعَلْنٰهُ نُطْفَةً فِيْ قَرَارٍ مَّكِيْنٍ o ثُمَّ خَلَقْنَا النُّطْفَةَ عَلَقَةً فَخَلَقْنَا الْعَلَقَةَ مُضْغَةً فَخَلَقْنَا الْمُضْغَةَ عِظٰمًا فَكَسَوْنَا الْعِظٰمَ لَحْمًا ق ثُمَّ اَنْشَاْنٰهُ خَلْقًا اٰخَرَ ط فَتَبٰرَكَ اللّٰهُ اَحْسَنُ الْخٰلِقِيْنَ o المؤمنون/قد افلح [23:12-14]

اور بے شک ہم نے انسان کی تخلیق (کی ابتداء) مٹی (کے کیمیائی اجزاء) کے خلاصہ سے فرمائی o پھر اسے نطفہ (تولیدی قطرہ) بنا کر ایک مضبوط جگہ (رحمِ مادر) میں رکھا o پھر ہم نے اس نطفہ کو (رحمِ مادر کے اندر جونک کی صورت میں) معلّق وجود بنا دیا، پھر ہم نے اس معلّق وجود کو ایک (ایسا) لوتھڑا بنا دیا جو دانتوں سے چبایا ہوا لگتا ہے، پھر ہم نے اس لوتھڑے سے ہڈیوں کا ڈھانچہ بنایا، پھر ہم نے ان ہڈیوں پر گوشت (اور پٹھے) چڑھائے، پھر ہم نے اسے تخلیق کی دوسری صورت میں (بدل کر تدریجاً) نشوونما دی، پھر (اس) اللہ نے (اسے) بڑھا (کر محکم وجود بنا) دیا جو سب سے بہتر پیدا فرمانے والا ہے o (عرفان القرآن، ص584)

English Translation Given by JM Rodwell

Now of fine clay have we created man: Then we placed him, a moist germ, 1 in a safe

abode; Then made we the moist germ a clot of blood: then made the clotted blood into a piece of flesh; then made the piece of flesh into bones: and we clothed the bones with flesh: then brought forth man of yet another make. Blessed therefore be God, the most excellent of Makers. (Page# 145)

English Translation Given in the (1930's, 1934's) Editions

"Now of fine clay have We created man: Then We placed him, a moist germ, in a safe abode; then made We the moist germ a clot of blood: then made the clotted blood into a piece of flesh; then made the piece of flesh into bones: and We clothed the bones with flesh: Then brought forth man of yet another make. Blessed, therefore, be God– the most excellent of makers." (23:12-14).(1930's Ed. Page# 144, 1934's Ed. Page# 98)

English Translation Given in the 1986's(M. Saeed Sheikh's) edition

Now of fine clay have We created man: Then We placed him, a moist germ, in a safe abode; then made We the moist germ a clot of blood: Then made the clotted blood into a piece of flesh; then made the piece of flesh into bones: and We clothed the bones with flesh: Then brought forth man of yet another make. Blessed, therefore, be God– the most excellent of makers. (23:12-14).(Page# 83)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اب ہم نے اچھی مٹی سے انسان کی تخلیق کی: پھر ہم نے اسے، ایک مرطوب جرثومے کو، محفوظ جگہ میں رکھا؛ پھر ہم نے مرطوب جرثومے کو جما ہُوا خون بنا دیا: پھر جمے ہُوئے خون کو گوشت کا ٹکڑا بنا دیا؛ پھر گوشت کے ٹکڑے سے ہڈیاں بنائیں اور ہڈیوں پر گوشت چڑھا دیا: پھر اسے ایک صورت دے کر انسان بنا دیا۔ پس، اللہ تعالیٰ برکت والا، سب سے بہتر بنانے والا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ وَلَقَدْ (اور بے شک) کا ترجمہ 'Now' کے بجائے 'And certainly' ہونا چاہیے۔ 'سُلٰلَةٍ مِّنْ طِيْنٍ' کا مطلب ہے 'مٹی کا خلاصہ'۔ اس کا ترجمہ 'an essence of clay' ہے۔ 'نُطْفَةً' کا مطلب 'a semen drop' ہے۔ اس کا ترجمہ 'a moist germ' درست نہیں۔ اس ترجمے میں اصلاح کی گنجائش ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

Verily We created man from an extract of clay. Then We placed him as a nutfa (mixed drops of the male and female sexual discharge) in a firm resting-place. Then We made the nutfa into a clinging clot, and We made the clot into a little lump of flesh, and We made out of that lump, bones, and We covered the bones with flesh; then We caused it to become into another creation. So blessed is Allah , the Best of creators.

وَقُلِ الْحَقُّ مِنْ رَّبِّكُمْ قف فَمَنْ شَآءَ فَلْيُؤْمِنْ وَّمَنْ شَآءَ فَلْيَكْفُرْ لا اِنَّآ اَعْتَدْنَا لِلظّٰلِمِيْنَ نَارًا.....o

الكهف [18:29]

اور فرما دیجیے کہ (یہ) حق تمھارے رب کی طرف سے ہے، پس جو چاہے ایمان لے آئے اور جو چاہے انکار کر دے۔

(عرفان القرآن، ص506)

English Translation Given by JM Rodwell

And SAY: the truth is from your Lord: let him then who will, believe; and let him who will, be an infidel. (Page# 103)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And say: The truth is from your Lord: Let him, then, who will, believe; and let him who will, be an unbeliever. (18:29).

(1930's Ed. Page# 151, 1934's Ed. Page# 103, Saeed Sheikh's Ed. Page# 87)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اورفرما دیجیے: حق تمھارے رب کی طرف سے ہے: پس، اسے موقع دیں، جو چاہے ایمان لے آئے؛ اور اسے موقع دیں، جو چاہے کافر ہو جائے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ جملے میں کوماز کے استعمال کی وجہ سے مفہوم واضح نہیں ہے۔ مفہوم واضح کرنے کے لیے ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

And say, "(It is) the truth from your Lord, so whosoever wills, let him believe; and whosoever wills, let him disbelieve."

اِنْ اَحْسَنْتُمْ اَحْسَنْتُمْ لِاَنْفُسِكُمْ قف وَاِنْ اَسَاْتُمْ فَلَهَا ط ..... الاسراء /بنی اسرائیل [17:7]

اگر تم بھلائی کرو گے تو اپنے (ہی) لیے بھلائی کرو گے اور اگر تم برائی کرو گے تو اپنی (ہی) جان کے لیے، .....(عرفان القرآن، ص482)

English Translation Given by JM Rodwell

If ye do well, to your own behoof will ye do well: and if ye do evil, against yourselves will ye do it. (Page# 165)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

If ye do well to your own behoof will ye do well; and if ye do evil against yourselves will ye do it. (17:7).(1930's Ed. Page# 151, 1934's Ed. Page# 103, Saeed Sheikh's Ed. Page# 87)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اگر تم بھلائی کرو گے تو تم اپنے ہی فائدے کے لیے بھلائی کرو گے؛ اور اگر تم برائی کرو گے تو اپنے ہی خلاف یہ (برائی) کرو گے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ دیے گئے ترجمے میں مفہوم واضح کرنے کے لیے کچھ زائد الفاظ استعمال ہُوئے ہیں جو قوسین میں دیے جانے چاہییں تھے۔ راقم الحروف کے نزدیک ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

If you do good, you do good for yourselves; and if you do evil, then it is for it (you do it to yourselves).

حَتّٰى اِذَا جَآءَ اَحَدَهُمُ الْمَوْتُ قَالَ رَبِّ ارْجِعُوْنِ ۝ لَعَلِّىْ اَعْمَلُ صَالِحًا فِيْمَا تَرَكْتُ كَلَّا ط اِنَّهَا كَلِمَةٌ هُوَ قَآئِلُهَا ط وَمِنْ وَّرَآئِهِمْ بَرْزَخٌ اِلٰى يَوْمِ يُبْعَثُوْنَ ۝ المؤمنون/قد افلح [23:99-100]

یہاں تک کہ جب ان میں سے کسی کو موت آ جائے گی (تو) وہ کہے گا: اے میرے رب! مجھے (دنیا میں) واپس بھیج دے ۝ تاکہ میں اس (دنیا) میں کچھ نیک عمل کر لوں جسے میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگز نہیں، یہ وہ بات ہے جسے وہ (بطورِ حسرت) کہہ رہا ہوگا، اور ان کے آگے اس دن تک ایک پردہ (حائل) ہے (جس دن) وہ (قبروں سے) اٹھائے جائیں گے ۝ (عرفان القرآن، ص594)

English Translation Given by JM Rodwell

When death overtaketh one of the wicked, he saith, "Lord, send me back again, That I may do the good which I have left undone." "By no means." These are the very words which he shall speak: But behind them shall be a barrier, until the day when they shall be raised again. (Page# 149-150)

English Translation Given in the (1930's, 1934's) Editions

When death overtaketh one of them, he saith, "Lord! send me back again, that I may do the good that I have left undone!" By no means. These are the very words which he shall speak. But behind them is a barrier (Barzakh), until the day when they shall be raised again. (23:101-102)(1930's Ed. Page# 162, 1934's Ed. Page# 110)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

When death overtaketh one of them, he saith, "Lord! send me back again, that I may do the good that I have left undone!" By no means, these are the very words which he shall speak. But behind them is a barrier (Barzakh), until the day when they shall be raised

again. <u>(23:99-100)</u> (Page# 93)

<u>انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار</u>

جب ان میں سے کسی کو موت آتی ہے، وہ کہتا ہے، ''میرے رب! مجھے دوبارہ واپس بھیج دے، تاکہ میں وہ نیک کام کرلوں جو میں چھوڑ آیا ہوں۔ ہرگزنہیں، یہ وہ بات ہے جو وہ کہے گا۔ مگران کے پیچھے اس دن تک ایک پردہ (برزخ) ہے جس دن انھیں دوبارہ اٹھایا جائے گا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ ترجمے کے شروع میں 'حَتّٰـــی' (یہاں تک) کا ترجمہ 'Until' دیا جانا چاہیے۔ باقی ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

وَالْقَمَرِ اِذَا اتَّسَقَ ۝ لَتَرْكَبُنَّ طَبَقًا عَنْ طَبَقٍ ۝ الانشقاق [84:18-19]

اور چاند کی جب وہ پورا دکھائی دیتا ہے ۝ تم یقیناً طبق درطبق ضرور سواری کرتے ہوئے جاؤ گے ۝ (عرفان القرآن، ص1011)

<u>English Translation Given by JM Rodwell</u>

And by the moon when at her full, That from state to state shall ye be surely carried onward. (Page# 47)

<u>English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions</u>

And by the moon when at her full, that from state to state shall ye be surely carried onward. (84:18-19).(1930's Ed. Page# 162, 1934's Ed. Page# 110, Saeed Sheikh's Ed. Page# 93)

<u>انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار</u>

اور چاند کی جب کہ وہ پورا ہو جائے، کہ تم منزل بہ منزل یقیناً آگے بڑھتے جاؤ گے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ راڈویل کا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے جو کہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

اَفَرَءَيْتُمْ مَّا تُمْنُوْنَ ۝ ءَاَنْتُمْ تَخْلُقُوْنَهٗ اَمْ نَحْنُ الْخٰلِقُوْنَ ۝ نَحْنُ قَدَّرْنَا بَيْنَكُمُ الْمَوْتَ وَمَا نَحْنُ بِمَسْبُوْقِيْنَ ۝ عَلٰٓى اَنْ نُّبَدِّلَ اَمْثَالَكُمْ وَنُنْشِئَكُمْ فِيْ مَالَا تَعْلَمُوْنَ ۝ الواقعہ [56:58-61]

بھلا دیکھو جو نطفہ (تولیدی قطرہ) تم (رِحم میں) ٹپکاتے ہو ۝ تو کیا اس (سے انسان) کو تم پیدا کرتے ہو یا ہم پیدا فرمانے والے ہیں؟ ۝ ہم ہی نے تمھارے درمیان موت کو مقرّر فرمایا ہے اور ہم (اِسکے بعد پھر زندہ کرنے سے بھی) عاجز نہیں ہیں ۝ اس بات سے (بھی عاجز نہیں ہیں) کہ تمھارے جیسے اوروں کو بدل (کر بنا) دیں اور تمھیں ایسی صورت میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہ ہو ۝ (عرفان القرآن، ص912)

<u>English Translation Given by JM Rodwell</u>

The germs of life - Is it ye who create them? or are <u>we</u> their creator? It is <u>we</u> <u>who</u> have decreed that death should be among you; Yet are <u>we</u> not thereby <u>hindered</u> from replacing you with others, your likes, or from <u>producing</u> you again in a form which ye know not! (Page# 60)

<u>English Translation Given in the (1930's, 1934's) Editions</u>

The germs of life– Is it ye who create them? Or are <u>We</u> their Creator? It is <u>We</u> <u>Who</u> have decreed that death should be among you; <u>yet</u> are <u>We</u> are not thereby <u>hindered</u> from replacing you with others, your likes, or <u>from</u> <u>creating</u> you again in forms which ye know not! (56:58-61).(1930's Ed. Page# 162, 1934's Ed. Page# 110)

<u>English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition</u>

The germs of life– Is it ye who create them? Or are <u>we</u> their Creator? It is <u>We</u> <u>Who</u> have decreed that death should be among you; <u>yet We</u> are not thereby <u>hindered</u> from replacing you with others, your likes, or from creating you again in forms which ye know not! (56:58-61). (Page# 93)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

زندگی پیدا کرنے والے جرثومے۔ کیا تم انھیں پیدا کرتے ہو؟ یا ہم ان کے خالق ہیں؟ ہم ہی نے تمھارے درمیان موت مقرر فرمائی ہے؟ تاہم، ہم عاجز نہیں ہیں کہ تمھیں بدل کر تمھارے جیسے اور لے آئیں یا تمھیں دوبارہ ایسی صورتوں میں پیدا فرمادیں جنھیں تم نہیں جانتے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ دیا گیا ترجمہ اصلاح طلب ہے۔ مجوزہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

Have you seen that drop of semen which you emit? Is it you who creates (the child from) it, or are We the Creator? We have decreed death among you all, and We are not helpless in replacing you with another creation like you and changing you into a form which you do not know.

اِنْ كُلُّ مَنْ فِى السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ اِلَّآ اٰتِى الرَّحْمٰنِ عَبْدًا o لَقَدْ اَحْصٰهُمْ وَعَدَّهُمْ عَدًّا o وَكُلُّهُمْ اٰتِيْهِ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ فَرْدًا o مریم [19:93-95]

آسمانوں اور زمین میں جو کوئی بھی (آباد) ہیں (خواہ فرشتے ہیں یا جن وانس) وہ اللہ کے حضور محض بندہ کے طور پر حاضر ہونے والے ہیں o بے شک اس (اللہ) نے انھیں اپنے (علم کے) احاطہ میں لے لیا ہے اور انھیں (ایک ایک کرکے) پوری طرح شمار کر رکھا ہے o اور ان میں سے ہر ایک قیامت کے دن اس کے حضور تنہا آنے والا ہے o (عرفان القرآن، ص531)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily there is none in the Heavens and in the Earth but shall approach the God of Mercy as a servant. He hath taken note of them, and numbered them with exact numbering: And each of them shall come to Him, on the day of Resurrection, singly: (Page# 124)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

Verily there is none in the Heavens and in the Earth but shall approach the God of Mercy as a servant. He hath taken note of them and numbered them with exact numbering: and each of them shall come to Him on the Day of Resurrection as a single individual. (19:95-96).(1930's Ed. Page# 162, 1934's Ed. Page# 110-111)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

Verily there is none in the heavens and in the earth but shall approach the God of Mercy as a servant. He hath taken note of them and numbered them with exact numbering: and each of them shall come to Him on the Day of Resurrection as a single individual. (19:93-95). (Page# 93)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

آسمانوں اور زمین میں ایسا کوئی نہیں ہے جو رحمٰن کا بندہ بن کر حاضر نہیں ہوگا۔ بے شک اس نے انھیں اپنے (علم کے) احاطے میں لے رکھا ہے اور ان کا صحیح طور پر شمار کر رکھا ہے: اور ان میں سے ہر ایک بروزِ قیامت اس کے حضور اکیلا حاضر ہوگا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیت 94 کے ترجمے کے شروع میں لَـقَـدْ (بے شک) کا ترجمہ 'Verily' یا 'Certainly' نہیں دیا گیا۔ باقی ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِىْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا o اِقْرَاْ كِتٰبَكَ ؕ كَفٰى بِنَفْسِكَ الْيَوْمَ عَلَيْكَ حَسِيْبًا o الاسراء/بنی اسرائیل [17:13-14]

اور ہم نے ہر انسان کے اعمال کا نوشتہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے، اور ہم اس کے لیے قیامت کے دن (یہ) نامۂ اعمال نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گا o (اس سے کہا جائے گا:) اپنی کتاب (اعمال) پڑھ لے، آج تو اپنا حساب جانچنے کے لیے خود ہی کافی

ہےO (عرفان القرآن، ص483)

English Translation Given by JM Rodwell

And every man's fate have we fastened about his neck: and on the day of resurrection will we bring forth to him a book which shall be proffered to him wide open: "Read thy Book: there needeth none but thyself to make out an account against thee this day." (Page# 166)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And every man's fate have we fastened about his neck: and on the Day of Resurrection will We bring forthwith to him a book which shall be proffered to him wide open: "Read thy book: there needeth none but thyself to make out an account against thee this day. (17:13-14).(1930's Ed. Page# 163, 1934's Ed. Page# 110, Saeed Sheikh's Ed. Page# 93)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور ہم نے ہر انسان کا مقدر اس کی گردن کے ساتھ باندھ رکھا ہے: اور بروزِ قیامت ہم اس کے سامنے ایک کتاب لے آئیں گے جو اسے کھلی پیش کی جائے گی: ''اپنی کتاب پڑھ لو: آج اپنا حساب جانچنے کے لیے تمھیں خود کے سوا کسی کی ضرورت نہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔پہلی سطر میں اسم ضمیر 'we' کا 'w' بڑا ہونا چاہیے۔

وَنُفِخَ فِي الصُّوْرِ فَصَعِقَ مَنْ فِي السَّمٰوٰتِ وَمَنْ فِي الْاَرْضِ اِلَّا مَنْ شَآءَ اللّٰهُ ؕ ..... الزمر [39:68]

اور صُور پھونکا جائے گا تو سب لوگ جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں گے سوائے اُس کے جِسے اللہ چاہے گا..... (عرفان القرآن، ص793)

English Translation Given by JM Rodwell

And there shall be a blast on the trumpet, and all who are in the Heavens and all who are in the Earth shall expire, save those whom God shall vouchsafe to live.(Page# 260)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

And there shall be a blast on the trumpet, and all who are in the Heavens and all who are in the Earth shall faint away, save those in whose case God wills otherwise. (39:69) (1930's Ed. Page# 163, 1934's Ed. Page# 111)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

And there shall be a blast on the trumpet, and all who are in the heavens and all who are in the earth shall faint away, save those in whose case God wills otherwise. (39:68). (Page# 94)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور صُور پھونکا جائے گا، اور سب لوگ جو آسمانوں میں اور سب لوگ جو زمین میں ہیں بے ہوش ہو جائیں، سوائے ان کے جن کے لیے اللہ تعالیٰ بصورتِ دیگر چاہے گا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔خط کشیدہ الفاظ میں تبدیلیوں کے ساتھ راڈویل کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے جو کہ درست ہے۔

مَا زَاغَ الْبَصَرُ وَمَا طَغٰىO النجم [53:17]

اُن کی آنکھ نہ کسی اور طرف مائل ہوئی اور نہ حد سے بڑھی (جس کو تکنا تھا اسی پر جمی رہی) O (عرفان القرآن، ص895)

English Translation Given by JM Rodwell

His eye turned not aside, nor did it wander: (Page# 70)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

His eye turned not aside, nor did it wander. (53:17).

(1930's Ed. Page# 163, 1934's Ed. Page# 111, Saeed Sheikh's Ed. Page# 94)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ان کی آنکھ نہ اِدھر اُدھر مڑی اور نہ ہی حد سے بڑھی۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ دیا گیا ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

اَیَحْسَبُ الْاِنْسَانُ اَنْ یُّتْرَکَ سُدًی o اَلَمْ یَکُ نُطْفَةً مِّنْ مَّنِیٍّ یُّمْنٰی o ثُمَّ کَانَ عَلَقَةً فَخَلَقَ فَسَوّٰی o فَجَعَلَ مِنْهُ الزَّوْجَیْنِ الذَّکَرَ وَالْاُنْثٰی o اَلَیْسَ ذٰلِکَ بِقٰدِرٍ عَلٰٓی اَنْ یُّحْیِیَ الْمَوْتٰی o القیامة [75:36-40]

کیا اِنسان یہ خیال کرتا ہے کہ اُسے بے کار (بغیر حساب و کتاب کے) چھوڑ دیا جائے گا o کیا وہ (اپنی اِبتداء میں) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (عورت کے رحم میں) ٹپکا دیا جاتا ہے o پھر وہ (رحم میں جال کی طرح جما ہوا) ایک معلق وجود بن گیا، پھر اُس نے (تمام جسمانی اَعضاء کی اِبتدائی شکل کو اس وجود میں) پیدا فرمایا، پھر اس نے (انہیں) درست کیا o پھر یہ کہ اس نے اسی نطفہ ہی کے ذریعہ دو قسمیں بنائیں: مرد اور عورت o تو کیا وہ اس بات پر قادر نہیں کہ مُردوں کو پھر سے زندہ کر دے o (عرفان القرآن، ص990)

English Translation Given by JM Rodwell

Thinketh man that he shall be left supreme? Was he not a mere embryo? Then he became thick blood of which God formed him and fashioned him; And made him twain, male and female. Is not He powerful enough to quicken the dead? (Page# 56-57)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Thinketh man that he shall be left as a thing of no use? Was he not a mere embryo? Then he became thick blood of which God formed him and fashioned him; and made him twain, male and female. Is not God powerful enough to quicken the dead? (75:36-40).

(1930's Ed. Page# 164-165, 1934's Ed. Page# 112, Saeed Sheikh's Ed. Page# 94-95)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا انسان سمجھتا ہے کہ اسے بے کار چیز سمجھ کر چھوڑ دیا جائے گا؟ کیا وہ محض ایک جنین نہیں تھا؟ پھر وہ جما ہُوا خون بن گیا جس سے اللہ تعالیٰ نے اُسے بنایا اور اس کے اعضاء درست کیے؛ اور اسے نر اور مادہ کا جوڑا بنایا۔ کیا اللہ تعالیٰ اس پر قادر نہیں کہ مردوں کو پھر سے زندہ کر دے؟

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیت 37 کا ترجمہ درست نہیں ہے۔ اس کا درست ترجمہ یہ ہے:

Was he not a drop of semen poured forth?

کیا وہ منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو ٹپکایا جاتا ہے؟

آیت 40 کے ترجمے میں 'اَلَیْسَ ذٰلِکَ' (کیا وہ نہیں) کا ترجمہ 'God' کیا گیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ 'Is not He' ہونا چاہیے۔ مندرجہ بالا آیات کا ترجمہ پہلے خطبے میں بھی دیا گیا ہے۔ وہاں ترجمے کے معیار پر تفصیلی تبصرہ پیش کیا گیا ہے۔

وَنَفْسٍ وَّمَا سَوّٰهَا o فَاَلْهَمَهَا فُجُوْرَهَا وَتَقْوٰهَا o قَدْ اَفْلَحَ مَنْ زَکّٰهَا o وَ قَدْ خَابَ مَنْ دَسّٰهَا o

الشمس [91:7-10]

اور انسانی جان کی قَسم اور اسے ہمہ پہلو توازن و درستگی دینے والے کی قَسم o پھر اس نے اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری (کی تمیز) سمجھا دی o بے شک وہ شخص فلاح پا گیا جس نے اس (نفس) کو (رذائل سے) پاک کر لیا (اور اس میں نیکی کی نشو و نما کی) o اور بے شک وہ شخص نامراد ہو گیا جس نے اسے (گناہوں میں) ملوث کر لیا (اور نیکی کو دبا دیا) o (عرفان القرآن، ص1021)

English Translation Given by JM Rodwell

By a Soul and Him who balanced it, And breathed into it its wickedness and its piety, Blessed now is he who hath kept it pure, And undone is he who hath corrupted it! (Page# 38)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

By the soul and He Who hath balanced it, and hath shown to it the ways of wickedness

and piety, blessed is he who hath made it grow and undone is he who hath corrupted it. (91:7-10).(1930's Ed. Page# 165, 1934's Ed. Page# 112-113, Saeed Sheikh's Ed. Page# 95)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

انسانی جان اور اس کی قسم جس نے اسے توازن و درستی عطا کی اور اسے اس کی بدکاری اور پرہیزگاری کے طریقے دکھا دیے ہیں، وہ (شخص) فلاح پا یا گیا جس نے اسے پروان چڑھایا اور وہ نامراد ہُوا جس نے اسے گمراہ کیا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ راڈویل کا ترجمہ کافی زیادہ تبدیلی کے ساتھ دیا گیا ہے۔ آیت 7 کے شروع میں وَ کا، آیت 9 کے شروع میں 'قَدْ' کا اور آیت 10 کے شروع میں 'وَقَدْ' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ راقم الحروف کے نزدیک اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

And by the soul and Him Who perfected it. And showed him what is wrong for him and what is right for him. Indeed he is successful who purifies it. And he is indeed a failure who corrupts it.

تَبٰرَکَ الَّذِیْ بِیَدِهِ الْمُلْکُ ز وَهُوَ عَلٰی کُلِّ شَیْءٍ قَدِیْرُ o نِ الَّذِیْ خَلَقَ الْمَوْتَ وَالْحَیٰوۃَ لِیَبْلُوَکُمْ اَیُّکُمْ اَحْسَنُ عَمَلاً ط وَهُوَ الْعَزِیْزُ الْغَفُوْرُ o الملک/تبارک [67:1-2]

وہ ذات نہایت بابرکت ہے جس کے دستِ (قدرت) میں (تمام جہانوں کی) سلطنت ہے، اور وہ ہر چیز پر پوری طرح قادر ہے o جس نے موت اور زندگی کو (اِس لیے) پیدا فرمایا کہ وہ تمھیں آزمائے کہ تم میں سے کون عمل کے لحاظ سے بہتر ہے، اور وہ غالب ہے بڑا بخشنے والا ہے o (عرفان القرآن، ص959)

English Translation Given by JM Rodwell

BLESSED be He in whose hand is the KINGDOM! and over all things is He potent: Who hath created death and life to prove which of you will be most righteous in deed; and He is the Mighty, the Forgiving! (Page# 142)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Blessed be He in Whose hand is the Kingdom! And over all things is He potent, who hath created death and life to test which of you is the best in point of deed; and He is the Mighty and Forgiving. (67:1-2).

(1930's Ed. Page# 165, 1934's Ed. Page# 113, Saeed Sheikh's Ed. Page# 95)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

وہ ذات نہایت بابرکت ہے جس کے ہاتھ میں سلطنت ہے! اور وہ ہر چیز پر قادر ہے، جس نے موت اور زندگی کو یہ آزمانے کے لیے پیدا فرمایا ہے کہ تم میں سے عمل کے لحاظ سے کون بہترین ہے اور وہ غالب اور بخشنے والا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ ترجمے میں 'who' کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیے اور باری تعالیٰ کے صفاتی نام 'Forgiving' کے ساتھ حرفِ تنکیر 'The' آنا چاہیے۔

وَیَقُوْلُ الْاِنْسَانُ ءَ اِذَا مَامِتُّ لَسَوْفَ اُخْرَجُ حَیًّا o اَوَلَا یَذْکُرُ الْاِنْسَانُ اَنَّا خَلَقْنٰهُ مِنْ قَبْلُ وَلَمْ یَکُ شَیْئًا o مریم [19:66-67]

اور انسان کہتا ہے کیا جب میں مرجاؤں گا تو عنقریب زندہ کرکے نکالا جاؤں گا؟ کیا انسان یہ بات یاد نہیں کرتا کہ ہم نے اس سے پہلے (بھی) اسے پیدا کیا تھا جب کہ وہ کوئی چیز ہی نہ تھا o (عرفان القرآن، ص528)

English Translation Given by JM Rodwell

Man saith: "What! after I am dead, shall I in the end be brought forth alive?" Doth not man bear in mind that We created him before, while he was nought? (Page# 122)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Man saith: "What! After I am dead, shall I in the end be brought forth alive?" Doth not man bear in mind that We made him at first when he was naught? (19:66-67).

(1930's Ed. Page# 167, 1934's Ed. Page# 114, Saeed Sheikh's Ed. Page# 96)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور انسان کہتا ہے: ''کیا! جب میں مرجاؤں گا، کیا بالآخر مجھے زندہ کر دیا جائے گا؟'' کیا انسان کو یاد نہیں کہ ہم نے اسے پہلی بار بنایا تھا جب وہ نہیں تھا۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔شروع میں وَ (اور) کا ترجمہ 'And' نہیں دیا گیا۔ باقی دیا گیا ترجمہ درست ہے۔قدرے زیادہ سہل زبان میں یوں ترجمہ کیا جاسکتا ہے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

And man says: "When I am dead, shall I be brought forth alive?" Does man not remember that We created him before, when he was nothing?

نَحۡنُ قَدَّرۡنَا بَیۡنَکُمُ الۡمَوۡتَ وَمَا نَحۡنُ بِمَسۡبُوۡقِیۡنَ o عَلٰٓی اَنۡ نُّبَدِّلَ اَمۡثَالَکُمۡ وَنُنۡشِئَکُمۡ فِیۡ مَالَا تَعۡلَمُوۡنَ o وَلَقَدۡ عَلِمۡتُمُ النَّشۡاَۃَ الۡاُوۡلٰی فَلَوۡلَا تَذَکَّرُوۡنَ o الواقعہ [56:60-62]

ہم ہی نے تمھارے درمیان موت کو مقرّر فرمایا ہے اور ہم (اِسکے بعد پھر زندہ کرنے سے بھی) عاجز نہیں ہیں o اس بات سے (بھی عاجز نہیں ہیں) کہ تمھارے جیسے اوروں کو بدل (کر بنا) دیں اور تمھیں ایسی صورت میں پیدا کر دیں جسے تم جانتے بھی نہ ہو o اور بے شک تم نے پہلے پیدائش (کی حقیقت) معلوم کر لی پھر تم نصیحت قبول کیوں نہیں کرتے؟ o (عرفان القرآن، ص 912)

English Translation Given by JM Rodwell

It is we who have decreed that death should be among you; Yet are we not thereby hindered from replacing you with others, your likes, or from producing you again in a form which ye know not! Ye have known the first creation: will ye not then reflect?

(Page# 67)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

It is We who have decreed that death should be among you. Yet are We not thereby hindered from replacing you with others your likes, or from producing you in a form which ye know not! Ye have known the first creation: will you not reflect? (56:60-2)

(1930's Ed. Page# 167, 1934's Ed. Page# 114)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

It is we who have decreed that death should be among you. Yet We are not thereby hindered from replacing you with others your likes, or from producing you in a form which ye know not! Ye have known the first creation: will you not reflect? (56:60-62).

(Page# 96)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہم ہی نے حکم دیا کہ تمھیں موت آنی چاہیے۔تاہم، ہم تمھاری جگہ تمھارے جیسے اور لے آنے یا تمھیں کسی ایسی شکل میں پیدا کرنے جسے تم نہیں جانتے، عاجز نہیں ہیں! تم پہلی بار کی تخلیق جان چکے ہو: کیا تم غور و فکر نہیں کرو گے؟

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔آیت 62 کے آخری حصے ''فَلَوۡ لَا تَذَکَّرُوۡن'' (پھر تم سوچتے کیوں نہیں؟) کا ترجمہ "Why then do you not reflect?" ہونا چاہیے۔

ءَاِذَامِتۡنَا وَکُنَّا تُرَابًا ۚ ذٰلِکَ رَجۡعٌۢ بَعِیۡدٌ o قَدۡ عَلِمۡنَا مَا تَنۡقُصُ الۡاَرۡضُ مِنۡهُمۡ ۚ وَعِنۡدَنَا کِتٰبٌ حَفِیۡظٌ o

ق [50:3-4]

کیا جب ہم مَر جائیں گے اور ہم مٹّی ہو جائیں گے (تو پھر زندہ ہوں گے)؟ یہ پلٹنا (فہم و ادراک سے) بعید ہے ○ بے شک ہم جانتے ہیں کہ زمین اُن (کے جسموں) سے (کھا کھا کر) کتنا کم کرتی ہے، اور ہمارے پاس (ایسی) کتاب ہے جس میں سب کچھ محفوظ ہے ○ (عرفان القرآن، ص880)

English Translation Given by JM Rodwell

What! when dead and turned to dust shall we...? Far off is such a return as this? Now know we what the earth consumeth of them, and with us is a Book in which account is kept. (Page# 91)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

What! when dead and turned to dust, shall we rise again? 'Remote is such a return. Now know We what the Earth consumeth of them and with us is a book in which account is kept. (50:3-4) (1930's Ed. Page# 169, 1934's Ed. Page# 116)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

What! when dead and turned to dust, shall we rise again? 'Remote is such a return. Now know We what the Earth consumeth of them and with Us is a book in which account is kept. (50:3-4) (Page# 97)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا! جب مر جائیں گے اور مٹی ہو جائیں گے، کیا ہم دوبارہ زندہ ہوں گے؟ اس طرح کی واپسی بعید (از قیاس) ہے۔ اب ہم جانتے ہیں کہ زمین ان سے (کھا کر) کتنا کم کرتی ہے، اور ہمارے پاس ایک کتاب ہے جس میں حساب رکھا گیا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔'قَدْ' (بے شک، یقیناً) کا ترجمہ No doubt یا Certainly کے بجائے 'Now' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ کِتٰبٌ حَفِيْظٌ (محفوظ رکھنے والی کتاب) کا ترجمہ 'a guarded Book' یا 'safe keeping Book' ہونا چاہیے۔ مجموعی طور پر ترجمہ متن کے مفہوم پر مبنی ہے۔ اس میں زائد از متن الفاظ قوسین میں نہیں دیے گئے۔ راقم کے نزدیک اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

What! When we die and become dust, (shall we be brought back to life again?) That is a far return (far from our understanding). We know certainly what the earth diminishes of them, and with Us there is a Book that contains all records.

اس خطبے میں آیات (50:22)، (17:13)، (104:6-7)، (78:23) اور (55:29) کا مکمل ترجمہ نہیں دیا گیا بلکہ ان کا نفسِ مضمون دیا گیا ہے۔ قارئین کی سہولت کے لیے یہ آیاتِ مقدسہ اور ان کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔

لَقَدْ كُنتَ فِيْ غَفْلَةٍ مِّنْ هٰذَا فَكَشَفْنَا عَنْكَ غِطَآءَكَ فَبَصَرُكَ الْيَوْمَ حَدِيْدٌ ○ ق [50:22]

حقیقت میں تُو اِس (دن) سے غفلت میں پڑا رہا سو ہم نے تیرا پردۂ (غفلت) ہٹا دیا پس آج تیری نگاہ تیز ہے ○ (عرفان القرآن، ص882)

English Translation Given by JM Rodwell

Saith he, "Of this day didst thou live in heedlessness: but we have taken off thy veil from thee, and thy sight is becoming sharp this day." (Page# 92)

انگریزی خطبے میں (صفحہ نمبر 98 پر) علامہ اقبال نے مندرجہ بالا آیتِ مقدسہ کے حوالے سے "shrp sight" کا ذکر کیا ہے۔ دیکھیے:

(1930's Ed. Page# 170, 1934's Ed. Page# 116, Saeed Sheikh's Ed. Page# 98)

وَكُلَّ اِنْسَانٍ اَلْزَمْنٰهُ طٰٓئِرَهٗ فِيْ عُنُقِهٖ ؕ وَنُخْرِجُ لَهٗ يَوْمَ الْقِيٰمَةِ كِتٰبًا يَّلْقٰهُ مَنْشُوْرًا ○ الاسراء/بنی اسرائیل [17:13]

اورہم نے ہر انسان کے اعمال کا نوشتہ اس کی گردن میں لٹکا دیا ہے، اور ہم اس کے لیے قیامت کے دن (یہ) نامۂ اعمال نکالیں گے جسے وہ (اپنے سامنے) کھلا ہوا پائے گاo (عرفان القرآن، ص483)

انگریزی خطبے میں (صفحہ نمبر 98 پر) علامہ اقبال نے مندرجہ بالا آیتِ مقدسہ کے حوالے سے "fate fastened round his neck." (گردن سے بندھی ہوئی تقدیر) کا ذکر کیا ہے۔ دیکھیے:

(1930's Ed. Page# 170, 1934's Ed. Page# 116, Saeed Sheikh's Ed. Page# 98)

نَارُ اللهِ الْمُوْقَدَةُo الَّتِیْ تَطَّلِعُ عَلَى الْاَفْئِدَةِo الھمزہ [104:6-7]

(یہ) اللہ کی بھڑکائی ہوئی آگ ہےo جو دلوں پر (اپنی اذیت کے ساتھ) چڑھ جائے گیo (عرفان القرآن، ص1033)

انگریزی خطبے میں (صفحہ نمبر 98 پر) علامہ اقبال نے مندرجہ بالا آیتِ مقدسہ کا نفسِ مضمون درج ذیل الفاظ کی صورت میں بیان کیا ہے:

"God's kindled fire which mounts above the hearts"

(1930's Ed. Page# 170, 1934's Ed. Page# 116, Saeed Sheikh's Ed. Page# 98)

اللہ تعالیٰ کی بھڑکائی ہوئی آگ دلوں کو گھیر لیتی ہے۔

لّٰبِثِیْنَ فِیْهَآ اَحْقَابًاo النباء/عم [78:23]

وہ ختم نہ ہونے والی پے درپے مدتیں اسی میں پڑے رہیں گےo (عرفان القرآن، ص998)

(1930's Ed. Page# 170, 1934's Ed. Page# 116, Saeed Sheikh's Ed. Page# 98)

یَسْئَلُهٗ مَنْ فِی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ ؕ کُلَّ یَوْمٍ هُوَ فِیْ شَاْنٍo الرحمن [55:29]

سب اسی سے مانگتے ہیں جو بھی آسمانوں اور زمین میں ہیں۔ وہ ہر آن نئی شان میں ہوتا ہےo (عرفان القرآن، ص905)

English Translation Given by JM Rodwell

To Him maketh suit all that is in the Heaven and the Earth. Every day doth some new work employ Him: (Page# 75)

انگریزی خطبے میں (صفحہ نمبر 98 پر) علامہ اقبال نے مندرجہ بالا آیتِ مقدسہ کا نفسِ مضمون درج ذیل الفاظ کی صورت میں بیان کیا ہے:

"every moment appears in a new glory" (1934's Ed. Page# 117, Saeed Sheikh's Ed. Page# 98)

ہر آن نئی شان سے جلوہ گر ہوتا ہے۔

Lecture 5

پانچویں خطبے "The Spirit of Muslim Culture" (مسلم ثقافت کی روح) میں درج ذیل آیاتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے:

		Lecture 5, (Page # 99-115)					
سورۂ مقدسہ		کپور	آکسفورڈ		سعید شیخ ایڈیشن		
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	حوالہ	صفحہ نمبر	حوالہ	تعداد
Ar-Rahman	الرحمٰن	183	125	55:33	105	55:33	
Al-Mujadilah	المجادلۃ/قدسمع	188	128	58:8	107-108	58:7	1
Yunus	یونس	188	128	10:62	108	10:61	1
Qaf	ق	188	128	50:15	108	50:16	1
Ibrahim	ابراھیم	192-193	131-132	14:5	110	14:5	1
Al-A'raf	الاعراف	193	132	7:181	110	7:181-183	3
Aali Imran	آل عمران	193	132	3:131	110-111	3:137	1

سورۂ مقدسہ		کپور	آکسفورڈ		سعید شیخ ایڈیشن		
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	حوالہ	صفحہ نمبر	حوالہ	تعداد
Aali Imran	آل عمران	193	132	3:134	111	3:140	1
Al-A'raf	الاعراف	193	132	7:32	111	7:34	1
At-Taubah	التوبۃ	193-194	132	9:98-99	111	9:97-98	2
Al-Hujurat	الحجرات	194	133	49:6	111	49:6	1
An-Nisa'	النساء	195	133	×	112	4:1	1
Al-An'am	الانعام	196	135	×	112	6:98	1
Al-A'raf	الاعراف	196	135	×	112	7:189	1
Az-Zumar	الزمر	196	135	×	112	39:6	1
Total Verses	کل آیات						18

يٰـمَعْشَرَ الْجِنِّ وَالْاِنْسِ اِنِ اسْتَطَعْتُمْ اَنْ تَنْفُذُوْا مِنْ اَقْطَارِ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ فَانْفُذُوْا ط لَا تَنْفُذُوْنَ اِلَّا بِسُلْطٰنٍo الرحمن [55:33]

اے گروہِ جن و اِنس! اگر تم اِس بات پر قدرت رکھتے ہو کہ آسمانوں اور زمین کے کناروں سے باہر نکل سکو (اور تسخیرِ کائنات کرو) تو تم نکل جاؤ، تم جس (کرّۂ سماوی کے) مقام پر بھی نکل کر جاؤ گے وہاں بھی اسی کی سلطنت ہوگیo (عرفان القرآن، ص906)

English Translation Given by JM Rodwell

O company of djinn and men, if ye can overpass the bounds of the Heavens and the Earth, then overpass them. But by our leave only shall ye overpass them: (Page# 75)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

O company of djin and men, if you can overpass the bounds of the Heaven and the Earth, then overpass them. But by power alone shall ye overpass them. (55:33). (1930's Ed. Page# 183, 1934's Ed. Page# 125)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

O company of Jinn and men, if you can overpass the bounds of the Heaven and the earth, then overpass them. But by power alone shall ye overpass them. (55:33).(Page# 105)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اے گروہِ جن و اِنس اگر تم آسمان اور زمین کی حدود سے باہر نکل سکتے ہو تو ان سے نکل جاؤ۔ مگر تم صرف طاقت کے ذریعے ان سے آگے نکل سکتے ہو۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ ترجمے میں دیئے گئے لفظ 'Jinn' کا پہلا حرف چھوٹا ہونا چاہیے۔ 'السَّمٰوٰتِ' کا ترجمہ 'Heavens' ہونا چاہیے مگر اس کا ترجمہ 'Heaven' دیا گیا ہے۔ لفظ 'earth' کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیے۔ آیت کے آخری حصے کا ترجمہ بدل کر دیا گیا ہے۔ ''بِسُلْطٰنٍ'' کے ترجمے میں کافی اختلاف پایا جاتا ہے۔ کسی نے اس کا ترجمہ 'طاقت (زور) کے ذریعے' (by power) کیا ہے، کسی نے اس کا ترجمہ 'سند (اختیار) سے' (by authority) کیا ہے۔ کسی کے نزدیک اس کا ترجمہ 'رخصت (اجازت) سے' (by leave / by sanction) ہے۔ کسی نے اس کا ترجمہ 'سلطنت باری تعالیٰ' کیا ہے۔ پکتھال نے اس کا ترجمہ 'with (Our) sanction' کیا ہے۔ انگریزی زبان کے دیگر مترجمین یوسف علی، شاکر، محمد سرور، محسن خان اور آربری نے اس کے ترجمے میں 'authority' کا ذکر کیا ہے۔ تمام

کام اللہ تعالیٰ کی قدرت، اس کی عطا کردہ اجازت، قوت اور اختیار سے ہی ہوتے ہیں۔ اس لیے اس کے ترجمے میں قدرت، اجازت، قوت اور اختیار، سب کا ذکر روا ہے۔ اس کا ترجمہ یوں ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

You will not be able to pass except by authority and power (from Allah).

اَلَمْ تَرَ اَنَّ اللّٰهَ يَعْلَمُ مَا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ ط مَا يَكُوْنُ مِنْ نَّجْوٰى ثَلٰثَةٍ اِلَّا هُوَ رَابِعُهُمْ وَلَا خَمْسَةٍ اِلَّا هُوَ سَادِسُهُمْ وَلَآ اَدْنٰى مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْثَرَ اِلَّا هُوَ مَعَهُمْ اَيْنَ مَا كَانُوْا ج .....

المجادلة/ قدسمع [58:7]

(اے انسان!) کیا تجھے معلوم نہیں کہ اللہ اُن سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور جو زمین میں ہیں، کہیں بھی تین (آدمیوں) کی کوئی سرگوشی نہیں ہوتی مگر یہ کہ وہ (اللہ اپنے محیط علم و آگہی کے ساتھ) اُن کا چوتھا ہوتا ہے اور نہ ہی کوئی پانچ (آدمیوں) کی سرگوشی ہوتی ہے مگر وہ (اپنے علمِ محیط کے ساتھ) اُن کا چھٹا ہوتا ہے، اور نہ اس سے کم (لوگوں) کی اور نہ زیادہ کی مگر وہ (ہمیشہ) اُن کے ساتھ ہوتا ہے جہاں کہیں بھی وہ ہوتے ہیں،..... (عرفان القرآن،ص924)

English Translation Given by JM Rodwell

Dost thou not see that God knoweth all that is in the Heavens and all that is in the Earth? Three persons speak not privately together, but He is their fourth; nor five, but He is their sixth; nor fewer nor more, but wherever they be He is with them. (Page# 451)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

Dost thou not see that God knoweth all that is in the Heavens and all that is in the Earth? Three persons speak not privately together, but He is their fourth; nor five, but He is their sixth; nor fewer nor more, but wherever they be He is with them. (58:8) (1930's Ed. Page# 188, 1934's Ed. Page# 128)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

Dost thou not see that God knoweth all that is in the heavens and all that is in the earth? Three persons speak not privately together, but He is their fourth; nor five, but He is their sixth; nor fewer nor more, but wherever they be He is with them. (58:7) (Page# 107-108)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا تو نہیں دیکھتا کہ اللہ تعالیٰ ان سب چیزوں کو جانتا ہے جو آسمانوں میں ہیں اور ان سب کو جانتا ہے جو زمین میں ہیں؟ تین آدمی مل کر آہستہ سے گفتگو نہیں کرتے، مگر وہ (اللہ تعالیٰ) وہاں چوتھا ہوتا ہے؛ نہ ہی پانچ آدمی (سرگوشی کرتے ہیں)، مگر وہ ان میں چھٹا ہوتا ہے؛ تعداد میں نہ ہی کم نہ ہی زیادہ، مگر وہ جہاں کہیں بھی ہوں، وہ (اللہ تعالیٰ) ان کے ساتھ ہوتا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: دیا گیا ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

وَمَا تَكُوْنُ فِيْ شَاْنٍ وَّمَا تَتْلُوْا مِنْهُ مِنْ قُرْاٰنٍ وَّلَا تَعْمَلُوْنَ مِنْ عَمَلٍ اِلَّا كُنَّا عَلَيْكُمْ شُهُوْدًا اِذْ تُفِيْضُوْنَ فِيْهِ ط وَمَا يَعْزُبُ عَنْ رَّبِّكَ مِنْ مِّثْقَالِ ذَرَّةٍ فِي الْاَرْضِ وَلَا فِي السَّمَآءِ وَلَآ اَصْغَرَ مِنْ ذٰلِكَ وَلَآ اَكْبَرَ اِلَّا فِيْ كِتٰبٍ مُّبِيْنٍ ٥ يونس [10:61]

اور (اے حبیبِ مکرّم!) آپ جس حال میں بھی ہوں اور آپ اس کی طرف سے جس قدر بھی قرآن پڑھ کر سناتے ہیں اور (اے امتِ محمدیہ!) تم جو عمل بھی کرتے ہو مگر ہم (اس وقت) تم سب پر گواہ و نگہبان ہوتے ہیں جب تم اس میں مشغول ہوتے ہو اور آپ کے رب (کے علم) سے ایک ذرّہ برابر بھی (کوئی چیز) نہ زمین میں پوشیدہ ہے اور نہ آسمان میں اور نہ اس (ذرہ) سے کوئی چھوٹی چیز ہے اور نہ بڑی

مگر واضح کتاب (یعنی لوحِ محفوظ) میں (درج) ہے○ (عرفان القرآن،ص368)

English Translation Given by JM Rodwell

Thou shalt not be employed in affairs, nor shalt thou read a text out of the Koran, nor shall ye work any work, but we will be witnesses over you when ye are engaged therein: and not the weight of an atom on Earth or in Heaven escapeth thy Lord; nor is there aught that is less than this or greater, but it is in the perspicuous Book. (Page# 280)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

Ye shall not be employed in affairs, nor shall ye read a text out of the Qur'an, nor shall ye do any work, but We will be witness over you when you are engaged therein; and the weight of an atom on Earth or in Heaven escapeth not thy Lord; and nor is there aught that is less than this or greater, but it is in the Perspicuous Book. (10:62) (1930's Ed. Page# 188, 1934's Ed. Page# 128)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) edition

Ye shall not be employed in affairs, nor shall ye read a text out of the Qur'an, nor shall ye do any work, but We will be witness over you when you are engaged therein; and the weight of an atom on earth or in heaven escapeth not thy Lord; and nor is there aught that is less than this or greater, but it is in the Perspicuous Book. (10:61). (Page# 108)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

آپ کاموں میں مشغول نہیں ہوں گے، نہ آپ قرآن سے کوئی کلام پڑھیں گے، نہ ہی آپ کوئی کام کریں گے، مگر ہم آپ پر گواہ ہوں گے جب آپ ان میں مصروف ہوں گے؛ اور زمین پر یا آسمان میں نہایت کم وزن شے بھی آپ کے رب کی قدرت سے باہر نہیں ہے؛ اور نہ اس (ذرے) سے کوئی چھوٹی یا بڑی چیز ہے مگر یہ واضح کتاب میں موجود ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔آیت مقدسہ کا ترجمہ فعل مستقبل میں دیا گیا ہے۔ جبکہ اس کا ترجمہ فعل حال میں ہونا چاہیے۔ **مجوزہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے:**

English Translation Given by the Writer Adopted from Sahih International

And, (O Muhammad), you are not (engaged) in any affair or recite any portion of the Qur'an and you (people) do not perform any act except that We are witness over you when you are doing it. And nothing is hidden from your Lord (so much as) the weight of an atom within the earth or within the heaven or (anything) smaller than that or greater but that it is in a clear Book.

وَلَقَدْ خَلَقْنَا الْاِنْسَانَ وَنَعْلَمُ مَا تُوَسْوِسُ بِهٖ نَفْسُهٗ ۚ وَنَحْنُ اَقْرَبُ اِلَيْهِ مِنْ حَبْلِ الْوَرِيْدِ○ ق [50:16]

اور بے شک ہم نے انسان کو پیدا کیا ہے اور ہم اُن وسوسوں کو (بھی) جانتے ہیں جو اس کا نفس (اس کے دل و دماغ میں) ڈالتا ہے۔ اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس کے قریب ہیں○ (عرفان القرآن،ص881)

English Translation Given by JM Rodwell

We created man: and we know what his soul whispereth to him, and we are closer to him than his neck-vein. (Page# 92)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

We created man, and We know what his soul whispereth to him, and We are closer to him than his neck-vein. (50:15) (1930's Ed. Page# 188, 1934's Ed. Page# 128)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) edition

We created man, and we know what his soul whispereth to him, and we are closer to him than his neck-vein. (50:16) (Page# 108)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

ہم نے انسان کو پیدا کیا اور ہم جانتے ہیں اس کی روح اسے کون سا وسوسہ ڈالتی ہے اور ہم اس کی شہ رگ سے بھی زیادہ اس قریب ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔1986ء کی اشاعت میں راڈویل کا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے۔ترجمے میں اسمِ ضمیر (We) ذاتِ باری تعالیٰ کے لیے استعمال ہُوا ہے۔ اس لیے شروع کے علاوہ دیگر دومقامات پر بھی (we) کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیے۔شروع میں وَ لَقَدْ (اور بے شک) کا ترجمہ 'And certainly We' بھی شامل ہونا چاہیے۔

نَفْسَهٗ (اس کا نفس) کا ترجمہ 'his nafs' ہونا چاہیے۔بعض اردو مترجمین نے اس کا ترجمہ 'دل' یا 'روح' کیا ہے جو کہ درست نہیں۔ انگریزی مترجمین نے اس کا ترجمہ soul (روح) یا mind (ذہن) کیا ہے جو کہ درست نہیں۔روح (soul) اور جسم (body) کے ملاپ سے نفسِ انسانی (nafs) وجود میں آتا ہے۔نفسِ انسانی یا انسان کے دل میں نفسِ امارہ اور شیاطین برے وسوسے اور نفسِ لوامہ اور ملائکہ اچھے خیالات پیدا کرتے ہیں۔یہ خیالات عقل وعلم سے تفہیم وتجزیہ حاصل کرنے کے لیے دماغ میں بھیجے جاتے ہیں۔جب عبادت و ریاضت سے بفضلِ تعالیٰ نفسِ انسانی، نفسِ امارہ اور شیاطین کے شر سے محفوظ ہوجائے اور نفسِ لوامہ اور نیک قوتوں کی مدد سے قلب ونگاہ کی پاکیزگی حاصل کرلے تو نفسِ انسانی، نفسِ مطمئنہ میں تبدیل ہوجاتا ہے۔

وَلَقَدْ اَرْسَلْنَا مُوْسٰی بِاٰيٰتِنَآ اَنْ اَخْرِجْ قَوْمَکَ مِنَ الظُّلُمٰتِ اِلَی النُّوْرِ وَذَکِّرْهُمْ بِاَيّٰمِ اللهِ ط اِنَّ فِيْ ذٰلِکَ لَاٰيٰتٍ لِّکُلِّ صَبَّارٍ شَکُوْرٍ o ابراهیم [14:5]

اور بے شک ہم نے موسیٰ (علیہ السلام) کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا کہ (اے موسیٰ!) تم اپنی قوم کو اندھیروں سے نکال کر نور کی طرف لے جاؤ اور انھیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاؤ (جوان پر اور پہلی امتوں پر آ چکے تھے)۔بے شک اس میں ہر زیادہ صبر کرنے والے (اور) خوب شکر بجا لانے والے کے لیے نشانیاں ہیں o (عرفان القرآن،ص436)

English Translation Given by JM Rodwell

Of old did we send Moses with our signs: and said to him, "Bring forth thy people from the darkness into the light, and remind them of the days of God." Verily, in this are signs for every patient, grateful person: (Page# 226)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Of old did we send Moses with Our signs, and said to him: "Bring forth thy people from the darkness into the light, and remind them of the days of God." Verily, in this are signs for every patient, grateful person. (14:5)

(1930's Ed. Page# 192-193, 1934's Ed. Page# 131-132, Saeed Sheikh's Ed. Page# 110)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

بہت پہلے ہم نے موسیٰؑ کو اپنی نشانیوں کے ساتھ بھیجا اور اس سے کہا: ''اپنی قوم کو تاریکیوں سے نکال کر نور کی طرف لے جاؤ اور انھیں اللہ کے دنوں کی یاد دلاؤ۔'' بے شک اس میں ہر صابر، شاکر انسان کے لیے نشانیاں ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ترجمہ اصلاح طلب ہے۔ وَلَقَدْ (اور یقیناً) کا ترجمہ 'And certainly' نہیں کیا گیا۔اسمِ ضمیر 'we' کا پہلا حرف بڑا آنا چاہیے۔ترجمہ '.....of old did we send Moses' 'پرانے زمانے میں ہم نے موسیٰؑ کو بھیجا......' قرآن حکیم کے متن کے مطابق درست نہیں ہے۔راقم الحروف کے نزدیک اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

And certainly We sent Mases with Our signs, (saying), "Bring out your people from darkness into light and remind them of the days of Allah." Verily in that are signs for every patient, grateful one.

وَمِمَّنْ خَلَقْنَآ اُمَّةٌ يَّهْدُوْنَ بِالْحَقِّ وَبِهٖ يَعْدِلُوْنَ o وَالَّذِيْنَ کَذَّبُوْا بِاٰيٰتِنَا سَنَسْتَدْرِجُهُمْ مِّنْ حَيْثُ لَا

يَعۡلَمُوۡنَ ۝ وَاُمۡلِىۡ لَهُمۡ ؕ اِنَّ كَيۡدِىۡ مَتِيۡنٌ ۝ الاعراف [7:181-183]

اور جنہیں ہم نے پیدا فرمایا ہے ان میں سے ایک جماعت (ایسے لوگوں کی بھی) ہے جو حق بات کی ہدایت کرتے ہیں اور اسی کے ساتھ عدل پر مبنی فیصلے کرتے ہیں ۝ اور جن لوگوں نے ہماری آیتوں کو جھٹلایا ہے ہم عنقریب انھیں آہستہ آہستہ ہلاکت کی طرف لے جائیں گے ایسے طریقے سے کہ انھیں خبر بھی نہیں ہوگی ۝ اور میں انھیں مہلت دے رہا ہوں، بے شک میری گرفت بڑی مضبوط ہے ۝ (عرفان القرآن، ص299تا300)

English Translation Given by JM Rodwell

And among those whom we have created are a people who guide others with truth, and in accordance therewith act justly. But as for those who treat our signs as lies, we will gradually bring them down by means of which they know not: And though I lengthen their days, verily, my stratagem shall prove effectual. (Page# 311)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

And among those whom we had created are a people who guide others with truth and in accordance therewith act justly. But as for those who treat Our signs as lies, We gradually bring them down by means of which they know not; and though I lengthen their days, verily, My stratagem is effectual. (7:181)(1930's Ed. Page# 193, 1934's Ed. Page# 132)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) edition

And among those whom we had created are a people who guide others with truth and in accordance therewith act justly. But as for those who treat Our signs as lies, We gradually bring them down by means of which they know not; and though I lengthen their days, verily, My stratagem is effectual. (7:181-83) (Page# 110)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور جن کو ہم پیدا کر چکے تھے ان میں ایک جماعت کے لوگ ہیں جو حق کے ساتھ دوسروں کی رہنمائی کرتے ہیں اور اس کے ساتھ عدل کرتے ہیں۔ مگر وہ لوگ جو ہماری آیتوں کو جھٹلاتے ہیں، ہم بتدریج انھیں ایسے طریقے سے ہلاکت کی طرف لے جاتے ہیں جس کی انھیں خبر نہیں ہوتی؛ اور اگرچہ میں ان کے دن بڑھا دیتا ہوں، بے شک، میری حکمتِ عملی مؤثر اور کامیاب ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔آیت 181 کا ترجمہ فعل ماضی مکمل (past perfect tense) میں کیا گیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ فعل ماضی (past indefinite) یا فعل حال مکمل (present perfect tense) میں ہونا چاہیے۔ ترجمہ سے 'had' نکال دینا چاہیے یا اس کی جگہ پر 'have' لگانا چاہیے۔ راڈویل نے ان آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ درست زمانے (tense) میں کیا ہے۔ انگریزی خطبات کی ۱۹۳۰ء کی اشاعت میں ان کا زمانہ (tense) تبدیل کر دیا گیا اور تب سے یہ ترجمہ اسی طرح شائع ہو رہا ہے۔ ۱۹۸۶ء کی اشاعت میں بھی اس کی اصلاح نہیں ہو سکی۔

قَدۡ خَلَتۡ مِنۡ قَبۡلِكُمۡ سُنَنٌ ۙ فَسِيۡرُوۡا فِى الۡاَرۡضِ فَانۡظُرُوۡا كَيۡفَ كَانَ عَاقِبَةُ الۡمُكَذِّبِيۡنَ ۝ آل عمران [3:137]

تم سے پہلے (گزشتہ امتوں کے لیے قانونِ قدرت کے) بہت سے ضابطے گزر چکے ہیں سو تم زمین میں چلا پھرا کرو اور دیکھا کرو کہ جھٹلانے والوں کا کیا انجام ہوا ۝ (عرفان القرآن، ص118)

English Translation Given by JM Rodwell

Already, before your time, have examples been made! Traverse the earth, then, and see what hath been the end of those who treat prophets as liars. (Page# 398)

English Translation Given in the 1930's, 1934's Editions

Already, before your time, have precedents been made. Traverse the Earth then and see what hath been the end of those who falsify the signs of God. (3:131)

(1930's Ed. Page# 193, 1934's Ed. Page# 132)

English Translation Given in the 1986's (M. Saeed Sheikh's) Edition

Already, before your time, have precedents been made. Traverse the earth then and see what hath been the end of those who falsify the signs of God. (3:137) (Page# 110-111)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

تمھارے زمانے سے پہلے (زمانے میں)، مثالیں قائم کی جا چکی ہیں۔ زمین میں چلو پھرو اور دیکھو جن لوگوں نے اللہ تعالیٰ کی نشانیوں کو جھٹلایا ان کا انجام کیا ہُوا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیت کے آخری حصے کا درست زمانے میں ترجمہ نہیں کیا گیا۔ اس کا ترجمہ فعل ماضی میں ہونا چاہیے۔ صحیح انٹرنیشنل کا ترجمہ پیشِ خدمت ہے:

English Translation Given in Sahih International

Similar situations [as yours] have passed on before you, so proceed throughout the earth and observe how was the end of those who denied.

اِنْ يَّمْسَسْكُمْ قَرْحٌ فَقَدْ مَسَّ الْقَوْمَ قَرْحٌ مِّثْلُهٗ ؕ وَتِلْكَ الْاَيَّامُ نُدَاوِلُهَا بَيْنَ النَّاسِ ۚ ..... آل عمران [3:140]

اگر تمھیں (اب) کوئی زخم لگا ہے تو (یاد رکھو کہ) ان لوگوں کو بھی اسی طرح کا زخم لگ چکا ہے، اور یہ دن ہیں جنھیں ہم لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں..... (عرفان القرآن، ص119)

English Translation Given by JM Rodwell

If a wound hath befallen you, a wound like it hath already befallen others: we alternate these days of successes and reverses among men, (Page# 399)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

If a wound hath befallen you, a wound like it hath already befallen others; We alternate the days of successes and reverses among peoples. (3:140)

(1930's Ed. Page# 193, 1934's Ed. Page# 132, Saeed Sheikh's Ed. Page# 111)

متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اگر تمھیں کوئی زخم لگا ہے، اسی طرح کا زخم پہلے ہی دوسروں کو بھی لگ چکا ہے؛ ہم کامیابیوں اور ناکامیوں کے دن لوگوں کے درمیان پھیرتے رہتے ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ آیت مقدسہ کے آخری حصے کا ترجمہ متن کے مطابق نہیں ہے۔ مجوزہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے۔

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

If a wound has touched you, certainly a similar wound has touched the (opposing) people. And We alternate these days among people.

وَلِكُلِّ اُمَّةٍ اَجَلٌ ۚ ..... الاعراف [7:34]

اور ہر گروہ کے لیے ایک معیاد (مقرر) ہے..... (عرفان القرآن، ص266)

English Translation Given by JM Rodwell

Every nation hath its set time. (Page# 296)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Every nation hath its fixed period. (7:34)

(1930's Ed. Page# 193, 1934's Ed. Page# 132, Saeed Sheikh's Ed. Page# 111)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور ہر قوم کے لیے ایک مقررہ مدت ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ دیا گیا ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

اَلْاَعْرَابُ اَشَدُّ كُفْرًا وَّنِفَاقًا وَّاَجْدَرُ اَلَّا يَعْلَمُوْا حُدُوْدَ مَآ اَنْزَلَ اللّٰهُ عَلٰى رَسُوْلِهٖ ؕ وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ ۝ وَمِنَ الْاَعْرَابِ مَنْ يَّتَّخِذُ مَا يُنْفِقُ مَغْرَمًا وَّيَتَرَبَّصُ بِكُمُ الدَّوَآئِرَ ؕ عَلَيْهِمْ دَآئِرَةُ السَّوْءِ ؕ وَاللّٰهُ سَمِيْعٌ عَلِيْمٌ ۝ التوبة [9:97-98]

(یہ) دیہاتی لوگ سخت کافر اور سخت منافق ہیں اور (اپنے کفر ونفاق کی شدت کے باعث) اسی قابل ہیں کہ وہ ان حدود واحکام سے جاہل رہیں جو اللہ نے اپنے رسول (ﷺ) پر نازل فرمائے ہیں، اور اللہ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے ۝ اور ان دیہاتی گنواروں میں سے وہ شخص (بھی) ہے جو اس (مال) کو تاوان قرار دیتا ہے جسے وہ (راہِ خدا میں) خرچ کرتا ہے اور تم پر زمانہ کی گردشوں (یعنی مصائب و آلام) کا انتظار کرتا رہتا ہے، (بلا ومصیبت کی) بری گردش انھی پر ہے، اور اللہ خوب سننے والا خوب جاننے والا ہے ۝ (عرفان القرآن، ص346)

English Translation Given by JM Rodwell

The Arabs of the desert are most stout in unbelief and dissimulation; and likelier it is that they should be unaware of the laws which God hath sent down to His Apostle: and God is Knowing, Wise. Of the Arabs of the desert there are some who reckon what they expend in the cause of God as tribute, and wait for some change of fortune to befall you: a change for evil shall befall them! God is the Hearer, the Knower. (Page# 481)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

The Arabs of the desert are most stout in unbelief and dissimulation; and likelier it is that they should be unaware of the laws which God hath sent down to His Apostle; and God is Knowing, Wise. Of the Arabs of the desert there are some who reckon what they expend in the cause of God as tribute, and wait for some change of fortune to befall you: a change for evil shall befall them! God is the Hearer, the Knower. (9:97-98)

(1930's Ed. Page# 193-194, 1934's Ed. Page# 132, Saeed Sheikh's Ed. Page# 111)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

صحرا کے عرب کفر اور نفاق میں بہت سخت ہیں؛ اور اس قابل ہیں کہ وہ ان قوانین سے جاہل رہیں جو اللہ تعالیٰ نے اپنے رسول ﷺ پر نازل فرمائے ہیں: اور اللہ تعالیٰ خوب جاننے والا، بڑی حکمت والا ہے۔ صحرا کے عربوں میں سے کچھ لوگ ہیں جو اللہ تعالیٰ کی راہ میں جو خرچ کرتے ہیں اسے تاوان سمجھتے ہیں اور انتظار کرتے ہیں کہ قسمت بدلنے سے تم پر کوئی زوال آئے۔ بری گردش انھیں پر آئے گی! اللہ تعالیٰ خوب سننے والا، خوب جاننے والا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ راڈویل کا ترجمہ بغیر کسی تبدیلی کے دیا گیا ہے۔ ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔

يٰٓاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوْٓا اِنْ جَآءَكُمْ فَاسِقٌ ۢ بِنَبَاٍ فَتَبَيَّنُوْٓا ..... الحجرات [49:6]

اے ایمان والو! اگر تمھارے پاس کوئی فاسق (شخص) کوئی خبر لائے تو خوب تحقیق کر لیا کرو..... (عرفان القرآن، ص876)

English Translation Given by JM Rodwell

Believers! if any bad man <u>come</u> to you with <u>news</u>, clear it up at once, (Page# 469)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

O believers! if any bad man <u>comes</u> to you with <u>a report</u>, clear it up at once. (49:6)

(1930's Ed. Page# 194, 1934's Ed. Page# 133, Saeed Sheikh's Ed. Page# 111)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اے ایمان والو! اگر کوئی برا انسان تمھارے پاس کوئی خبر لائے تو اس کی فوراً تحقیق کر لو۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ 'فَتَبَیَّنُوْا' (تو خوب تحقیق کرلیا کرو) کا ترجمہ 'clear it up at once' کے بجائے investigate, verify it, ascertain the truth, look carefully into it ہونا چاہیے۔راڈویل نے فعل حال کے جملے میں اسم واحد 'bad man' کے ساتھ فعل 'come' بغیر 's' کے اضافے کے دیا ہے۔انگریزی خطبے کی ۱۹۳۰ء و مابعد کی اشاعتوں میں یہ غلطی درست کردی گئی ہے اور فعل 'come' کے بجائے 'comes' دیا گیا ہے۔

اس خطبے میں آیات (4:1)، (6:98)، (7:189) اور (39:6) کا مکمل ترجمہ نہیں دیا گیا بلکہ ان کا نفسِ مضمون دیا گیا ہے۔دیکھیے:
(1930's Ed. Page# 195-196, 1934's Ed. Page# 133-135, Saeed Sheikh's Ed. Page# 112)

قارئین کی سہولت کے لیے یہ آیاتِ مقدسہ اور ان کا اردو ترجمہ دیا گیا ہے۔

یٰٓـاَیُّهَا النَّاسُ اتَّقُوْا رَبَّكُمُ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّخَلَقَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَبَثَّ مِنْهُمَا رِجَالًا كَثِیْرًا وَّنِسَآءً ۚ وَاتَّقُوا اللّٰهَ الَّذِیْ تَسَآءَلُوْنَ بِهٖ وَالْاَرْحَامَ ؕ اِنَّ اللّٰهَ كَانَ عَلَیْكُمْ رَقِیْبًا○ النساء [4:1]

اے لوگو! اپنے رب سے ڈرو جس نے تمھاری پیدائش (کی ابتداء) ایک جان سے کی پھر اسی سے اس کا جوڑ پیدا فرمایا پھر ان دونوں میں سے بکثرت مردوں اور عورتوں (کی تخلیق) کو پھیلا دیا، اور ڈرو اس اللہ سے جس کے واسطے سے تم ایک دوسرے سے سوال کرتے ہو اور قرابتوں (میں بھی تقویٰ اختیار کرو)، بے شک اللہ تم پر نگہبان ہے○ (عرفان القرآن،ص134)

وَهُوَ الَّذِیْٓ اَنْشَاَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ فَمُسْتَقَرٌّ وَّمُسْتَوْدَعٌ ؕ قَدْ فَصَّلْنَا الْاٰیٰتِ لِقَوْمٍ یَّفْقَهُوْنَ○ الانعام [6:98]

اور وہی (اللہ) ہے جس نے تمھیں ایک جان (یعنی ایک خلیہ) سے پیدا فرمایا ہے پھر (تمھارے لیے) ایک جائے اقامت (ہے) اور ایک جائے امانت (مراد رحم مادر اور دنیا ہے یا دنیا اور قبر ہے)۔بے شک ہم نے سمجھنے والے لوگوں کے لیے (اپنی قدرت کی) نشانیاں کھول کر بیان کردی ہیں○ (عرفان القرآن،ص242)

هُوَ الَّذِیْ خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ وَّجَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا لِیَسْكُنَ اِلَیْهَا ۚ فَلَمَّا تَغَشّٰىهَا حَمَلَتْ حَمْلًا خَفِیْفًا فَمَرَّتْ بِهٖ ۚ فَلَمَّآ اَثْقَلَتْ دَّعَوَا اللّٰهَ رَبَّهُمَا لَىِٕنْ اٰتَیْتَنَا صَالِحًا لَّنَكُوْنَنَّ مِنَ الشّٰكِرِیْنَ○ الاعراف [7:189]

اور وہی (اللہ) ہے جس نے تم کو ایک جان سے پیدا فرمایا اور اسی میں سے اس کا جوڑ بنایا تاکہ وہ اس سے سکون حاصل کرے پھر جب مرد نے اس (عورت) کو ڈھانپ لیا تو وہ خفیف بوجھ کے ساتھ حاملہ ہوگئی پھر وہ اس کے ساتھ چلتی پھرتی رہی پھر جب وہ گراں بار ہوئی تو دونوں نے اپنے رب، اللہ سے دعا کی کہ اگر تو ہمیں اچھا تندرست بچہ عطا فرمادے تو ہم ضرور شکرگزاروں میں سے ہوں گے○ (عرفان القرآن،ص301)

خَلَقَكُمْ مِّنْ نَّفْسٍ وَّاحِدَةٍ ثُمَّ جَعَلَ مِنْهَا زَوْجَهَا وَاَنْزَلَ لَكُمْ مِّنَ الْاَنْعَامِ ثَمٰنِیَةَ اَزْوَاجٍ ؕ یَخْلُقُكُمْ فِیْ بُطُوْنِ اُمَّهٰتِكُمْ خَلْقًا مِّنْۢ بَعْدِ خَلْقٍ فِیْ ظُلُمٰتٍ ثَلٰثٍ ؕ ذٰلِكُمُ اللّٰهُ رَبُّكُمْ لَهُ الْمُلْكُ ؕ لَآ اِلٰهَ اِلَّا هُوَ ۚ فَاَنّٰى تُصْرَفُوْنَ○ الزمر [39:6]

اس نے تم سب کو ایک حیاتیاتی خلیہ سے پیدا فرمایا پھر اس سے اسی جیسا جوڑ بنایا پھر اس نے تمھارے لیے آٹھ جانور جوڑوں کی صورت میں مہیا کیے، وہ تمھاری ماؤں کے رحموں میں ایک تخلیقی مرحلہ سے اگلے تخلیقی مرحلہ میں ترتیب کے ساتھ تمھاری تشکیل کرتا ہے (اس عمل کو) تین قِسم کے تاریک پردوں میں (مکمل فرماتا ہے)، یہی تمھارا پروردگار ہے جو سب قدرت و سلطنت کا مالک ہے، اس کے سوا کوئی معبود نہیں، پھر (تخلیق کے یہ مخفی حقائق جان لینے کے بعد بھی) تم کہاں بہکے پھرتے ہو○ (عرفان القرآن،ص781)

چھٹے خطبے "The Principle of Movement in the Structure of Islam" (نظامِ اسلامی میں حرکت کا تصور) میں درج ذیل آیتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے:

		Lecture 6, (Page # 116-142)					
سورۂ مقدسہ		کپور	آکسفورڈ		سعید شیخ ایڈیشن		
		صفحہ نمبر	صفحہ نمبر	حوالہ	صفحہ نمبر	حوالہ	تعداد
Al-Baqarah	البقرۃ	236	161	×	135	2:228	1
Total Verses	کل آیات						

..... وَلَهُنَّ مِثْلُ الَّذِیْ عَلَیْهِنَّ بِالْمَعْرُوْفِ ..... البقرۃ [2:228]

.....اور دستور کے مطابق عورتوں کے بھی مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر.....(عرفان القرآن، ص65)

English Translation Given by JM Rodwell

And it is for the women to act as they (the husbands) act by them, in all fairness; (Page# 362)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And for women are rights over men similar to those for men over women. (2: 228). (1930's Ed. Page# 236, 1934's Ed. Page# 161, Saeed Sheikh's Ed. Page# 135)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

اور عورتوں کے مردوں پر اسی طرح حقوق ہیں جیسے مردوں کے عورتوں پر۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔دیا گیا ترجمہ راڈویل کے ترجمے سے بالکل مختلف ہے۔ترجمہ متن کے مطابق نہیں ہے۔مجوزہ ترجمہ پیشِ خدمت ہے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

And they (women) have rights over men similar to those (of men) over them in a just manner.

انگریزی خطباتِ اقبال میں قرآنی آیات کے انگریزی ترجمے کے تحقیقی وتنقیدی جائزہ سے واضح ہوتا ہے کہ اس میں چھوٹی بڑی کئی طرح کی اغلاط موجود ہیں جن کی نشاندہی نہ ہونے کی وجہ سے ان خطبات کے مترجمین نے قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کو درست اور قابلِ اعتماد سمجھتے ہوئے ان کا ترجمہ کرتے وقت ضروری احتیاط نہیں برتی جس وجہ سے ان کے تراجم میں کئی گنا زیادہ اغلاط در آئیں۔موضوع کی اہمیت کے پیشِ نظر ان تراجم کا تحقیقی مطالعہ بھی پیشِ خدمت ہے۔اس تحقیق کی روشنی میں ان تراجم کی تدوینِ نو، تصحیح اور تحشیہ کا فریضہ آسانی سے سرانجام دیا جاسکتا ہے۔

اقبال کے انگریزی خطبات کے اردو تراجم میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار

(تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

اب تک انگریزی خطباتِ اقبال کے درج ذیل اردو تراجم شائع ہو چکے ہیں:

عنوانِ ترجمہ	مترجم	ناشر	بارِاشاعت	سنِ اشاعت
تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ	سید نذیر نیازی	بزمِ اقبال، لاہور	اول	۱۹۵۸ء
مذہبی افکار کی تعمیرِ نو	شریف کنجاہی	بزمِ اقبال' لاہور	اول	۱۹۹۲ء
تفکیرِ دینی پر تجدیدِ نظر	ڈاکٹر محمد سمیع الحق	ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، دہلوی	اول	۱۹۹۴ء
تجدیدِ فکریاتِ اسلام	ڈاکٹر وحید عشرت	اقبال اکادمی پاکستان	اول	۲۰۰۲ء
اسلامی فکر کی نئی تشکیل	شہزاد احمد	مکتبہ خلیل، لاہور	اول	جنوری ۲۰۰۵ء

مندرجہ بالا تراجم کے علاوہ خطباتِ اقبال کے نامور محقق پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان نے بھی ''تجدیدِ تفکرِ اسلامی'' کے عنوان سے ان خطبات کا اردو میں ترجمہ کیا ہے جو کری ایٹو پبلشرز، فیصل آباد نے شائع کیا ہے۔ الحمدللہ، یہ بہت اچھا ترجمہ ہے۔

''**تشکیلِ جدید الٰہیات اسلامیہ**'' میں قرآنی آیات کا عربی متن بغیر اعراب کے دیا گیا ہے۔ تاہم، دیا گیا عربی متن درست ہے۔ بعض آیات کے شروع، درمیان یا آخر سے منتخبہ متن دیا گیا ہے مگر شروع یا آخر میں علامتِ حذف (.....) نہیں دی گئی جس سے اس امر کی نشاندہی نہیں ہوتی کہ دیا گیا متن مکمل آیت / آیات پر مشتمل ہے یا کہ اس آیت یا آیات سے منتخبہ متن دیا گیا ہے۔ آیات کے دیے گئے حوالہ جات میں سے نصف کے قریب حوالہ جات درست نہیں ہیں۔ اس میں انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کا اردو ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔ ۱۹۵۸ء سے لے کر اب تک اس کے متعدد ایڈیشن شائع ہو چکے ہیں۔ بار بار پرانا مسودہ ہی بغیر نظرِ ثانی اور اصلاح کے شائع ہو رہا ہے۔ درج ذیل جدول کی مدد سے اس کتاب میں دیے گئے غلط و درست حوالہ جات کی تفہیم ہو سکتی ہے:

صفحہ نمبر	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	صفحہ نمبر	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ
	سورہ نمبر: آیت / آیات	سورہ نمبر: آیت / آیات		سورہ نمبر: آیت / آیات	سورہ نمبر: آیت / آیات
۴۷	۳۸:۴۴	۳۹_۳۸:۴۴	۵۰	۲۸_۳۱:۲	۳۳_۳۰:۲
	۱۹۰_۱۸۸:۳	۱۹۱_۱۹۰:۳		۱۶۴:۲	
	۱:۳۵		۵۱	۹۹:۶	۹۹_۹۷:۶
	۱۹:۲۹	۲۰:۲۹		۴۶:۲۵	۴۶_۴۵:۲۵
	۴۴:۲۴			۲۰_۱۷:۸۸	
	۱۹:۳۱	۲۰:۳۱		۲۲:۳۰	
۴۸	۱۲:۱۶		۵۳	۹_۷:۶:۳۲	۹_۷:۳۲
	۴:۹۵	۵_۴:۹۵	۵۷	۶۰:۴۰	
	۷۲:۳۳			۱۸۶:۲	

صفحہ نمبر	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	صفحہ نمبر	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ
	سورہ نمبر: آیت/ آیات	سورہ نمبر: آیت/ آیات		سورہ نمبر: آیت/ آیات	سورہ نمبر: آیت/ آیات
	۳۶_۴۰:۷۵	۴۰_۳۶:۷۵	۵۸	۵۱:۴۲	
۴۹	۱۷_۲۰:۸۴	۱۹_۱۶:۸۴		۱_۱۸:۵۳	۱۸_۱:۵۳
	۱۲:۱۳	۱۱:۱۳	۶۲	۵۲:۲۲	

''**مذہبی افکار کی تعمیرِ نو**'' میں آیاتِ مقدسہ کا عربی متن نہیں دیا گیا۔آیات کے انگریزی متن کا ترجمہ دیا گیا ہے۔انگریزی وعربی متن کے لحاظ سے کئی جگہ پر ترجمہ درست نہیں ہے۔ترجمہ کرتے وقت جملوں کی بناوٹ اور ہر لفظ کے مفہوم کی پابندی نہیں کی گئی۔زیادہ تر آیات کے ترجمے میں متن کا مفہوم بیان کرنے پر توجہ مرکوز کی گئی ہے۔حوالہ جات یکساں ترتیب سے نہیں دیے گئے۔کہیں سورۂ مقدسہ کے نام کے ساتھ آیت/ آیات نمبر دیے گئے ہیں تو کہیں سورۂ مقدسہ کے نام کے بجائے نمبر دیا گیا ہے۔کہیں سورہ نمبر پہلے دیا گیا ہے اور آیت نمبر بعد میں اور کہیں اس سے برعکس ترتیب اختیار کی گئی ہے۔دیے گئے زیادہ تر حوالہ جات درست نہیں ہیں۔بعض آیات کا اردو ترجمہ خطبات کے دیگر متن کے ترجمے کے ساتھ مخلوط شکل میں دیا گیا ہے جبکہ ضروری تھا کہ انگریزی خطبات کے مطابق ترجمے میں بھی آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ الگ عبارت کی شکل میں دیا جاتا۔درج ذیل جدول کی مدد سے تمام آیاتِ مقدسہ کے ترجمے اور حوالہ جات کا معیار متعین ہو سکتا ہے:

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
		سورہ مقدسہ: آیت/ آیات	
۲۲	سورہ زخرف: ۳۹،۳۸	۳۹_۳۸:۴۴	ترجمہ متن کے مفہوم پر مبنی ہے۔سورہ مقدسہ کا نام بھی درست نہیں۔دی گئی آیات سورۂ
			دخان کی ہیں نہ کہ سورۂ زخرف کی۔
۲۳_۲۲	آلِ عمران: ۱۹۱	۱۹۱_۱۹۰:۳	ترجمہ متن کے مفہوم پر مبنی ہے۔
۲۳	سورہ فاطر_۱	۱:۳۵	ترجمہ قرآنی اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
	۲۹:۱۹	۲۰:۲۹	ترجمہ متن کے مفہوم پر مبنی ہے۔
	۲۴:۴۴	۴۴:۲۴	ترجمہ قرآنی متن سے کچھ مختلف مگر انگریزی متن کے مطابق ہے۔
	۱۹:۳۱	۲۰:۳۱	ترجمہ متن کے مفہوم پر مبنی ہے۔
	۱۶:۱۲	۱۲:۱۶	ایضاً
۲۴	۹۵:۴_۵	۵_۴:۹۵	ایضاً
	۳۳:۷۲	۷۲:۳۳	ترجمہ قرآنی اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
	القیامتہ: ۴۰_۳۶	۴۰_۳۶:۷۵	embryo کا ترجمہ 'منی کی ایک بوند' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ترجمے میں 'وہ' کی
			جگہ پر 'وہی خالق' لکھا ہوا ہے۔
۲۵	۸۴:۱۷_۲۰	۱۹_۱۶:۸۴	ترجمہ متن کے مفہوم پر مبنی ہے۔
	۱۳:۱۲	۱۱:۱۳	ایضاً
۲۶_۲۵	۲:۳۸_۳۱	۳۳_۳۰:۲	ایضاً
۲۶	۲:۱۶۴	۱۶۴:۲	ایضاً
	۱۰۰_۹۹:_۶	۹۹_۹۷:۶	ایضاً

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
		سورہ مقدسہ: آیت/ آیات	
۲۷_۲۶	۲۵:۴۶	۴۶_۴۵:۲۵	'اُلاِبِــــــلِ' کا ترجمہ بادلوں کیا گیا ہے جو قرآنی متن کے مطابق درست نہیں جبکہ
			انگریزی متن کے مطابق درست ہے۔
۲۷	۸۸:۱۷	۲۰_۱۷:۸۸	ترجمہ انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
۲۷	۳۰:۲۱	۲۲:۳۰	ایضاً
۲۸	۸_۶:۳۲	۹_۷:۳۲	لفظ 'God' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ 'دل دیا' کی جگہ پر 'دل دریا' لکھا ہے۔
۳۲	سورہ غافر: ۶۰	۶۰:۴۰	ترجمے میں 'اگر' اضافی ہے۔
	۲:۱۸۲	۱۸۶:۲	ترجمہ قرآنی اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
۳۳	۵۱:۴۲		'what He will' کا ترجمہ 'جو کچھ خدا کا منشاء ہوتا ہے' کیا گیا ہے۔
۳۴_۳۳	النجم: ۱۸_۱	۱۸_۱:۵۳	آیات ۱۰ اور ۱۴ کا ترجمہ متن کے مطابق نہیں۔ آیت ۱۸ میں 'For' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔
۳۷	الحج ۳۲:۵۲	۵۲:۲۲	ترجمہ انگریزی متن کے مطابق نہیں۔ زمانے (Tense) کا خیال نہیں رکھا گیا۔

"**تفکیر دین پر تجدید نظر**" میں آیات کا عربی متن اور اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔ چند ایک آیاتِ مقدسہ کے حوالہ جات درست نہیں ہیں۔ عربی متن میں بھی اغلاط ہیں۔ آیات کا ترجمہ دیتے وقت انگریزی خطبات کے متن کو تو مدنظر رکھا گیا مگر عربی متن سے موازنہ نہیں کیا گیا۔ درج ذیل جدول کی مدد سے تمام آیاتِ مقدسہ کے ترجمے اور حوالہ جات کا معیار متعین ہوسکتا ہے:

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
	سورہ مقدسہ: آیت/ آیات	سورہ مقدسہ: آیت/ آیات	
۱۸	۳۹،۳۸:۴۴	۳۹_۳۸:۴۴	
	۱۹۱_۱۹۰:۳		
	۱:۳۵		
	۳۰:۲۹	۲۰:۲۹	ترجمہ عربی و انگریزی متن سے کچھ مختلف ہے۔ عربی متن کے مطابق
			لفظ 'خدا نے' کی جگہ پر 'اس نے' آئے گا۔ انگریزی متن کے مطابق
			لفظ 'اللہ' کی جگہ پر 'اُس' آئے گا۔
۱۹	۴۴:۲۴		ترجمہ عربی متن کے مطابق درست ہے۔ انگریزی متن کے مطابق
			ترجمے میں 'رات اور دن' کے بجائے 'دن اور رات' آنا چاہیے۔
	۲۰:۳۱		کلمات 'ظَـاهِـرَةً وَ بَـاطِنَةً' میں 'وَ' پر شد (ّ) آنا چاہیے۔ اردو ترجمہ قرآنی
			متن کے مطابق مگر انگریزی متن سے کچھ مختلف ہے۔
	۱۲:۱۶		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن سے کچھ مختلف ہے۔ ترجمے میں 'رات دن
			اور دن اور سورج چاند' کے بجائے 'رات اور دن اور سورج اور چاند' آنا چاہیے۔
۲۰	۵،۴:۹۵	۵_۴:۹۵	ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔ انگریزی متن کے مطابق اردو
			ترجمے کے شروع میں 'That of' کا ترجمہ 'وہ یہ کہ' آنا چاہیے تھا۔

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
	سورہ مقدسہ: آیت/ آیات	سورہ مقدسہ: آیت/ آیات	
	۳۳:۷۲		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق درست ہے۔ شروع میں اِنَّا (Verily)
			کا ترجمہ 'بے شک' آنا چاہیے تھا۔
	۷۵:۳۶-۴۰		ترجمے میں 'ٹپکائے ہوئے' کی جگہ 'ٹپکائی ہوئی' آنا چاہیے تھا۔
۲۱	۸۴:۱۷-۲۰	۸۴:۱۶-۱۹	پہلی آیت کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔
	۱۳:۱۲	۱۳:۱۱	
۲۲	۲:۲۸-۳۱	۲:۳۰-۳۳	آیت ۳۲ میں اِنَّکَ اَنْتَ کا ترجمہ (بے شک تو) نہیں دیا گیا۔ آیت ۳۳
			کے ترجمے 'تو اُس نے کیا میں نے تمھیں نہیں کہا تھا' میں الفاظ 'اُس نے'
			کے بعد لفظ 'کہا' نہ دینے کی وجہ سے مفہوم واضح نہیں رہا۔
۲۳	۲:۱۵۹	۲:۱۶۴	ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔
۲۴-۲۳		۶:۹۷-۹۹	نَّفْسٍ وَاحِدَةٍ (ایک جان) کا انگریزی میں ترجمہ "one breath" کیا گیا ہے
			جو کہ درست نہیں۔ ترجمہ کرتے وقت قرآنی متن سامنے نہیں رکھا گیا اور انگریزی متن
			کے مطابق اس کا ترجمہ 'ایک سانس' کیا گیا ہے۔ یہ ترجمہ انگریزی متن کے مطابق تو
			درست ہے مگر قرآنی متن مطابق درست نہیں ہے۔
۲۴	۲۵:۴۵-۴۶		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔
۲۴	۸۸-۱۷-۲۰	۸۸:۱۷-۲۰	'اُلاِبِلِ' کا انگریزی متن کے مطابق ترجمہ 'اونٹ' یا 'اونٹوں' کے بجائے 'بادلوں'
			کیا گیا ہے جو کہ قرآنی متن کے مطابق درست نہیں ہے۔
۲۴	۳۰:۲۲		لِّلْعٰلِمِیْنَ کا ترجمہ 'علم والوں کے لیے' کیا گیا ہے جو کہ درست ہے مگر
			انگریزی میں اس کا ترجمہ 'for all men' دیا گیا ہے جس کا اردو میں ترجمہ 'تمام
			لوگوں کے لیے' آنا چاہیے تھا۔
۲۶	۳۲:۶-۸	۳۲:۷-۹	آیت ۹ کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔
			قرآنی متن کے مطابق 'کان، آنکھ اور دل' کے بجائے اس کا ترجمہ 'کان، آنکھیں اور
			دل' اور انگریزی متن کے مطابق 'سماعت، بصارت اور دل' آنا چاہیے۔
۳۰	۴۰:۶۲	۴۰:۶۰	ترجمہ انگریزی متن کے مطابق فعل مستقبل کے بجائے فعل حال میں ہونا چاہیے تھا۔
۳۰	۲:۱۸۶		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
۳۱	۴۲:۵۱		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔
۳۲-۳۱	۵۳:۱-۱۸		آیت ۴ کے ترجمے میں لفظ 'قرآن' زائد ہے۔ آیت ۱۴ کے ترجمے 'سدرہ درخت کے
			پاس جو منتہائے حدود ہے' میں خط کشیدہ حصہ عربی متن کے لحاظ سے زائد مگر انگریزی
			متن کے مطابق درست ہے۔
۳۵	۲۲:۵۲		قرآنی متن میں مِنْ قَبْلِکَ کے الفاظ نہیں دیے گئے۔ ترجمہ انگریزی متن کے
			مطابق ہے۔ تاہم، قرآنی متن کا مفہوم صحیح طور پر بیان نہیں ہوا۔

''**تجدیدِ فکریاتِ اسلام**'' میں قرآنی آیات کا متن اور انگریزی ترجمہ کا اردو میں ترجمہ دیا گیا ہے۔ترجمے میں بعض آیاتِ مقدسہ کے حوالہ جات درست نہیں۔بعض مقامات پر اردو ترجمہ انگریزی ترجمے کے مطابق نہیں ہے۔درج ذیل جدول کی مدد سے تمام آیاتِ مقدسہ کے ترجمے اور حوالہ جات کا معیار متعین ہوسکتا ہے:

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
	آیت/ آیات: سورہ مقدسہ	آیت/ آیات: سورہ مقدسہ	
۲۳	۴۴:۳۸-۳۹		ترجمہ قرآنی اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
۲۴	۳:۱۹۰-۱۹۱		ایضاً
	۳۵:۱		قرآنی متن کے مطابق اردو ترجمے کے شروع میں قوسین میں لفظ (وہ)
			آنا چاہیے۔انگریزی متن کے مطابق اردو ترجمے کے شروع میں 'God' کا
			ترجمہ 'اللہ تعالیٰ' آنا چاہیے۔
	۲۹:۲۰		ترجمہ قرآنی اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
	۲۴:۴۴		اِنَّ (Verily) کا ترجمہ (بے شک) نہیں دیا گیا۔
۲۵	۲۰:۳۱	۳۱:۲۰	ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔انگریزی متن کے مطابق 'and hath
			been bounteous' کا ترجمہ 'اور تم پر مہربان ہے' نہیں دیا گیا۔
	۱۶:۱۲		وَ سَخَّرَ لَكُمْ کا ترجمہ 'اور اس نے تمھارے لیے مسخر کر رکھا ہے' کے بجائے اور
			اللہ تعالیٰ نے مسخر فرما دیا' کیا گیا ہے۔
	۹۵:۴	۹۵:۴-۵	اَحْسَنِ (goodliest) کا ترجمہ 'بہترین' کے بجائے 'اعلیٰ' کیا گیا ہے۔
۲۶	۳۳:۷۲		اِنَّا (Verily) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ فَاَبَيْنَ اَنْ يَّحْمِلْنَهَا (they
			refused to receive it) کا درست ترجمہ نہیں دیا گیا۔
	۷۵:۳۶-۴۰		ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست مگر انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔لفظ
			'embryo' کا ترجمہ 'جنین' دے کر حاشیے میں انگریزی ترجمے کی اس غلطی کی نشاندہی
			کرنی چاہیے تھی۔
۲۷	۸۳:۱۶-۱۹	۸۴:۱۶-۱۹	فَلاَ (But, Nay) کا ترجمہ 'پس نہیں' کے بجائے 'پس' دیا گیا ہے۔
	۱۳:۱۲	۱۳:۱۱	ترجمہ قرآنی اور انگریزی متن کے مطابق اور درست ہے۔
۲۷-۲۸	۲:۲۱-۲۸	۲:۳۰-۳۳	'اور یاد کرو' قوسین میں آنا چاہیے۔ فَلَمَّآ اَنۢبَاَهُمْ بِاَسْمَآئِهِمْ (And when he
			had informed them of the names) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔
۲۸	۲:۱۶۴		اَلسَّمَا (skies) کا ترجمہ بادلوں کیا گیا ہے۔
۲۹	۶:۱۰۰	۶:۹۷-۹۹	آیات ۹۷ تا ۹۸ اور ان کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔آیت ۹۹ میں 'وَمِنَ النَّخْلِ' تا 'وَالرُّمَّانَ' کا ترجمہ درست نہیں دیا گیا۔
۲۹	۲۵:۴۵-۴۶		'کَیْفَ' کا ترجمہ 'کیسے' کے بجائے 'ایسے' کیا گیا ہے۔
	۸۸:۱۸-۲۰	۸۸:۱۷-۲۰	ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔انگریزی متن میں 'اِلْاِبِلِ' کا ترجمہ
			'clouds' کیا گیا ہے۔حاشیے میں انگریزی ترجمے کی اس غلطی کی نشاندہی ہونی
			چاہیے تھی۔

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
	سورہ مقدسہ:آیت/آیات	سورہ مقدسہ:آیت/آیات	
۳۰	۳۰:۲۲		ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔انگریزی متن کے مطابق درست نہیں۔
			'for all men' کا ترجمہ 'تمام لوگوں کے لیے' ہونا چاہیے تھا۔
۳۱	۳۲:۸۔۹	۳۲:۷۔۹	ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔انگریزی متن کے مطابق درست نہیں۔
			'hearing and seeing' کا ترجمہ 'کان اور آنکھیں' کے بجائے 'سماعت اور
			بصارت' ہونا چاہیے تھا۔
۳۵	۴۰:۶۰		ترجمہ قرآنی متن کے مطابق درست ہے۔انگریزی متن کے مطابق درست نہیں۔
			فعل حال کے بجائے فعل مستقبل میں ترجمہ کیا گیا ہے۔
	۲:۱۸۶		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق درست ہے۔
۳۶	۴۲:۵۱		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔
	۵۳:۱۔۱۸		آیت ۴ اور آیت ۶ کا ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔
۴۰	۲۲:۵۲		ترجمہ قرآنی متن اور انگریزی متن کے مطابق نہیں ہے۔ 'وَاللّٰهُ عَلِيْمٌ حَكِيْمٌ' کا
			ترجمہ نہیں دیا گیا۔

''**اسلامی فکر کی نئی تشکیل**'' میں فاضل مترجم نے آیاتِ مقدسہ کا خود اردو میں ترجمہ کرنے کے بجائے 'تفہیم القرآن' سے ترجمہ نقل کیا ہے۔آیات کا ترجمہ دیتے وقت عربی متن اور انگریزی ترجمے کو مدنظر نہیں رکھا گیا۔بعض آیات کا عربی متن اور اردو ترجمہ، انگریزی متن سے زائد ہے۔کہیں حوالہ جات درست نہیں تو کہیں سورۂ مقدسہ کا نام درست نہیں۔چند ایک مقامات پر ترجمہ دی گئی آیتِ مقدسہ کے اصل متن کے مطابق نہیں ہے۔بعض مقامات پر آیات کے آخر پر علامتِ وقف نہیں دی گئی۔ درج ذیل جدول کی مدد سے تمام آیاتِ مقدسہ کے ترجمے اور حوالہ جات کا معیار متعین ہوسکتا ہے:

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
	آیت/آیات:سورہ مقدسہ	آیت/آیات:سورہ مقدسہ	
26	44:38-39		
	3:190-191		'السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ' کا ترجمہ 'آسمانوں اور زمین' کے بجائے 'زمین اور آسمان' دیا
			گیا ہے۔آیت ۱۹۱ کے آخری حصے سُبْحٰنَکَ فَقِنَا عَذَابَ النَّارِ کا انگریزی متن
			میں ترجمہ نہیں دیا گیا مگر یہاں اس کا قرآنی متن اور اردو ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔
	23:35:1	35:1	
27	29:20۔العنکبوت		
	24:44۔النور		ترجمہ 'تفہیم القرآن' سے لیا گیا ہے۔کلمات 'اللّٰہ' اور 'اِن' کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔
	31:20۔لقمان		'مَّا فِي السَّمٰوٰتِ وَمَا فِي الْاَرْضِ' کا ترجمہ 'جو کچھ آسمانوں اور جو کچھ زمین میں
			ہے' کے بجائے 'زمین اور آسمان کی ساری چیزیں' کیا گیا ہے۔
28	16:12۔النحل		'اِنَّ' کا ترجمہ (بے شک، یقیناً) نہیں دیا گیا۔
	95:4-5۔التین		'اَلْاِنْسَانَ' کا ترجمہ انسان کے بجائے انسانوں کیا گیا ہے۔

صفحہ	دیا گیا حوالہ	درست حوالہ	کیفیت
	آیت/ آیات: سورہ مقدسہ	آیت/ آیات: سورہ مقدسہ	
29	33:72۔الاحزاب		'السَّمٰوٰتِ وَ' کا ترجمہ 'آسمانوں اور' نہیں دیا گیا۔
	75:36-40 القیمٰۃ		
30	84:16-19۔الانشقاق		
	13:11۔الرعد		
31	30:33۔البقرۃ		آیات میں علامتِ وقف نہیں دی گئی۔ وَ اِذْ (اور جب)، اِنِّی (بے شک میں)،
			وَ (اور)،فَلَمَّا (پس جب) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔آیت ۳۱ کے ترجمے میں توضیحی
			الفاظ 'اس کے بعد' قوسین میں نہیں دیے گئے۔
32	2:164۔البقرۃ		'اِنَّ' (بے شک) اور 'وَ' (اور) کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔
32-33	6:97-99۔الانعام		آیات ۹۷ اور ۹۹ کے بعد علامتِ وقف نہیں دی گئی۔آیت ۹۹ میں لفظ 'نُخْرِجُ' کے
			بجائے 'تُخْرِجُ' دیا گیا ہے۔
33-34	25:44-46۔الفرقان	25:45-46۔الفرقان	آیات کے درمیان علامتِ وقف نہیں دی گئی۔
34	88:17-20۔الغاشیہ		آیات میں علامتِ وقف نہیں دی گئی۔اس کے علاوہ دومقامات پر حرف 'وَ' کا ترجمہ
			نہیں دیا گیا۔
34	30:22۔الروم		آیت کے آخر پر علامتِ وقف نہیں دی گئی۔
35-36	32:7-9۔السجدۃ		آیت ۹ کے بعد علامتِ وقف نہیں دی گئی۔اس آیت میں حرف 'وَ' کا ترجمہ بھی نہیں
			دیا گیا۔
40	40:60۔مومنون	40:60۔المومن	سورۂ مئومنون، سورہ نمبر ۲۳ ہے۔یہ آیت سورۂ مومن کی ہے، جسے سورۂ غافر بھی کہتے ہیں۔
	2:86۔البقرۃ	2:186۔البقرۃ	دیے گئے قرآنی متن کا آخری حصہ "فَلْيَسْتَجِيبُوا لِي وَلْيُؤْمِنُوا بِي
			لَعَلَّهُمْ يَرْشُدُونَ" انگریزی متن سے زائد ہے۔
41	42:51۔الزخرف	42:51۔الشوریٰ	سورۂ نمبر ۴۲ سورۃ الشوریٰ ہے۔'الزخرف' سورہ نمبر ۴۳ ہے۔آیت کے آخر پر علامتِ
			وقف نہیں دی گئی۔
41-42	53:1-18۔النجم		آیات ۹، ۱۰، ۱۳ اور ۱۴ کے بعد علامتِ وقف نہیں دی گئی۔
46	52:22۔الحج	22:52۔الحج	آیت کے آخر پر علامتِ وقف نہیں دی گئی۔لفظ 'اُمْنِيَّتِهٖ' درست املا سے نہیں لکھا گیا۔

انگریزی خطباتِ اقبال کے مذکورہ بالا اردو تراجم میں سے صرف پہلے خطبے کے ترجمے میں آیاتِ مقدسہ کے متن، ترجمے اور حوالہ جات میں موجود اغلاط اس امر کی نشاندہی کرتی ہیں کہ تراجم پر مشتمل ان کتب میں قرآنی آیات، ان کا ترجمہ اور حوالہ جات دیتے وقت ضروری احتیاط نہیں برتی گئی۔اگر پہلے خطبے کی طرح دیگر خطبات کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ قلم بند کیا جائے تو اچھی خاصی ضخامت کی کتاب بن جائے گی۔ پہلے خطبے میں منقول قرآنی آیات کے ترجمے اور حوالہ جات کی اغلاط سے خطبات کے مکمل ترجمے کے معیار کا اندازہ بھی لگایا جاسکتا ہے۔

اقبال کے انگریزی خطبات کی تحقیقی، تنقیدی وتوضیحی کتب میں قرآنی آیات کے ترجمے کا معیار

(تحقیقی وتنقیدی جائزہ)

علامہ اقبال کے انگریزی خطبات پر متعدد تحقیقی وتنقیدی اور تسہیلی وتوضیحی کتب تحریر کی گئی ہیں۔ ان میں سے درج ذیل کتب زیادہ معروف ہیں:

عنوانِ ترجمہ	محقق، نقاد، شارح	ناشر	بار	سنِ اشاعت
اقبال کا پہلا خطبہ علم اور مذہبی تجربہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	اقبال اکیڈمی، لاہور	اول	۲۰۰۸ء
اقبال کا دوسرا خطبہ۔ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	مثال پبلشرز، فیصل آباد	اول	۲۰۱۶ء
اقبال کا تیسرا خطبہ۔ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	بزمِ اقبال	اول	۲۰۱۰ء
تسہیل خطباتِ اقبال	ڈاکٹر محمد ریاض ودیگر	علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، اسلام آباد	دوم	۱۹۹۷ء
تلخیص خطباتِ اقبال	ڈاکٹر خلیفہ عبدالحکیم	بزمِ اقبال	اول	۱۹۸۸ء
خطباتِ اقبال (تسہیل وتفہیم)	ڈاکٹر جاوید اقبال	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور		۲۰۱۱ء
خطباتِ اقبال (چند فکری اور تفہیمی مسائل)	محمد شعیب آفریدی	ادارہ فکرِ جدید، لاہور	اول	۲۰۱۴ء
خطباتِ اقبال پر ایک نظر	مولانا سعید اکبر آبادی	اقبال اکیڈمی، لاہور	دوم	۱۹۸۷ء
خطباتِ اقبال پر ایک نظر	محمد شریف بقا	اسلامک پبلی کیشنز، لاہور	دوم	۱۹۷۸ء
خطباتِ اقبال نئے تناظر میں	محمد سہیل عمر	اقبال اکیڈمی، لاہور	چہارم	۲۰۱۸ء
خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث	مسعود احمد خان	اظہار سنز، لاہور	اول	۲۰۱۵ء
فکرِ اسلامی کی تشکیلِ نو	پروفیسر محمد عثمان	سنگِ میل پبلی کیشنز، لاہور		۲۰۱۱ء
فلسفہِ اقبال خطبات کی روشنی میں	سید وحید الدین	نذیر سنز پبلشرز، لاہور		۱۹۸۹ء
مباحث خطباتِ اقبال	پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان	جہلم بک کارنر	اول	۲۰۱۹ء
معارف خطباتِ اقبال	پروفیسر ڈاکٹر محمد آصف اعوان	نشریات، ۴۰ اردو بازار، لاہور	دوم	۲۰۱۴ء

علامہ اقبال کے انگریزی خطبات کی طرح ان کے تراجم اور ان خطبات پر لکھی گئی تحقیقی وتنقیدی اور تسہیلی وتوضیحی کتب میں بھی خطبات اور علامہ اقبال کی انگریزی نثر میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے ترجمے کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ نہ لینے کی وجہ سے آیاتِ مقدسہ کے ترجمے میں موجود اغلاط ان کتب میں بھی شامل ہوگئی ہیں۔ بعض مترجمین، محققین، ناقدین اور شارحین نے انگریزی نثر میں آیاتِ مقدسہ کے ترجمے کا جائزہ لینے کے بجائے ان کے حوالہ جات کے مطابق کسی اور مترجم کا ترجمہ دے دیا ہے۔

علامہ اقبال کے پہلے انگریزی خطبے میں درج ذیل آیتِ مقدسہ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ تقابل وموازنہ کے لیے آیتِ مقدسہ، اس کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری، انگریزی ترجمہ از راڈویل اور انگریزی ترجمہ از علامہ اقبال پیشِ خدمت ہے۔ قارئین کی سہولت کے لیے آیتِ مقدسہ کے انگریزی ترجمے کا اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

اِنَّا عَرَضْنَا الْاَمَانَةَ عَلَی السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضِ وَالْجِبَالِ فَاَبَیْنَ اَنْ یَّحْمِلْنَهَا وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا وَحَمَلَهَا الْاِنْسَانُ ط اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا o الاحزاب [33:72]

بے شک ہم نے (اِطاعت کی) امانت آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں پر پیش کی تو انھوں نے اس (بوجھ) کے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اسے اٹھا لیا، بے شک وہ (اپنی جان پر) بڑی زیادتی کرنے والا (ادائیگیِ امانت میں کوتاہی کے انجام سے) بڑا بے خبر و نادان ہے o (عرفان القرآن، ص726)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, we proposed to the Heavens, and to the Earth, and to the Mountains to receive the Faith, but they refused the burden, and they feared to receive it. Man undertook to bear it, but hath proved unjust, senseless!

(Editions 1909 & 1929, Page # 441, Ed. 1994, Page # 283)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Verily We proposed to the Heavens and to the earth and to the mountains to receive the trust (of personality), but they refused the burden and they feared to receive it. Man alone undertook to bear it, ***but hath proved*** *unjust, senseless! (33:72)*

(1930's Ed. Page#15, 1934's Ed. Page# 11; 2015's Ed. Page# 9)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یقیناً، ہم نے آسمانوں اور زمین اور پہاڑوں کو (شخصیت کی) امانت وصول کرنے کی پیش کش کی، مگر انھوں نے یہ بوجھ اٹھانے سے انکار کر دیا اور وہ اسے لینے سے ڈر گئے۔ صرف انسان نے اسے اٹھانے کا ذمہ لے لیا، تاہم وہ ظالم، بے عقل ثابت ہوا ہے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔ یہ ترجمہ انگریز مترجم راڈویل کا ہے۔ خطبے میں راڈویل کے ترجمے کے خط کشیدہ الفاظ میں سے کچھ الفاظ کے پہلے حروف، چھوٹے بڑے حروف سے بدل دیے گئے ہیں۔ لفظ 'Faith' کی جگہ پر لفظ 'trust' دیا گیا ہے اور قوسین میں توضیحی الفاظ (of personality) کا اضافہ کیا گیا ہے۔ الفاظ 'Man undertook' کے درمیان لفظ 'alone' شامل کیا گیا ہے۔ آیت کے آخری حصے **اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا** کا انگریزی ترجمہ متن کے مطابق نہیں ہے۔ **اِنَّهٗ** کا مطلب ہے 'بے شک وہ' (no doubt, he)، **كَانَ** کا مطلب ہے (is) یا 'تھا' (was) ہے۔ اس کا درست ترجمہ یہ ہے:

Indeed, he is/was unjust and ignorant.

اسی طرح **اِنَّهٗ** کا ترجمہ 'but' کیا گیا ہے جو ٹھیک نہیں ہے۔

''**تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ**'' میں اس آیتِ مقدسہ کا متن بغیر اعراب اور ترجمے کے دیا گیا ہے اور اس میں اس آیتِ مقدسہ اور خطبے میں اس کے دیے گئے انگریزی ترجمے کا اردو میں ترجمہ نہیں دیا گیا۔ (تشکیل، ص ۴۸)

''**تسہیل خطباتِ اقبال**'' میں اس کا ترجمہ اس طرح سے دیا گیا ہے:

''ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انھوں نے اسے اٹھانے سے انکار کیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا''(تسہیل، ص ۳۲)

مندرجہ بالا ترجمہ اصل متن کے مطابق نہیں ہے۔ اس میں لفظ ''**اِنَّا**'' کا اور آیتِ مقدسہ کے آخری حصے ''**اِنَّهٗ كَانَ ظَلُوْمًا جَهُوْلًا o**'' کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔ دیا گیا ترجمہ نامکمل اور ادھورا ہے۔ راقم الحروف کے نزدیک مکمل اور درست ترجمہ یہ ہے:

بے شک ہم نے (بار) امانت کو آسمانوں اور زمین پر پیش کیا تو انھوں نے اسے اٹھانے سے انکار کر دیا اور اس سے ڈر گئے اور انسان نے اس کو اٹھا لیا، بے شک وہ ظالم اور جاہل ہے۔

''**مباحث خطباتِ اقبال**'' کے فاضل مصنف پروفیسر ڈاکٹر محمد عارف خان نے بھی اس آیت مقدسہ کا ترجمہ پیش کرتے وقت

انگریزی ترجمے کو پیشِ نظر نہیں رکھا۔ان کا پیش کردہ ترجمہ آیت مقدسہ کے متن سے کچھ مختلف ہے۔ان کا ترجمہ یہ ہے:
''ہم نے یہ امانت آسمانوں، زمین اور پہاڑوں کو سونپنا چاہی۔مگر انھوں نے اس کو اُٹھانے سے معذوری ظاہر کردی۔اس بارامانت کوانسان نے قبول کرلیا۔بے شک انسان بڑا بے ترس اور جاہل ہے۔''(مباحث،ص ۶۰)

''اِنَّا عَرَضْنَا'' کا مطلب ہے''بے شک ہم نے پیش کی''۔اس کا ترجمہ''سونپنا چاہی'' کیا گیا ہے۔''وَاَشْفَقْنَ مِنْهَا'' کا ترجمہ نہیں کیا گیا۔اس کا مطلب ہے''اوراس سے ڈر گئے''۔''ظَلُوْمًا'' کا ترجمہ''ظالم'' یا''بے خبر'' کے بجائے''بے ترس'' کیا گیا ہے جو کہ اصلاح طلب ہے۔

علامہ اقبال کے پہلے انگریزی خطبے میں سورۃ الرعد کی آیت ۱۱ کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ تقابل وموازنہ کے لیے آیت مقدسہ، اس کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری، انگریزی ترجمہ از راڈویل اور انگریزی ترجمہ از علامہ اقبال پیشِ خدمت ہے۔قارئین کی سہولت کے لیے آیت مقدسہ کے انگریزی ترجمے کا اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

لَهٗ مُعَقِّبٰتٌ مِّنْۢ بَيْنِ يَدَيْهِ وَمِنْ خَلْفِهٖ يَحْفَظُوْنَهٗ مِنْ اَمْرِ اللّٰهِ ؕ اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ وَاِذَآ اَرَادَ اللّٰهُ بِقَوْمٍ سُوْٓءًا فَلَا مَرَدَّ لَهٗ ۚ وَمَا لَهُمْ مِّنْ دُوْنِهٖ مِنْ وَّالٍ ۝ الرعد [13:11]

(ہر) انسان کے لیے یکے بعد دیگرے آنے والے (فرشتے) ہیں جو اس کے آگے اور اس کے پیچھے اللہ کے حکم سے اس کی نگہبانی کرتے ہیں۔بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ لوگ اپنے آپ میں خود تبدیلی پیدا کر ڈالیں، اور جب اللہ کسی قوم کے ساتھ (اس کی اپنی بداعمالیوں کی وجہ سے) عذاب کا ارادہ فرمالیتا ہے تو اسے کوئی ٹال نہیں سکتا، اور نہ ہی ان کے لیے اللہ کے مقابلے میں کوئی مددگار ہوتا ہے ۝ (عرفان القرآن، ص 427)

English Translation Given by JM Rodwell

Verily, God will not change his gifts to men, till they change what is in themselves: (Editions 1909 & 1929, Page # 334, Ed. 1994, Page # 159)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Verily God will not change the condition of men, till they change what is in themselves (13:11) (1930's Ed. Page#16, 1934's Ed. Page# 12; 2015's Ed. Page# 10)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں کی حالت نہیں بدلے گا، جب تک وہ اپنے آپ میں تبدیلی نہیں لائیں گے۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔سورۃ الرعد کی آیت 11 کے درمیان سے منتخبہ متن کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔راڈویل نے لَا يُغَيِّرُ کا ترجمہ فعل مستقبل میں کیا ہے جبکہ اس کا ترجمہ فعل حال میں ہونا چاہیے کیونکہ یہاں 'فطرتِ الٰہی' بیان کی گئی ہے۔اس لیے فعل مستقبل کے بجائے فعل حال میں ترجمہ کرنے سے قدرت کے عالمگیر اصول کا مفہوم زیادہ واضح ہو جاتا ہے۔سوائے ایک دو کے زیادہ تر مترجمین نے آیتِ مقدسہ کے اس منتخبہ حصے کا ترجمہ فعل حال میں ہی کیا ہے۔

تشکیل جدید الٰہیاتِ اسلامیہ میں درج ذیل آیت بغیر ترجمے کے اور غلط حوالے کے ساتھ دی گئی ہے۔حوالہ میں آیت نمبر ۱۱ کے بجائے ۱۲ لکھا ہوا ہے:

اِنَّ اللّٰهَ لَا يُغَيِّرُ مَا بِقَوْمٍ حَتّٰى يُغَيِّرُوْا مَا بِاَنْفُسِهِمْ ؕ ۝ (تشکیل، ص ۴۹)

تسہیل خطباتِ اقبال میں اس آیتِ مقدسہ کا متن نہیں دیا گیا۔اس کا ترجمہ یوں دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں ہے:

''خدا دوسری نعمت کو جو کسی قوم کو (حاصل) ہے نہیں بدلتا جب تک وہ اپنی حالت کو نہ بدلے''(تسہیل، ص ۳۳)

اس کا درست ترجمہ یہ ہے:

''بے شک اللہ کسی قوم کی حالت کو نہیں بدلتا یہاں تک کہ وہ لوگ اپنے آپ میں خود تبدیلی پیدا کر ڈالیں۔''

اگر ترجمہ کرتے وقت انگریزی متن کو سامنے رکھا جاتا تو اس کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے تھا:

''یقیناً اللہ تعالیٰ لوگوں کی حالت نہیں بدلے گا، جب تک وہ اپنے آپ میں تبدیلی نہیں لائیں گے۔''

علامہ اقبال کے پہلے اور چوتھے خطبے میں سورہ القیامۃ کی آیت ۳۷ کا دیا گیا ترجمہ درست نہیں ہے۔ تقابل وموازنے کے لیے آیتِ مقدسہ، اس کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری، انگریزی ترجمہ از راڈویل اور انگریزی ترجمہ از علامہ اقبال پیشِ خدمت ہے۔ قارئین کی سہولت کے لیے آیت مقدسہ کے انگریزی ترجمے کا اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

اَلَمۡ یَکُ نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ یُّمۡنٰیO القیامۃ [75:37]

کیا وہ (اپنی ابتداء میں) منی کا ایک قطرہ نہ تھا جو (عورت کے رحم میں) ٹپکا دیا جاتا ہےO (عرفان القرآن، ص990)

English Translation Given by JM Rodwell

Was he not a mere embryo? (Editions 1909 & 1929, Page # 56, Ed. 1994, Page # 401)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Was he not a mere embryo?

(1930's Ed. Page# 15, 164-165, 1934's Ed. Page# 11,112, Saeed Sheikh's Ed. Page# 9, 94-95)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا وہ محض ایک جنین نہیں تھا؟

تحقیقی وتنقیدی جائزہ:۔ اَلَمۡ یَکُ نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ یُّمۡنٰیO میں 'نطفہ' سے مراد قطرہ (drop) ہے۔ نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ سے مراد منی کا ایک قطرہ (a drop of semen) ہے۔ یُّمۡنٰی کا مطلب ہے جو 'ٹپکا دیا جاتا ہے'۔ انگریزی میں اس کا ترجمہ emitted، ejaculated، discharged، gushed forth یا spilled کیا جاتا ہے۔

پہلے اور چوتھے خطبے میں ''نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ'' کا ترجمہ 'a drop of semen' کے بجائے 'mere embryo' کیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔ اس میں لفظ 'یُّمۡنٰی' کا ترجمہ بھی نہیں دیا گیا۔

''نُطۡفَۃً مِّنۡ مَّنِیٍّ'' کا 'ترجمہ' مباحث خطباتِ اقبال'' کے صفحہ ۶۱ پر ''منی کا ایک قطرہ''، صفحہ ۳۱۹ پر ''حقیر پانی کا نطفہ''، ''اقبال کا پہلا خطبہ علم اور مذہبی تجربہ (تحقیقی وتوضیحی مطالعہ)'' کے صفحہ ۸۷ پر ''منی کا ایک نطفہ (قطرہ)'' اور ''خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث'' کے صفحات ۵۲ اور ۱۶۸ پر ''منی کا ایک قطرہ'' دیا گیا ہے جو کہ عین درست ہے۔ فاضل محققین وشارحین نے انگریزی خطبات میں دیے گئے ترجمے کو یکسر نظر انداز کر دیا اور اس کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لے کر انگریزی ترجمے میں موجود اس غلطی کی نشاندہی نہیں کی۔

پہلے انگریزی خطبے میں علامہ اقبال نے سورۃ الغاشیہ کی آیت 17 کے لفظ اَلۡاِبِل کا ترجمہ 'camel' یا 'camels' کے بجائے 'clouds' کیا ہے۔ تقابل وموازنہ کے لیے آیتِ مقدسہ، اس کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری، انگریزی ترجمہ از راڈویل اور انگریزی ترجمہ از علامہ اقبال پیشِ خدمت ہے۔ قارئین کی سہولت کے لیے آیت مقدسہ کے انگریزی ترجمے کا اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

اَفَلَا یَنۡظُرُوۡنَ اِلَی الۡاِبِلِ کَیۡفَ خُلِقَتۡO

(منکرین تعجب کرتے ہیں کہ جنت میں یہ سب کچھ کیسے بن جائے گا تو) کیا یہ لوگ اونٹ کی طرف نہیں دیکھتے کہ وہ کس طرح (عجیب ساخت پر) بنایا گیا ہے؟O (عرفان القرآن، ص1017)

English Translation Given by JM Rodwell

Can they not look up to the clouds, how they are created?

(Editions 1909 & 1929, Page # 54, Ed. 1994, Page #)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

Can they not look up to the clouds, how they are created?

(1930's Ed. Page#17, 1934's Ed. Page#13; 2015's Ed. Page#11)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

کیا وہ بادلوں کی طرف نہیں دیکھتے، انھیں کس طرح بنایا گیا ہے؟

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: سوائے ایک دو کے زیادہ تر مشہور اردو وانگریزی مترجمین نے سورۃ الغاشیہ کی آیت 17 کے لفظ الْاِبِــــل کا ترجمہ 'clouds' کے بجائے اونٹ (camel) یا اونٹوں (camels) کیا ہے۔ انگریزی خطبے کے تینوں متون اور راڈویل کے انگریزی ترجمے کے اصل متن میں الْاِبِــــل (اونٹوں) کا ترجمہ 'camels' کے بجائے 'clouds' دیا گیا ہے جوکہ درست نہیں ہے۔ دیکھیے: خطبات کا آکسفورڈ ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۳؛ اقبال اکیڈمی ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۱، ادارہ ثقافت اسلامیہ ایڈیشن، صفحہ نمبر ۱۱، راڈویل کا انگریزی ترجمہ، صفحہ نمبر ۵۴۔ اس آیت (88:17) کے علاوہ لفظ الْاِبِــل سورۃ انعام کی آیت 144 میں بھی استعمال ہوا ہے۔ اُس آیت (6:144) میں راڈویل نے بھی اس لفظ کا ترجمہ اونٹوں (camels) کیا ہے۔

''الْاِبِــــل'' کا ترجمہ ''مباحث خطبات اقبال'' کے صفحہ ۶۳ پر، ''اقبال کا پہلا خطبہ علم اور مذہبی تجربہ (تحقیقی وتوضیحی مطالعہ)'' کے صفحہ ۵۵ پر ''اونٹ'' اور ''خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث'' کے صفحہ ۶۵ پر ''اونٹوں'' دیا گیا ہے جوکہ عین درست ہے۔ فاضل محققین وشارحین نے انگریزی خطبے میں دیے گئے ترجمے کو یکسر نظر انداز کر دیا اور اس کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لے کر انگریزی ترجمے میں موجود اس غور طلب امر کی نشاندہی نہیں کی۔

دوسرے خطبے میں علامہ اقبال نے سورۃ الفرقان کی آیات ۵۸ اور ۵۹ کا ترجمہ دیا ہے۔ آیت ۵۸ کا دیا گیا انگریزی ترجمہ نامکمل ہے جبکہ آیت ۵۹ کے شروع کے منتخبہ متن کا ترجمہ دیا گیا ہے جبکہ اس کے آخری حصے کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔ خطبات کے فاضل مؤلف پروفیسر محمد سعید شیخ نے ترجمے میں موجود اس کمی کی نشاندہی نہیں کی۔ فاضل محققین نے بھی ادھر توجہ نہیں فرمائی۔ تقابل وموازنہ کے لیے آیتِ مقدسہ، اس کا اردو ترجمہ از ڈاکٹر طاہر القادری، انگریزی ترجمہ از راڈویل اور انگریزی ترجمہ از علامہ اقبال پیشِ خدمت ہے۔ قارئین کی سہولت کے لیے آیت مقدسہ کے انگریزی ترجمے کا اردو میں ترجمہ بھی دیا گیا ہے۔

وَ تَوَكَّلْ عَلَى الْحَيِّ الَّذِىْ لَا يَمُوْتُ وَسَبِّحْ بِحَمْدِهٖ ؕ وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا ۝ الَّذِىْ خَلَقَ السَّمٰوٰتِ وَالْاَرْضَ وَمَا بَيْنَهُمَا فِىْ سِتَّةِ اَيَّامٍ ثُمَّ اسْتَوٰى عَلَى الْعَرْشِ ۚ اَلرَّحْمٰنُ ..... ۝ الفرقان [25:58-59]

اور آپ اس (ہمیشہ) زندہ رہنے والے (رب) پر بھروسہ کیجیے جو کبھی نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کے ساتھ تسبیح کرتے رہیے، اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا کافی ہے ۝ جس نے آسمانی کرّوں اور زمین کو اور اس (کائنات) کو جو ان دونوں کے درمیان ہے چھ ادوار میں پیدا فرمایا پھر وہ (حسبِ شان) عرش پر جلوہ افروز ہوا (وہ) رحمان ہے..... ۝ (عرفان القرآن، ص 621 تا 622)

English Translation Given by JM Rodwell

And put thou thy trust in Him that liveth and dieth not, and celebrate his praise; (He fully knoweth the faults of his servants) who in six days created the Heavens and the Earth, and whatever is between them, then mounted his Throne: the God of Mercy!
(Page# 163)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And put thou thy trust in Him that liveth and dieth not, and celebrate His praise Who in six days created the Heavens and the earth, and what is between them, then mounted His Throne; the God of mercy (25:58-59).

(1930's Ed. Page# 65, 1934's Ed. Page# 46, Saeed Sheikh's Ed. Page# 39)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

آپ اس پر بھروسہ کیجیے جو زندہ رہنے والا ہے اور نہیں مرے گا اور اس کی تعریف کیجیے جس نے چھ روز میں آسمان اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے پیدا فرمایا، پھر وہ اپنے عرش پر جلوہ افروز ہوا؛ (وہ) رحمٰن ہے......

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔راڈویل کا ترجمہ خط کشیدہ الفاظ میں کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔کی گئی تبدیلیاں کافی حد تک درست ہیں۔ تاہم،لفظ(Heavens) کا پہلا حرف چھوٹا اور لفظ'mercy' کا پہلا حرف بڑا ہونا چاہیے۔کلمات'' وَكَفٰى بِهٖ بِذُنُوْبِ عِبَادِهٖ خَبِيْرًا'' کا انگریزی ترجمہ نہیں دیا گیا۔راڈویل نے ان کلمات کا ترجمہ دیا ہے جو کہ متن کے مطابق نہیں ہے۔انگریزی خطبات کی زیر جائزہ اشاعتوں میں ان کلمات کا ترجمہ نہیں دیا گیا۔راقم الحروف کے نزدیک ان آیاتِ مقدسہ کا ترجمہ یہ ہونا چاہیے:

English Translation Given by the Writer of this Research Paper

'And trust in the Ever-Living Who does not die and celebrate His praise, and Sufficient is He as the All-Knower of the sins of slaves: He Who created the heavens and the earth and what is between them in six days, then He sat upon the Throne, the Most Merciful......'

''مباحث خطباتِ اقبال'' کے صفحہ۱۳۲پر اور'خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث'' کے صفحہ۸۷تا۸۸پر دونوں آیات کا مکمل ترجمہ دیا گیا ہے۔دونوں کتابوں میں انگریزی ترجمے میں موجود اصلاح طلب حصے کی نشان دہی نہیں کی گئی۔''مباحث خطباتِ اقبال'' میں دیے گئے ترجمے کے خط کشیدہ حصے بھی اصلاح طلب ہیں۔ترجمہ پیشِ خدمت ہے:

''اے محمد! اُس خدا پر بھروسہ رکھو جو زندہ ہے اور کبھی مرنے والا نہیں۔اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرو۔اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا اُس کا کافی ہے اور وہ جس نے چھ دنوں میں زمین اور آسمانوں کو اور اُن ساری اشیا کو بنا کر رکھ دیا جو آسمان اور زمین کے درمیان ہیں پھر آپ ہی عرش پر جلوہ فرما ہوا،رحمٰن،اس کی شان کسی جاننے والے سے پوچھو۔''

راقم الحروف کے خیال میں آیاتِ مقدسہ کے متن کے مطابق مندرجہ بالا ترجمہ ضروری تبدیلیوں کے بعد اس طرح سے دیا جانا چاہیے:

''اور آپ اُس (رب) پر بھروسہ کیجیے جو زندہ ہے کبھی مرنے والا نہیں اور اُس کی حمد کے ساتھ اُس کی تسبیح کرتے رہیے،اور اس کا اپنے بندوں کے گناہوں سے باخبر ہونا کافی ہے۔جس نے چھ دنوں میں آسمانوں اور زمین کو اور جو کچھ ان کے درمیان ہے بنا کر رکھ دیا پھر آپ ہی عرش پر جلوہ فرما ہوا،رحمٰن،اس کی شان کسی جاننے والے سے پوچھو۔''

''مذہبی تجربے کے انکشافات کی فلسفیانہ پرکھ'' کے صفحہ۵۵پر پہلی آیت کا مکمل اور دوسری آیت کا انگریزی خطبے میں منتخبہ متن کے مطابق ترجمہ دیا گیا ہے۔تاہم،اس میں اس امر کی نشاندہی نہیں کی گئی کہ دیا گیا ترجمہ ان آیات کے انگریزی ترجمے کے مطابق نہیں ہے۔ اس میں (صفحہ۲۹۳پر) ان آیات کا حوالہ''الفرقان:۵۸۔۵۹۱'' دیا گیا ہے جو کہ درست نہیں۔درست حوالہ''۲۵:۵۸۔۵۹'' ہے۔

علامہ اقبال کے تیسرے انگریزی خطبے میں درج ذیل کا دیا گیا ترجمہ اصلاح طلب ہے:

وَ اِنْ مِّنْ شَیْءٍ اِلَّا عِنْدَنَا خَزَآئِنُهٗ وَمَا نُنَزِّلُهٗٓ اِلَّا بِقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ ۝ الحجر [15:21]

اور (کائنات) کی کوئی بھی چیز ایسی نہیں ہے مگر یہ کہ ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں اور ہم اسے صرف معیّن مقدار کے مطابق ہی اتارتے رہتے ہیں ۝ (عرفان القرآن،ص448)

English Translation Given by JM Rodwell

And no one thing is there, but with Us are its storehouses; and We send it not down but in settled measure: (Page# 113)

English Translation Given in the Three (1930's, 1934's & 1986's) Editions

And no one thing is here, but with Us are its store-houses; and We send it not down but in fixed quantities. (15:21).

(1930's Ed. Page# 93, 1934's Ed. Page# 63, Saeed Sheikh's Ed. Page# 54)

انگریزی متن کا اردو ترجمہ از مقالہ نگار

یہاں کوئی چیز ایسی نہیں ہے،مگر یہ کہ ہمارے پاس اس کے خزانے ہیں؛اور ہم اسے صرف معیّن مقداروں میں اتارتے ہیں۔

تحقیقی وتنقیدی جائزہ: ۔دیے گئے انگریزی ترجمے میں کلمہ شَیْءٍ کی مناسبت سے کلمات ''بِـقَدَرٍ مَّعْلُوْمٍ'' کا ترجمہ 'fixed quantity' ہونا چاہیے۔راڈویل نے اس کا ترجمہ اسمِ واحد کی مناسبت سے 'settled measure' کیا ہے جو کہ درست ہے جبکہ تبدیل شدہ ترجمہ 'fixed measures' درست نہیں۔

''مباحث خطباتِ اقبال'' کے صفحہ ۱۴۷پر اور ''اقبال کا تیسرا خطبہ_ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ'' کے صفحہ ۴۵ پر دونوں جگہ دیا گیا ترجمہ آیتِ مقدسہ کے متن کے مطابق اور درست ہیں۔تاہم، دونوں کتابوں میں انگریزی ترجمے میں موجود اصلاح طلب حصے کی نشاندہی نہیں کی گئی۔

غرض یہ کہ، مذکورہ بالا فاضل محققین وشارحین کے علاوہ انگریزی خطبات کے دیگر محققین، شارحین اور ناقدین نے انگریزی خطبات میں آیاتِ مقدسہ کے دیے گئے انگریزی ترجمے کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ نہیں لیا اور انگریزی ترجمے میں موجود غور طلب امور کی نشاندہی نہیں کی۔

حاصل تحقیق: ۔علامہ اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی تراجم کے تحقیقی وتنقیدی مطالعہ سے واضح ہوتا ہے کہ انگریز سکالر راڈویل کا انگریزی ترجمہ قرآن بیسویں صدی کے پہلے عشرے سے علامہ اقبال کے زیرِ استعمال تھا۔کسی مسلم سکالر کا معتبر ترجمہ میسر نہ آنے کی وجہ سے علامہ نے زیادہ تر راڈویل کے ترجمے پر اور چند ایک آیات کے ترجمے کے لیے جارج سیل کے ترجمے پر انحصار کیا۔

علامہ اقبال کی انگریزی نثر میں چند ایک مقامات پر کچھ آیاتِ مقدسہ یا ان کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے۔ دیے گئے انگریزی ترجمے میں آیت نمبر یا علامتِ وقف دے کر مختلف آیات کے ترجمے میں فرق قائم نہیں کیا گیا۔بعض آیات کے ابتدائی، آخری یا درمیانی حصے سے منتخبہ متن کا ترجمہ دیا گیا ہے اور عربی متن کے ساتھ موازنے سے ہی اس امر کا تعین ہوسکتا ہے۔ چونکہ انگریزی ترجمے کے ساتھ عربی متن نہیں دیا گیا، اس لیے ضروری تھا کہ ترجمے کے شروع یا آخر میں حذف کا نشان (......) دے کر اس امر کی نشاندہی کردی جاتی۔بعض مقامات پر دیا گیا ترجمہ نامکمل اور اصل متن سے مختلف ہے۔

علامہ محمد اقبال کے چھ انگریزی خطبوں پر مشتمل کتاب "Six Lectures on the Reconstruction of Religious Thought in Islam" کے عنوان سے ۱۹۳۰ء میں لاہور سے شائع ہوئی۔انگلستان کی ارسطالین سوسائٹی کی درخواست پر علامہ محمد اقبال نے "Is Religious Possible?" (کیا مذہب کا امکان ہے؟) کے عنوان سے ایک مقالہ لکھا جو ۱۹۳۲ء کو وہیں پڑھا گیا۔ اس مقالے کو ساتویں خطبے کے طور پر شامل کرکے آکسفورڈ یونیورسٹی پریس انگلستان نے انگریزی خطبات کا یہ مجموعہ ۱۹۳۴ء میں "The Reconstruction of Religious Thought in Islam" کے عنوان سے شائع کیا۔ پروفیسر محمد سعید شیخ نے ادارہ ثقافتِ اسلامیہ، لاہور کی سرپرستی میں ان خطبات کی تدوینِ نو، تصحیح اور تحشیہ کا فریضہ سرانجام دیا اور ان کی مدوّن شدہ یہ کتاب ۱۹۸۶ء میں شائع ہوئی۔

پروفیسر محمد سعید شیخ کے "The Reconstruction of Religious Thought in Islam" کی مرتبہ اشاعت کا جائزہ لینے سے پتہ چلتا ہے کہ فاضل مرتب نے نہایت توجہ اور محنت سے تدوین وتالیف اور تصحیح وتحشیہ کا فریضہ سرانجام دیا ہے۔انگریزی خطبات کے اس مجموعے میں علامہ اقبال نے عربی، فارسی، جرمن اور ترک مصنفین کے (ترجمہ شدہ) انگریزی اقتباسات دیے ہیں۔ فاضل مرتب نے ان اقتباسات سے متعلقہ اصل عربی، جرمن، فارسی اور ترکی متون حواشی میں درج کیے ہیں مگر انھوں نے خطبات میں دیے گئے قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کے متون نہیں دیے۔اس کے علاوہ انھوں نے اس امر کی بھی تحقیق نہیں کی کہ علامہ اقبال نے جن قرآنی آیات کے انگریزی تراجم دیے ہیں، وہ خود ان کے ہیں یا کسی اور مترجم کے۔اس بات کی جانچ پڑتال کرنا بھی ضروری تھا کہ قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی تراجم عربی متن کے عین مطابق ہیں یا کہیں کچھ فرق نظر آتا ہے۔اگر ترجمے میں اصل متن کے لحاظ سے کچھ فرق ہے تو وہ کس نوعیت کا ہے۔

فاضل محقق، پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی نے فاضل مرتب ایم سعید شیخ کی اسی نہایت گراں قدر علمی وادبی کاوش کو بجا طور پر خراجِ تحسین پیش کیا ہے۔تاہم، انگریزی خطبات میں دیے گئے قرآنی آیات کے تراجم کے سلسلے میں تحقیق نہایت ضروری تھی۔اس طرف، فاضل مرتب محمد سعید شیخ اور تصانیفِ اقبال کے محقق پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی سمیت انگریزی خطبات کے مترجمین، ناقدین اور مبصرین میں سے کسی کی بھی توجہ نہ ہوسکی۔

اس ضمن میں راقم الحروف نے اقبال اور قرآن اور علامہ اقبال کے انگریزی خطبات کے حوالے سے لکھے گئے مقالات ومضامین اور تصانیف کا مطالعہ کیا۔ان خطبات کے تراجم کا بھی بغور جائزہ لیا۔مگر اس سوال کا جواب نہ ملا کہ علامہ اقبال نے خطبات میں قرآنی آیات کے جو انگریزی تراجم دیے ہیں وہ خود ان کے اپنے ہیں یا کسی اور مترجم کے ہیں۔دورانِ تحقیق علم میں آیا کہ یہ تراجم انگریز مستشرق جان میڈوز راڈویل (John Medows Rodwell) کے ہیں۔انگریزی خطبات کے مدوّن محمد سعید شیخ، تصانیف اقبال اور اقبالیاتی ادب کے نامور محقق پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی اور ان خطبات کے مترجمین وناقدین کی توجہ ان قرآنی آیات کے اصل مترجم، اور اس ترجمے کی صحتِ متن کی طرف مبذول نہ ہوئی۔

ڈاکٹر صدیق جاوید کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ انھوں نے انگریزی خطبات میں قرآنی آیات کے دیے گئے انگریزی ترجمے کے ماخذ کا کھوج لگا کر اس ترجمے کا اصل متن سے تقابل وموازنہ پیش کیا ہے۔ مگر یہاں ایک اہم بات کی طرف ان کی بھی توجہ مبذول نہ ہو سکی۔ انھوں نے انگریزی ترجمے کا آیات کے عربی متن سے تقابل وموازنہ پیش نہیں کیا۔

تقابلی مطالعہ و جائزہ سے واضح ہوتا ہے کہ انگریزی خطبات کے پہلے ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۰ء) میں زیادہ تر مقامات پر راڈویل کا ترجمہ کچھ تبدیلیوں کے ساتھ دیا گیا ہے۔ بعد میں یہی ترجمہ بغیر کسی خاص تبدیلی کے آکسفورڈ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۳۴ء)، محمد سعید شیخ کے مدوّن شدہ ایڈیشن (مطبوعہ ۱۹۸۶ء) اور دیگر تمام اشاعتوں میں دیا گیا ہے۔

حوالہ جات کی طرح قرآنی آیات کے تراجم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ لے کر تدوین وتصحیح متن کا نہایت اہم کام سرانجام دینا بھی ضروری تھا۔ مگر، پروفیسر محمد سعید شیخ نے انگریزی خطبات میں دیے گئے قرآنی آیات کے ان تراجم کے مآخذ کی نشاندہی نہیں کی اور عربی متن کے ساتھ انگریزی متن کا موازنہ کر کے ترجمے کا معیار متعین نہیں کیا اور اس میں موجود کمی وبیشی کی نشاندہی نہیں کی۔

محقق اقبالیات پروفیسر ڈاکٹر رفیع الدین ہاشمی کی تصانیف، مقالات اور تبصرات (تصانیفِ اقبال کا تحقیقی وتوضیحی مقالہ، اقبالیات: تفہیم وتجزیہ، علامہ اقبال کے انگریزی خطبات، ۱۹۸۵ء کا اقبالیاتی ادب، ۱۹۸۶ء کا اقبالیاتی ادب، اقبالیات کے تین سال ۱۹۸۷ء تا ۱۹۸۹ء، پاکستان میں اقبالیاتی ادب ۱۹۴۷ء۔۲۰۰۸ء) میں انگریزی خطباتِ اقبال کے اس اہم پہلو پر نقد وتبصرہ پیش نہیں کیا گیا۔

راڈویل اور جارج سیل کی اسلام دشمنی کے پیشِ نظر ضروری تھا کہ اُن کے تراجمِ قرآن سے استفادہ کرتے وقت انھیں پرکھ لیا جاتا اور عربی متن کے لحاظ سے ترجمے میں کہیں فرق نظر آتا تو اس کی نشاندہی کر کے درست ترجمہ دے دیا جاتا مگر علامہ اقبال کی انگریزی نثر کے مجموعات پر مشتمل کتب اور انگریزی خطبات "THE RECONSTRUCTION OF RELIGIOUS THOUGHT IN ISLAM" میں دیے گئے انگریزی تراجم اور ان کے حوالہ جات سے معلوم ہوتا ہے کہ اس ضمن میں خاطر خواہ احتیاط نہیں کی گئی۔

حاصل کلام یہ ہے کہ علامہ اقبال کے انگریزی خطبات کے پہلے ایڈیشن مطبوعہ ۱۹۳۰ء میں رموزِ اوقاف اور چھوٹے بڑے حروف کی چند تبدیلیوں کے ساتھ انگریز مستشرق جان میڈوز راڈویل کا قرآنی آیات کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے جو کہ کئی مقامات پر قرآن حکیم کے متن کے مطابق درست نہیں ہے۔ یہی ترجمہ تحقیقی وتنقیدی جائزے کے بغیر دوسرے ایڈیشن مطبوعہ ۱۹۳۴ء، محمد سعید شیخ کے مدوّن کردہ ایڈیشن مطبوعہ ۱۹۸۶ء اور دیگر تمام ملکی وغیر ملکی اشاعتوں میں قریباً ۹۰ برس سے شائع ہو رہا ہے۔ انگریزی خطبات کی طرح علامہ اقبال کی انگریزی نثر کے دیگر مجموعات میں بھی اسی نوعیت کی اغلاط موجود ہیں۔ طویل عرصہ گزرنے کے باوجود ان کتابوں میں موجود اغلاط کی نشاندہی وتصحیح نہیں ہو سکی۔ ان مذکورہ اغلاط اور چند ایک بیان کردہ دیگر اصلاح طلب امور کے پیش نظر ضروری ہے کہ زیرِ تبصرہ کتب اور ان میں سے "SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS OF IQBAL" کے ترجمے ''علامہ اقبال: تقریریں، تحریریں اور بیانات'' کا محنت، خلوص اور توجہ سے جائزہ لے کر ان کی تصحیح اور تدوینِ نو کا فریضہ سرانجام دیا جائے اور ان کتب کو نقل در نقل پر مبنی اغلاط سے پاک کر کے مفادِ عامہ میں شائع کیا جائے۔

متعدد ملکی وغیر ملکی ادارے انگریزی خطباتِ اقبال اور اردو، پنجابی، عربی و فارسی کے علاوہ کئی دیگر زبانوں میں ان کے تراجم اور مطالعات کے بہت سے ایڈیشنز شائع کر چکے ہیں۔ بنیادی ماخذ کا معیاری نسخہ شائع نہ ہونے کی وجہ سے اصل نسخے میں موجود اغلاط قریباً ایک صدی پر محیط طویل اشاعتی سلسلے کی وجہ سے بہت سی کتب وتراجم کی شکل میں شائع ہو چکی ہیں۔ ان کتب وتراجم کے ناشرین، شارحین، ناقدین اور محققین کی طرح ان کے مترجمین میں سے بھی کسی نے ان امور کی تحقیق نہیں کی:

۱۔ قرآنی آیات کا اصل مترجم کون ہے؟

۲۔ اس ترجمے میں کہاں اور کس نوعیت کی تبدیلیاں کی گئی ہیں؟

۳۔ کیا اصل ترجمے میں کی گئی تبدیلیاں درست ہیں؟

۴۔ کیا دیا گیا ترجمہ آیاتِ مقدسہ کے متن کے مطابق درست ہے؟ اگر یہ ترجمہ درست نہیں تو اس میں کہاں اور کس نوعیت کی اغلاط

موجود ہیں؟

مندرجہ بالا تحقیق طلب امور پیشِ نظر نہ رکھنے کی وجہ سے ان خطبات اور ان کے تراجم کی بھی تمام اشاعتوں میں قرآنی آیات کے حوالہ جات اور ان کے ترجمے کے حوالہ سے یکساں نوعیت کی بہت سی طباعتی، متنی اور فکری اغلاط قریباً نوے سال سے بار بار شائع ہو رہی ہیں۔

اغلاط پر مبنی اس اشاعتی سلسلے کو روکنے اور ان کتب و تراجم کی اصلاح و درستی کے لیے وسیع بنیادوں پر ایک جامع منصوبہ بنا کر اس پر نہایت صدق و خلوص، صبر و استقامت اور محنت سے عمل کرنا از حد ضروری ہے۔

تصانیفِ اقبال اور ان کے تراجم کے ناشرین خصوصاً اقبال اکیڈمی، بزمِ اقبال اور ادارہ ثقافتِ اسلامیہ کے ڈائریکٹر حضرات سے التماس ہے کہ ان تصانیف و تراجم اور مطالعات میں دیے گئے قرآنی آیات کے انگریزی تراجم کو قرآن حکیم کے متن کے مطابق درست کر کے، اصل متن، ترجمے اور درست حوالہ جات کے ساتھ دوبارہ شائع کریں۔ ان کتب کی تدوینِ نو، تصحیح اور تحشیہ کے لیے زیرِ مطالعہ مقالے میں پیش کی گئی تحقیقات کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے درج ذیل امور کا خیال رکھا جائے:

۱۔ انگریزی خطباتِ اقبال میں آیاتِ مقدسہ کا متن شامل کیا جائے۔

۲۔ آیاتِ مقدسہ کے متن اور انگریزی ترجمے میں جہاں کہیں فرق ہے اس کی نشاندہی کی جائے۔ انگریزی ترجمہ متن کے مطابق درست کر کے دیا جائے اور حواشی میں اس فرق اور تبدیلی کا ذکر کیا جائے۔

۳۔ ان خطبات کے اردو و دیگر زبانوں میں کیے گئے تراجم میں بھی آیاتِ مقدسہ کا متن دیا جائے۔ اس متن کے ساتھ انگریزی متن کا اردو ترجمہ دیا جائے۔

۴۔ انگریزی خطبات میں جہاں کہیں انگریزی متن کی تصحیح کی گئی ہے، وہاں اسی تصحیح شدہ متن کا ترجمہ دیا جائے اور حواشی میں ضروری امور کی نشاندہی کی جائے۔

علامہ اقبال کی اردو و انگریزی نثر کی تدوین کا کام بہت مشکل اور نہایت محنت طلب ہے۔ اسے سرانجام دینے کے لیے بہت زیادہ وسائل کی ضرورت ہے۔ اقبالیات سے وابستہ ایسے افراد اور ادارے جنھیں حکومت ضروری وسائل مہیا کر رہی ہے، انھیں یہ کام ضرور سرانجام دینا چاہیے۔ اغلاط سے مبرا ''کلیاتِ نثرِ اقبال اردو'' اور ''کلیات نثرِ اقبال انگریزی'' کی تدوین نہایت ضروری ہے۔ اس اہم علمی و ادبی کام کی ضرورت اور تقاضوں کے پیشِ نظر راقم الحروف نے اب تک مدون اور طبع ہونے والی نثرِ اقبال انگریزی کا تحقیقی و تنقیدی جائزہ لے کر مطالعات پیش کیے ہیں تا کہ اس مجرمانہ علمی و ادبی غفلت سے در آنے والی اغلاط کی تصحیح کی جا سکے اور معیاری نسخوں کی تدوین کے کام کو آگے بڑھایا جا سکے۔

ہمارے ہاں ذوقِ مطالعہ اور ذوقِ تحقیق بالکل مفقود ہے۔ اگر کچھ تحقیق ہو رہی ہے تو اس کا مقصد صرف ڈگری، ملازمت اور دیگر مراعات کا حصول ہے۔ ریسرچ کے شعبے میں تعینات محققین بھی بے عملی کا شکار ہیں۔ ہمارے ایسے تحقیقی ادارے جن پر حکومت لاکھوں، کروڑوں روپے سالانہ خرچ کر رہی ہے اگر ان کے قیام سے لے کر اب تک کے تمام اخراجات اور ان کی کارکردگی کا جائزہ لیا جائے تو حیرت انگیز اور نہایت تکلیف دہ نتائج حاصل ہوں گے۔ تمام شعبہ جات میں محنتی، مخلص اور فرض شناس حضرات کی تعداد نہ ہونے کے برابر ہے۔

اگر کہیں کوئی تحقیقی کام ہو بھی جائے تو اس کی قدر نہیں ہوتی۔ اس سے فائدہ نہیں اٹھایا جاتا۔ یونیورسٹیوں میں تحقیقی مقالے الماریوں کی زینت بن کر گرد و غبار کا شکار ہو جاتے ہیں۔ مجلّات میں بھی بہت کم ایسے مقالے شائع ہوتے ہیں جن میں واقعی کوئی قابلِ قدر تحقیق اور دریافت مذکور ہو۔ زیادہ تر پرانے موضوعات اور پرانی باتیں ہیں جنھیں نئے اور مختلف انداز سے بیان کیا جا رہا ہے۔

تحقیق کے تقاضوں میں سے ایک اہم تقاضا یہ بھی ہے کہ عملی طور پر اس سے بھرپور فائدہ اٹھایا جائے۔ عصرِ حاضر میں اس کام کی ذمہ داری بھی محققین کو قبول کرنا ہوگی نہیں تو قیمتی تحقیقات نظر انداز ہوتی رہیں گی۔ ان شاء اللہ، راقم الحروف کوشش کرے گا کہ اس کی یہ محنت ضائع نہ جائے اور متعلقہ ادارے اور افراد اس محنت کو آگے بڑھائیں۔ بفضلِ تعالیٰ، اس سلسلے میں اساتذہ اور کرم فرما دوست احباب سے یقیناً مدد حاصل رہے گی۔

حوالہ جات وحواشی

001. Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Compiled and Edited by: Latif Ahmed Sherwani (Lahore: Iqbal Academy, 6th Edition, 2015), Page # iii to v.

002۔ مندرجہ بالا فہرست میں خط کشیدہ تاریخیں راقم الحروف نے شامل کی ہیں، یہ اصل فہرست میں درج نہیں ہیں۔

کتاب "Discourses of Iqbal" میں صفحات ۲۰۷تا ۲۰۸ پر تین آیات مقدسہ کا منتخبہ متن بغیر اردو وانگریزی ترجمے کے دیا گیا ہے۔

کتاب "Letters & Writings of Iqbal" میں صفحات ۸۱ اور ۸۸ تا ۹۵ پر قریباً ۲۵ آیات مقدسہ کا منتخبہ متن بغیر اردو وانگریزی ترجمے کے دیا گیا ہے۔فاضل مدون بشیر احمد ڈار نے حواشی میں ان آیاتِ مقدسہ کے حوالہ جات اور انگریزی ترجمہ دیا ہے۔

کتاب "Letters of Iqbal" کے صفحہ نمبر ۲۰۹ پر دیے گئے مکتوب میں سورۃ البقرہ کی آیت ۱۴۳ کے شروع سے درج ذیل منتخبہ متن بغیر اعراب کے مع انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے:

وَكَذٰلِكَ جَعَلْنٰكُمْ اُمَّةً وَّسَطًا لِّتَكُوْنُوْا شُهَدَآءَ عَلَى النَّاسِ وَيَكُوْنَ الرَّسُوْلُ عَلَيْكُمْ شَهِيْدًا ط .....

اور (اے مسلمانو!) اسی طرح ہم نے تمھیں (اعتدال والی) بہتر امت بنایا تاکہ تم لوگوں پر گواہ بنو اور (ہمارا یہ برگزیدہ) رسول (ﷺ) تم پر گواہ ہو،.....

And thus We have made you an exalted nation that you may be the bearer of witness to the people and (that) the Messenger may be a bearer of witness to you.

دیا گیا انگریزی ترجمہ متن کے مطابق اور درست ہے۔یہ ترجمہ مولانا محمد علی کا ہے۔

دیکھیے:

https://www.islamawakened.com/quran/2/143/

کتب "Stray Reflections" اور "MEMENTOS OF IQBAL" میں کہیں بھی کوئی آیتِ مقدسہ یا اس کا انگریزی ترجمہ نہیں دیا گیا۔ان کے علاوہ علامہ اقبال کی انگریزی نثر کے درج ذیل مجموعات میں بعض مقامات پر آیاتِ مقدسہ یا ان کا انگریزی ترجمہ دیا گیا ہے:

☆ Muhammad Iqbal, Dr. Allama,"DISCOURSES OF IQBAL", Compiled and Edited by: Shahid Hussain Razzaqi (Lahore: Iqbal Academy, 2nd Edition, 2003), Page # 26-46, 75-100, 121-131, 156-158, 238-263

☆ Muhammad Iqbal, Dr. Allama,"Thoughts and Reflections of IQBAL", Compiled and Edited by: Syed Abdul Vahid (Lahore: Sh. Muhammad Ashraf, 2nd Edition, 1992), Page # 29-55, 147-159, 161-194, 220-224, 257-290

☆ Muhammad Iqbal, Dr. Allama,"LETTERS & WRITINGS OF IQBAL", Compiled and Edited by: B.A. Dar (Lahore: Iqbal Academy, 2nd Edition, 1981), Page # 81, 88 to 95

☆ Muhammad Iqbal, Dr. Allama,"LETTERS OF IQBAL", Compiled and Edited by: B.A. Dar (Lahore: Iqbal Academy, 3rd Edition, 2015), Page # 209

☆ Muhammad Iqbal, Dr. Allama,"Stray Reflections", Edited by: Dr. Javid Iqbal (Lahore: Iqbal Academy, 2012)

☆ Muhammad Iqbal, Dr. Allama,"MEMENTOS OF IQBAL", Edited by: Prof. Dr. Rahim Bakhsh Shaheen (All-Pakistan Islamic Education Congress)

003۔ جان میڈوز راڈویل (John Medowz Rodwell) (۱۸۰۸ء۔۱۹۰۹ء) چارلس ڈارون کا دوست تھا اور اُس کے ساتھ ہی اس نے کیمبرج سے میٹرک کیا تھا۔اس نے دینِ اسلام میں گہری دلچسپی لی اور غیر مسلم اسلامی سکالر کے طور پر معروف ہوا۔اس نے گریجوایشن تک تعلیم حاصل کی۔چرچ آف انگلینڈ میں بطور پادری خدمات سرانجام دینا شروع کیں۔وہ ۱۸۳۶ تا ۱۹۰۰ء تک لندن کے گرجاؤں میں بطور ناظم (rector) متعین رہا۔اس نے اسلام دشمنی کی نیت سے قرآن حکیم کا انگریزی میں ترجمہ کیا جس کا پہلا ایڈیشن ۱۸۶۱ء اور دوسرا ایڈیشن ۱۸۷۶ء میں شائع ہوا تھا۔اس کے بعد بھی متعدد ایڈیشن شائع ہوئے۔اس ترجمے میں متعدد مقامات پر معمولی اغلاط نظر آتی ہیں۔تاہم، مجموعی طور پر یہ ترجمہ کافی حد تک درست تسلیم کیا جاتا ہے۔جارج سیل اور راڈویل کے تراجم سے استفادے کی صورت میں ضروری تھا کہ

عربی متن کے مطابق ان کی جانچ پڑتال کر لی جاتی۔علامہ اقبال نے اپنی انگریزی تقاریر، تحاریر، بیانات اور انگریزی خطبات میں راڈویل کے انگریزی ترجمے سے اقتباسات دیے گئے ہیں۔ان خطبات کی تدوین کے وقت اور ان کے تراجم میں بھی قرآنی آیات کا ترجمہ کرتے وقت تحقیق نہیں کی گئی۔

004۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، (لاہور: منہاج القرآن پبلی کیشنز، بارسوم، جنوری 2012ء) ص ۱۰۲
نوٹ:۔قرآنی آیات کے دیے گئے حوالہ جات میں بائیں طرف سورہ نمبر اور دائیں طرف آیت نمبر یا آیات کے نمبر دیے گئے ہیں۔حوالہ 7:56 سے مراد سورہ نمبر 7 (سورۃ الاعراف) کی آیت نمبر 56 ہے۔

005۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 26

006۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، مترجم: اقبال احمد صدیقی (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، بار دوم، ۲۰۱۵ء) ص ۴۱

007۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۲۱۶

008۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 29

009۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۴۵

010۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۴۹ تا ۵۰

011۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 104

012۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۲۳

013۔ جارج سیل (George Sale) (۱۶۹۷ء۔۱۷۳۶ء) انگریز مستشرق اور وکیل تھا۔اس نے قرآن حکیم کا انگریزی میں ترجمہ کیا جو ۱۷۳۴ء میں شائع ہوا۔اس نے اپنی عمر کا زیادہ حصہ قدیم وجدید زبانیں خصوصاً مشرقی زبانیں سیکھنے میں بسر کیا۔وہ عیسائیت کا زبردست حامی تھا۔اس نے دین اسلام کی مخالفت کی نیت سے قرآن حکیم کا انگریزی میں ترجمہ کیا مگر اس مخالفت میں ناکام رہا۔جارج سیل کا یہ ترجمہ اب تک شائع ہو رہا ہے۔اس کا ایک ایڈیشن ۲۰۰۹ بھی شائع ہوا ہے۔
George Sale, G Koran (English Tr., (London, C.Ackers), Page # 20

014۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۴۸۰

015۔ ایضاً ص ۹۲

016۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 111

017۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۳۰

018۔ J.M. Rodwell, English Translation of the Holy Quran (New Year: J.M. Dent & Sons, 1929), Page # 210

019۔ J.M. Rodwell, English Translation of the Holy Quran (New Year: J.M. Dent & Sons, 1929), Page # 387

020۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۱۹

021۔ ایضاً ص ۲۷۲

022۔ ایضاً ص ۶۷۱

023۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 112

024۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۳۲

025۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۶۷۳

026۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 112

027۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۳۲

028۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۱۰۱۸

029۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 112

030۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۳۲

030'۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۹۲۵

031۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 113

032۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۳۲

033۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۲۱۰

034۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 114

035۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۳۳

036۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۹۲۴ تا ۹۲۵

037۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 174

038۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۱۹۹

039۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۳۶۸

040۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 174

041۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۰۰

042۔ J.M. Rodwell, English Translation of the Holy Quran (New Year: J.M. Dent & Sons, 1929), Page # 280

043۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۸۸۱

044۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 174

045۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۰۰

046۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۹۱۱ تا ۹۱۲

047۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 189

048۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۱۶

049۔ J.M. Rodwell, English Translation of the Holy Quran, Page # 67

050۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۹۱۲ تا ۹۱۳

051۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 190

052۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۱۶

053۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۶۷۷ تا ۶۷۸

054۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 190

055۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۱۶

056۔ محمد طاہرالقادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۹۸۸

057۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 190

058۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۲۱۶

059۔ Abdullah Yusuf Ali, The Holy Quran (Eng. Tr.) (Saudi Arabia: Shah Fahad Holy Quran

Printing Complex, 1987), Page # 302

060- Translation of the Meaning of the Qur’an (Saudia Arabia: Jeddah, Al-Muntada Al-Islami & Saheeh International), Page # 602
Visit: Quran@almontada.org

061- محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۴۸۹ تا ۴۹۰

062- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 190

063- محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، ’علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات‘، ص ۲۱۷

064- محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۵۲۸ تا ۵۲۹

065- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 190

066- محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، ’علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات‘، ص ۲۱۷

067- محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۵۹۴

068- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 191

069- محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، ’علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات‘، ص ۲۱۷

070- محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۱۰۱۱

071- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 191

072- محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، ’علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات‘، ص ۲۱۸

073- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 218

074- محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، ’علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات‘، ص ۲۴۷

075- محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۸۷۷ تا ۸۷۸

076- ایضاً، ص ۶۷۱

077- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 233

078- محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، ’علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات، ص ۲۶۱

079- محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۸۷۸

080- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 237

081- محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، ’علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات‘، ص ۲۶۴

082- محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۱۷۰ تا ۱۷۱

083- Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 307

084- محمد مرماڈیوک پکتھال (Muhammad Marmaduke Pickthall) ۷ اپریل ۱۸۷۵ء۔ ۱۹ مئی ۱۹۳۶ء) عیسائی تھے۔ صدق اور خلوص سے دین اسلام میں تحقیق کی بدولت انھیں مسلمان ہونے کا شرف حاصل ہوا۔ یہ بطور مدرس اور صحافی مختلف اداروں میں خدمات سرانجام دیتے رہے۔ انھوں نے کئی مشرقی ممالک کی سیاحت کی۔ عمر کے آخری حصے میں نظام آف حیدرآباد، انڈیا کی ملازمت اختیار کی۔ اس عرصے میں انھوں نے قرآن حکیم کا انگریزی میں ترجمہ کیا جو قرآن عظیم کے مفہوم (The Meaning of the Glorious Koran) کے عنوان سے ۱۹۳۰ء میں شائع ہوا۔ الازہر یونیورسٹی نے ترجمے کی درستی کی تصدیق کی اور اسے اچھا ترجمہ قرار دیا۔ ۱۹۳۵ء کو پکتھال، انگلینڈ واپس آ گئے اور ۱۹۳۶ء میں وفات پائی۔ انھیں انگلینڈ میں بروک وُڈ قبرستان (Brookwood Cemetery) میں دفن کیا گیا۔ یہ وہی قبرستان ہے جہاں قرآن حکیم کے انگریزی مترجم عبداللہ یوسف علی کو سپرد خاک کیا گیا۔

Muhammad Marmaduke Pickthall, Eng. Tr. of The Holy Quran (Lahore: Qudrat Ullah Co.),

Page # 108.

085۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۲۸۴ تا ۲۸۵

086۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 308
Muhammad Marmaduke Pickthall, Eng. Tr. of The Holy Quran, Page # 183

087۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۴۰۹

088۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 308

089۔ Ibid, Page # 308
Muhammad Marmaduke Pickthall, Eng. Tr. of The Holy Quran, Page # 265

090۔ محمد طاہر القادری، ڈاکٹر، عرفان القرآن، ص ۳۷

091۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 309
Muhammad Marmaduke Pickthall, Eng. Tr. of The Holy Quran, Page # 21-22

092۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۳۴۶

093۔ ایضاً، ص ۳۴۷

094۔ ایضاً، ص ۳۴۸

095۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 300

096۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۳۴۰

097۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 310

اس رباعی کا سید نذیر نیازی نے سہ شنبہ ۲۲ فروری کی نشست میں ذکر کیا ہے۔ دیکھیے:

محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، اقبال کے حضور، نشستیں اور گفتگوئیں، مرتبہ: سید نذیر نیازی (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، بار چہارم، ۲۰۰۷ء)، ص ۲۳۲

098۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۳۴۹

اردو ترجمہ: جس کسی نے یہ تصور دیا کہ قومیں اوطان سے بنتی ہیں وہ دین اسلام کو نہیں سمجھ سکا۔ اگر قوم وطن سے بنتی تو نبی کریم حضرت محمد ﷺ ابولہب کو اسلام قبول کرنے کی دعوت نہ دیتے۔

099۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، اقبال کے حضور، نشستیں اور گفتگوئیں، ص ۱۷۳

100۔ Muhammad Iqbal, Dr. Allama, 'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL', Page # 313

101۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات'، ص ۳۵۱

اردو ترجمہ: دین اسلام کی اصل عرب ہے۔ اس کی قدر و قیمت کا تعین فلسفہِ یونان سے نہ کرو۔ ہماری نسلِ نو کو جدید تعلیم حاصل کرنی چاہیے مگر اس کے مضر اثرات سے بچنا چاہیے۔

102۔ تنویر نقوی (1919-1972)

103۔ محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر، 'علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات، ص ۸

104۔ الیگزینڈر روس (Alexander Ross) (۱۵۹۰ء۔۱۶۵۴ء) سکاٹ لینڈ کا باشندہ تھا۔ اس نے سب سے پہلے قرآن حکیم کا فرانسیسی سے انگریزی میں ترجمہ کیا تھا۔ اس نے اپنے ترجمے میں اس بے بنیاد، متعصّبانہ اور گمراہ کن رائے کا اظہار کیا کہ پیغمبر حضرت محمد ﷺ نے قرآن حکیم خود لکھا تھا اور وہ صرف اہلِ ترک کے پیغمبر تھے۔

ایڈورڈ ہنری پالمر (Edward Henry Palmer) (۷ اگست ۱۸۴۰ء۔ اگست ۱۸۸۲ء) انگریز مستشرق تھا۔ اس نے جارج سیل کے انداز سے قرآنی سورہ مقدسہ کا زمانی ترتیب سے انگریزی میں ترجمہ کیا جو ۱۸۸۰ء کو آکسفورڈ، برطانیہ سے شائع ہوا۔ اُس نے ترجمے میں یہ تاثر دینے کی کوشش کی کہ حضرت محمد ﷺ کا پیغام صرف اہلِ مکہ اور اہلِ عرب کے لیے تھا۔

۱۹۳۰ء کے بعد مسلم سکالرز کے بہت سے انگریزی تراجم شائع ہو چکے ہیں جن کی اجمالی فہرست یہ ہے:
محمد مارماڈیوک پکتھال (۱۹۳۰ء)؛ عبداللہ یوسف علی (۱۹۳۴ء)؛ مولانا عبدالماجد دریا آبادی (۱۹۳۵ء)، ایم ایچ شاکر (۱۹۸۰ء)؛ محمد اسد (۱۹۸۰ء)؛ ڈاکٹر تھامس بولنڈ ائن آرونگ (۱۹۸۵ء/۱۹۹۲ء)؛ ڈاکٹر محسن خان اور محمد تقی الدین ہلالی (۱۹۹۹ء)
ان میں سے محمد مارماڈیوک پکتھال، عبداللہ یوسف علی، مولانا عبدالماجد دریا آبادی اور صحیح انٹرنیشنل کا مطبوعہ تین امریکی نومسلم خواتین کا انگریزی ترجمہ زیادہ معتبر تسلیم کیے جاتے ہیں۔
درج ذیل مترجمین کے انگریزی تراجم قادیانی مذہب کی ترجمانی کرتے ہیں۔ عام قارئین کو ان کا مطالعہ نہیں کرنا چاہیے۔ محققین کو ان کے مطالعے وقت خصوصی احتیاط اور تحقیقی وتنقیدی شعور سے کام لینا چاہیے۔
محمد علی ۱۹۰۵ء؛ غلام سرور ۱۹۲۰ء؛ شیر علی ۱۹۵۵ء؛ صلاح الدین ۱۹۶۰ء؛ خادم رحمٰن نوری ۱۹۶۴ء؛ ملک غلام فرید ۱۹۶۹ء؛ ظفر اللہ خان ۱۹۷۰ء
راشد خلیفہ نبوت کا دعویدار تھا۔ اس کا انگریزی ترجمہ ۱۹۹۲ء میں شائع ہوا۔ غلام سرور کے بارے میں متضاد آرا ہیں۔ حتمی طور پر نہیں کہا جاسکتا کہ وہ شیعہ تھا یا کہ قادیانی۔
مولانا محمد علی پہلے قادیانی تھے اور مرزا قادیانی کی گمراہ کن تعلیمات سے باخبر ہوئے تو ۱۹۰۷ء میں اعلانیہ طور پر اُس سے علیحدگی اختیار کی اور مسلمان ہونے کا اعلان کر دیا۔ مسلمان ہونے کے بعد انھوں نے پیشین گوئی کی کہ مرزا قادیانی ۱۹۰۸ء کو واصلِ جہنم ہو جائے گا۔ یہ پیشین گوئی درست ثابت ہوئی۔
مولانا محمد علی نے قرآن حکیم کی اردو میں تفسیر لکھی جو ۱۹۰۰ء کو شائع ہوئی۔ انھوں نے قرآن حکیم کا انگریزی میں ترجمہ کیا جو ۱۹۰۵ء میں شائع ہوا۔ اردو تفسیر اور انگریزی ترجمے کی تکمیل کے وقت وہ قادیانی ہی تھے۔ اس ترجمے میں انھوں نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کے زندہ آسمان پر اٹھائے جانے کا انکار کیا، معجزات کو جھٹلایا اور جنت اور جہنم کے بارے میں اسلامی عقائد کی نفی کی ہے۔ (نعوذ باللہ من ذالک)
مندرجہ بالا حقائق سے سبق ملتا ہے کہ قرآن حکیم کے تراجم وتفاسیر سے استفادہ کرنے سے قبل ان کے مترجمین اور مفسرین کے افکار سے آگاہ ہونا ضروری ہے اور دورانِ تحقیق بھی غیر مسلم سکالرز اور محققین کی تحریروں سے استفادہ کرتے وقت تحقیقی وتنقیدی شعور سے بھرپور کام لینا چاہیے۔

105۔ جاوید اقبال، ڈاکٹر، جسٹس (ر)، زندہ رُود (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، باردوم، ۲۰۰۸ء)، ص ۴۱۹
106۔ ایضاً، ص ۲۳۴
107۔ ایضاً، ص ۲۳۴
نذیر نیازی، سید، ''مقدمہ از مترجم''، مشمولہ: تشکیل جدید الٰہیات اسلامیہ از ڈاکٹر علامہ محمد اقبال، مترجم: سید نذیر نیازی، (لاہور: بزمِ اقبال، ب ن، س ن)، ص ۷
108۔ رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر، تصانیفِ اقبال کا تحقیقی وتوضیحی مطالعہ (لاہور: اقبال اکیڈمی، بارسوم، ۲۰۲۰ء)، ص ۳۱۷ تا ۳۲۳
109. M. Saeed Sheikh, Notes And References, included: "The Reconstruction of Religious Thought in Islam", by: Allama Muhammad Iqbal (Lahore: Iqbal Academy, 3rd Edition, 2015), Page # 165 ; See Reference No. 16
110۔ رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر،
''علامہ اقبال کے انگریزی خطبات''، مشمولہ: اقبالیات (اردو)، جلد: ۳۷، شمارہ: ۴ (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، جنوری تا مارچ ۱۹۹۷ء)، ص ۱۷
''۱۹۸۶ء کا اقبالیاتی ادب، ایک جائزہ'' (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، بارِاول ۱۹۸۸ء)، ص ۲۷
111. Allama Muhammad Iqbal, The Reconstruction of Religious Thought in Islam, Page # 236
112. Annemerie Schimmel, Dr. Gabriel's Wing, (Lahore: Iqbal Academy, Pakistan, 2nd Edition, 1989), Page # 221,421
جان میڈوز راڈویل کا قرآن حکیم کا انگریزی ترجمہ *'The Koran'* ۱۸۶۱ء میں شائع ہوا تھا۔ ۱۸۷۶ء کو اس کا دوسرا ایڈیشن شائع ہوا۔ یہ

ترجمہ سورۂ مقدسہ کی زمانی ترتیب پر مشتمل تھا۔اس کا مقدمہ راڈویل نے اور ابتدائیہ جی۔مار گولیتھ نے لکھا تھا۔۱۹۰۹ء میں اس کا تیسرا ایڈیشن شائع ہوا۔اس ایڈیشن میں سورۂ مقدسہ روایتی ترتیب سے دی گئیں۔۱۹۹۴ء میں اسے نظر ثانی کے بعد روایتی ترتیب سے ہی شائع کیا گیا۔اس ایڈیشن میں راڈویل کا مقدمہ،اس کے دیے گئے کچھ نوٹس اور مار گولیتھ کا ابتدائیہ شامل نہیں کیے گئے۔اس میں ایلن جونز(Alan Jones) کا لکھا ہوا نیا ابتدائیہ شامل کیا گیا۔

مزید دیکھیے:

https://en.wikipedia.org/wiki/John_Medows_Rodwell

113. Siddique Javed, Iqbal and Radwell's Translation of the Quran, included: Iqbal Review, Volume: 42, Number: 4 (Lahore: Iqbal Academy, Pakistan, October 2001), Page # 152-153

114۔ دیکھیے:مسعود احمد خان،خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث(لاہور:اظہار سنز،بار اول،۲۰۱۵ء)

115۔ رفیع الدین ہاشمی،پروفیسر ڈاکٹر،تصانیفِ اقبال کا تحقیقی وتوضیحی مطالعہ"،ص۳۲۳

116. J.M. Rodwell, *'The Koran'* (English Translation of the Holy Quran) (London: J.M. Dent & Sons, 1909), Page # 90
J.M. Rodwell, *'The Koran'* (English Translation of the Holy Quran) (New Year: J.M. Dent & Sons, 1929), Page # 90
J.M. Rodwell, '*The Koran'* (English Translation of the Holy Quran) Edited By Jones, Alan: (UK, London: Everyman Library, 1994), ISBN 0460874381. Page # 335

117. Allama Muhammad Iqbal, The Reconstruction of Religious Thought in Islam,
(Lahore: The Kapur Art Printing Press, 1st Edition, 1930), Page# 13
(London: Oxford University Press, 1934), Page # 9
Allama Muhammad Iqbal, The Reconstruction of Religious Thought in Islam, Edition 2015, Page # 8

118. For English Translation of the verse mentioned here, visit these sites:
http://www.openburhan.net/
http://corpus.quran.com/

119. For Urdu and English Translation of the verse(s) mentioned here, visit these sites:
http://www.openburhan.net/
http://corpus.quran.com/
http://al-hadees.com/alquran

120. .... Ibid ....

121۔ احمد رضا خان،کنز الایمان،(مترجم اردو)(کراچی:مکتبہ المدینہ،دعوتِ اسلامی،۱۴۳۲ھ)،ص۶۲۸

122۔ کرم شاہ الازہری،پیر،تفسیر ضیاء القرآن،جلد۳(لاہور:ضیاء القرآن پبلی کیشنز،محرم الحرام۱۳۹۹ھ)،ص۲۲۳تا۲۲۷
عبدالماجد دریا آبادی،تفسیر ماجدی،(لاہور:پاک کمپنی،اردو بازار)،ص۷۰۹
اس ضمن میں مفصل مطالعے کے لیے تفسیر ضیاء القرآن،جلد سوم صفحات ۱۶۳۱/ ۲۲۳ تا ۱۶۳۵/ ۲۲۷ اور تفسیر ماجدی،جلد۴،ص۷۰۹ پر خاطر خواہ وضاحت دی گئی ہے۔

123۔ علامہ اقبال کے انگریزی خطبات کے مذکورہ بالا اردو تراجم پر راقم الحروف کا مقالہ"انگریزی خطباتِ اقبال کے اردو تراجم کا تحقیقی وتنقیدی جائزہ" کا مطالعہ کیجیے۔

کتابیات

اردو کتابیں

احمد رضا خان،

کنز الایمان، (مترجم اردو) (کراچی: مکتبہ المدینۃ، دعوتِ اسلامی، ۱۴۳۲ھ)

جاوید اقبال، ڈاکٹر

خطباتِ اقبال (تسہیل وتفہیم) (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، بارندارد، ۲۰۱۱ء)

رفیع الدین ہاشمی، پروفیسر ڈاکٹر،

''علامہ اقبال کے انگریزی خطبات''، مشمولہ: اقبالیات (اردو)، جلد: ۳۷، شمارہ: ۴ (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، جنوری تا مارچ ۱۹۹۷)

''۱۹۸۶ء کا اقبالیاتی ادب، ایک جائزہ'' (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، بارِاول ۱۹۸۸ء)

عبدالماجد دریا آبادی، مولانا

تفسیر ماجدی، (لاہور: پاک کمپنی، اردو بازار)

عبدالحکیم، ڈاکٹر خلیفہ

تلخیص خطباتِ اقبال (لاہور: بزمِ اقبال، باراول، ۱۹۸۸ء)

کرم شاہ الازہری، پیر

تفسیر ضیاء القرآن، جلد ۳ (لاہور: ضیاء القرآن پبلی کیشنز، محرم الحرام ۱۳۹۹ھ)

محمد اقبال، علامہ ڈاکٹر،

اسلامی فکر کی نئی تشکیل، مترجم: شہزاد احمد (لاہور: مکتبہ خلیل، باراول، جنوری ۲۰۰۵ء)

تجدیدِ تفکرِ اسلامی، مترجم: ڈاکٹر پروفیسر محمد آصف اعوان (فیصل آباد: کری ایٹو پبلشرز، فیصل آباد، باراول، ۲۰۲۰ء)

تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ، مترجم: نذیر نیازی (لاہور: بزمِ اقبال، باراول، ۱۹۵۸ء)

تفکیر دینی پر تجدید نظر، مترجم: ڈاکٹر محمد سمیع الحق (دہلی: ایجوکیشنل پبلشنگ ہاؤس، باراول، ۱۹۹۴ء)

خطباتِ اقبال پر ایک نظر، مترجم: سعید اکبر آبادی (لاہور: اقبال اکیڈمی، باردوم، ۱۹۸۷ء)

علامہ اقبال، تقریریں، تحریریں اور بیانات، مترجم: اقبال احمد صدیقی (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، باردوم، ۲۰۱۵ء)

مذہبی افکار کی تعمیرِ نو، مترجم: شریف کنجاہی (لاہور: بزم اقبال، باراول، ۱۹۹۲ء)

محمد آصف اعوان، پروفیسر ڈاکٹر

اقبال کا پہلا خطبہ علم اور مذہبی تجربہ (لاہور: اقبال اکیڈمی، باراول، ۲۰۰۸ء)

اقبال کا تیسرا خطبہ_ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ (لاہور: بزمِ اقبال، باراول، ۲۰۱۰ء)

اقبال کا دوسرا خطبہ_ تحقیقی وتوضیحی مطالعہ (فیصل آباد: مثال پبلشرز، بار اول، ۲۰۱۶ء)
معارفِ خطباتِ اقبال (لاہور: نشریات، ۴۰ اردو بازار، بار دوم، ۲۰۱۴ء)

محمد ریاض، ڈاکٹر و دیگر
تسہیلِ خطباتِ اقبال (اسلام آباد: علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی، بار دوم، ۱۹۹۷ء)

محمد سہیل عمر
خطباتِ اقبال نئے تناظر میں (لاہور: اقبال اکیڈمی، بار چہارم، ۲۰۱۸ء)

محمد شریف بقا
خطباتِ اقبال پر ایک نظر، (لاہور: اسلامک پبلی کیشنز، بار دوم، ۱۹۷۸ء)

محمد شعیب آفریدی
خطباتِ اقبال (چند فکری اور تفہیمی مسائل) (لاہور: ادارہ فکرِ جدید، بار اول، ۲۰۱۴ء)

محمد طاہر القادری، ڈاکٹر،
عرفان القرآن، (لاہور: منہاج القرآن پبلی کیشنز، بار سوم، جنوری 2012ء)

محمد عارف خان، پروفیسر ڈاکٹر
مباحث خطباتِ اقبال (جہلم: بک کارنر، بار اول، ۲۰۱۹ء)

محمد عثمان، پروفیسر
فکرِ اسلامی کی تشکیلِ نو (لاہور: سنگِ میل پبلی کیشنز، بار ندارد، ۲۰۱۱ء)

مسعود احمد خان،
خطباتِ اقبال میں قرآنی حوالے اور مباحث (لاہور: اظہار سنز، بار اول، ۲۰۱۵ء)
وحید عشرت، ڈاکٹر
تجدیدِ فکریاتِ اسلام (لاہور: اقبال اکادمی پاکستان، بار اول، ۲۰۰۲ء)

وحید الدین، سید
فلسفہِ اقبال خطبات کی روشنی میں، (لاہور: نذیر سنز پبلشرز، ۱۹۸۹ء)

English Books

Abdullah Yusuf Ali,
The Holy Quran (Eng. Tr.) (Saudi Arabia: Shah Fahad Holy Quran Printing Complex, 1987)
Annemerie Schimmel, Dr.
Gabriel's Wing, (Lahore: Iqbal Academy, Pakistan, 2nd Edition, 1989)
George Sale,
G Koran (English Tr., (London, C.Ackers)

J.M. Rodwell,

'The Koran' (English Translation of the Holy Quran) (London: J.M. Dent & Sons, 1909)

'The Koran' (English Translation of the Holy Quran) (New Year: J.M. Dent & Sons, 1929)

'*The Koran'* (English Translation of the Holy Quran) Edited By Jones, Alan: (UK, London: Everyman Library, 1994), ISBN 0460874381.

Muhammad Iqbal, Dr. Allama,

"DISCOURSES OF IQBAL",
Compiled and Edited by: Shahid Hussain Razzaqi (Lahore: Iqbal Academy, 2nd Edition, 2003)

'SPEECHES, WRITINGS & STATEMENTS of IQBAL',
Compiled and Edited by: Latif Ahmed Sherwani (Lahore: Iqbal Academy, 6th Edition, 2015)

"Stray Reflections",
Edited by: Dr. Javid Iqbal (Lahore: Iqbal Academy, 2012)

"Thoughts and Reflections of IQBAL",
Compiled and Edited by: Syed Abdul Vahid (Lahore: Sh. Muhammad Ashraf, 2nd Edition, 1992)

"LETTERS & WRITINGS OF IQBAL",
Compiled and Edited by: B.A. Dar (Lahore: Iqbal Academy, 2nd Edition, 1981)

"LETTERS OF IQBAL",
Compiled and Edited by: B.A. Dar (Lahore: Iqbal Academy, 3rd Edition, 2015)

"MEMENTOS OF IQBAL",
Edited by: Prof. Dr. Rahim Bakhsh Shaheen (All-Pakistan Islamic Education Congress)

The Reconstruction of Religious Thought in Islam,
(Lahore: The Kapur Art Printing Press, 1st Edition, 1930)
(London: Oxford University Press, 1934)

The Reconstruction of Religious Thought in Islam,
(Lahore: Iqbal Academy, Edition 2015)

Muhammad Marmaduke Pickthall, Eng.

Tr. of The Holy Quran (Lahore: Qudrat Ullah Co.)

Muhammad Saeed Sheikh,

Notes And References, included: "The Reconstruction of Religious Thought in Islam", by: Allama Muhammad Iqbal (Lahore: Iqbal Academy, 3rd Edition, 2015)

Siddique Javed,

Iqbal and Rodwell's Translation of the Quran, included: Iqbal Review, Volume: 42, Number: 4 (Lahore: Iqbal Academy, Pakistan, October 2001)

Websites

Quran@almontada.org

alhafeez.org/rashid/qtranslate.html

http://al-hadees.com/alquran

http://corpus.quran.com/

http://www.openburhan.net/

https://en.wikipedia.org/wiki/John_Medows_Rodwell

https://www.islamawakened.com/quran/

www.cyberistan.org/islamic/quranetr.htm

www.islam101.com/quran/transAnalysis.html

www.qawaher.com/topic/739942

ضمیمہ ''ا'':۔ اقبال اکیڈمی، لاہور کی لائبریری میں موجود علامہ اقبال کے انگریزی خطبات اور ان کے تراجم پر مشتمل کتب کی فہرست

1. "La Reconstruccio Del Pensament Religios a l' Islam. Sir Muhammad Iqbal. Marc Alba(Tr.). - Madrid: Editorial Trotta, 2002. (8U1.66G21CatCat/IQA-R)"
2. "La Reconstruccion Del Pensamiento Religioso En El Islam. Sir Muhammad Iqbal. De Jose Esteban Calderon(Tr.). - Lahore: Iqbal Academy Pakistan, 1989. (8U1.66G21SpaSpa/IQC-R)"
3. "La Reconstruccion Del Pensamiento Religioso En El Islam. Sir Muhammad Iqbal. De Jose Esteban Calderon(Tr.). -Madrid: Editorial Trotta, 2002. (8U1.66G21SpaSpa/IQC-R)"
4. "Six Lectures on the Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. - Lahore: The Kapur Art Printing Works, 1930. (8U1.66G2Eng/IQB-S)"
5. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Burhan Ahmad Faruqi(Ed.). - Lahore: Farzi Publishers, 1944. (8U1.66G22Eng/IQF-R)"
6. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Lahore: Oxford University Press, 1954. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"
7. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Lahore: Oxford University Press, 1962. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"
8. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Lahore: Oxford University Press, 1968. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"
9. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Delhi: Kitab Publishing House, 1974. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"
10. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Lahore: Kitab Publishing House, 1977. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"
11. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.).- Lahore:Institute of Islamic Culture, 1986. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
12. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.). - Lahore: Iqbal Academy Pakistan, 1989. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
13. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Lahore: Sang-e-Meel Publications, 1996. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"
14. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.). - Delhi: Adam Publishers, 1997. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
15. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Mirza Yousuf Bahr-ud-Din(Tr.). - Dushanbe: Markaz-e-Khawar, 1997. (8U1.66G21TgkTgk/IQB-R)"
16. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Lahore: Kitab Publishing House, 1999. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"
17. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Marietta Stepanyants(Tr.). - Mockba: PAH, 2002. (8U1.66G21RusRus/I QS -R)"
18. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.). - Lahore: Institute of Islamic Culture, 2003. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
19. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Filip Hajny(Tr.). - Lahore: Iqbal Academy Pakistan, 2003. (8U1. 66G21 Cze Cze/IQH-R)"
20. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.).- Lahore: Ilm-o-Irfan Publishers, 2003. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
21. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.). - Lahore: Institute of Islamic Culture, 2006. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
22. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st.- Lahore:

Sang-e-Meel Publications, 2007. (8U1.66G2Eng/IQB-R)"

23. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Sabrina Lei Chalikandi(Tr.). - Rome: Jay Editore, 2010. (8U1. 66G21ItaIta / IQC-R)"
24. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Javed Majeed(Tr.). - Lahore: Iqbal Academy Pakistan, 2012. (8U1. 66G2 Eng/IQB-R)"
25. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.). - Lahore: Institute of Islamic Culture, 2014. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
26. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.). Lahore: Iqbal Academy Pakistan,2015. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"
27. "The Reconstruction of Religious Thought in Islam. Sir Muhammad Iqbal. Ed.1st. Muhammad Saeed Shaikh(Ed.). - Lahore: Iqbal Academy Pakistan, 2018. (8U1.66G22EngEng/IQS-R)"

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

مصنف کی تصانیف وتالیفات وتراجم

(غیر نصابی کتب بزبان اردو)

☆	پیامِ مشرق کی اردو شروح وتراجم کا تحقیقی جائزہ	تحقیقی مقالہ	تحقیق وتجزیہ	فیصل ناشران کتب، لاہور
☆	عقائد نظامیہ وعقائد شریعہ	اسلامی کتاب	تحقیق وترجمہ	نورِ ذات پبلشرز، لاہور
☆	فضائل درود شریف	اسلامی کتاب	تدوین وتالیف	نورِ ذات پبلشرز، فیصل آباد
☆	درگاہِ عشق	ملفوظات	تدوین	رحمٰن پبلشرز، فیصل آباد
☆	جوہر روح البیان	خلاصہ تفسیر روح البیان	تدوین وتصحیح	گوہر پبلشرز، فیصل آباد
☆	سچے موتی	ملفوظات ومکتوبات	تحقیق، تدوین وتصحیح	نورِ ذات پبلشرز، فیصل آباد
☆	انگریزی اردو ڈکشنری	لسانیات	تحقیق وتدوین	خالد بک ڈپو، لاہور
☆	نورِ عرفان (جلد اول)	تصوف	تحقیق وتجزیہ	نورِ ذات پبلشرز، لاہور
☆	نورِ عرفان (جلد دوم)	تصوف	تحقیق وتجزیہ	نورِ ذات پبلشرز، لاہور
☆	نورِ عرفان (جلد سوم)	تصوف	تحقیق وتجزیہ	نورِ ذات پبلشرز، لاہور
☆	اقبال کی انگریزی نثر میں قرآنی آیات کے تراجم	اقبالیات	تحقیق وتنقید	نورِ ذات پبلشرز، لاہور
☆	علم اور مذہبی تجربہ	اقبالیات	تحقیق وترجمہ	نورِ ذات پبلشرز، لاہور
☆	ریاضِ اقبال (مقالہ پی ایچ ڈی)	اقبالیات	تحقیق وتجزیہ	نورِ ذات پبلشرز، لاہور
☆	عقائد نظامیہ از فخر الدین دہلوی رحمۃ اللہ علیہ	فارسی کتاب کا اردو ترجمہ	تحقیق وترجمہ	نورِ ذات پبلشرز، لاہور

(English To Urdu Translations of English Novels and Books)

	Title	Class(es)	Publisher(s)
☆	The Old Man and the Sea (Novel)	B.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Good Bye Mr. Chips (Novel)	F.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Good Bye Mr. Chips (Novel)	F.A	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Textbook (Federal Board)	F.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book2 (Notes)	2nd Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book2 (Notes)	2nd Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Book1 (Notes)	1st Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book1 (Notes)	1st Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Book3 (Notes)	1st Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Book3 (Notes)	1st Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Textbook (NWFP) (Notes)	10	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Textbook (NWFP) (Notes)	9	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Textbooks (Notes)	6,7,8,9,10	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Textbooks (Notes)	6,7,8,9,10	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Textbooks (Notes)	5,6,7,8	Ghzali Publishers, Lahore

(English Grammar, Translation & Composition Books)

	Title	Class(es)	Publisher(s)
☆	English Grammar	B.A	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Grammar	2nd Year	Khalid Book Depot, Lahore

☆	English Grammar	2nd Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Grammar	1st Year	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Grammar	1st Year	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Grammar Books	1 to 10	Hamdard Kutab, Lahore
☆	English Grammar Books	6,7,8,9,10	Khalid Book Depot, Lahore
☆	English Grammar Books	5,6,7,8	Ghazali Publishers, Lahore
☆	English Learner Grammar Books	5,6,7,8	Babar/Gohar Book Depot, Lhr.
☆	Easy Steps To Parts of Speech	General	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Easy Steps To Active & Passive Voice	General	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Easy Steps To Direct & Indirect Narration	General	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Easy Steps To Translation	General	Khalid Book Depot, Lahore

(Books on Computer Science Written in English)

	Title	**Class(es)**	**Publisher(s)**
☆	Computer Science (TextBooks)	1,2,3,4,5,6	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Computer Science (TextBooks)	7,8,9,10,11	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Computer Science (TextBooks)	12	Khalid Book Depot, Lahore
☆	Computer Science (Practical NoteBooks)	9,10,11,12	Khalid Book Depot, Lahore
☆	FORTRAN (Computer Language)	General	Khalid Book Depot, Lahore
☆	C\C++ (Computer Language)	General	Khalid Book Depot, Lahore
☆	BASIC (Computer Language)	General	Khalid Book Depot, Lahore
☆	VISUAL BASIC (Computer Language)	General	Khalid Book Depot, Lahore

(Books on Different Subjects Written in English)

	Title	**Class(es)**	**Publisher(s)**
☆	Imtihani Social Studies	6,7,8	Hamdard Kutab, Lahore
☆	Imtihani Science	6	Hamdard Kutab, Lahore
☆	Ghazali Guides	2,3,4,5,6	Ghazali Publishers, Lahore
☆	Ghazali Guides	7,8	Ghazali Publishers, Lahore

(نصابی کتب بزبانِ اردو شائع کردہ پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور)

☆	کمپیوٹر سائنس ٹیکسٹ بک برائے جماعت نہم	نصابی کتاب	تدوین وتصحیح	پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور
	کمپیوٹر سائنس ٹیکسٹ بک برائے جماعت دہم	نصابی کتاب	تدوین وتصحیح	پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور

(اردو گرامر بکس شائع کردہ بابر بک ڈپو، لاہور)

☆	لرنز اردو گرامر	نصابی کتاب	ششم ہفتم ہشتم	بابر بک ڈپو، لاہور

مصنف کا تعارف

نام: محمود علی انجم **ولدیت:** محمد یٰسین

☆ رائٹر ایجوکیشنل اینڈ اسلامک بکس، مترجم، کنسلٹینٹ برائے سائیکولوجیکل اینڈ سپر چوئل پرابلمز

تعلیم:

☆ پی ایچ ڈی (اقبالیات؛ ریسرچ سکالر)

☆ ایم فل (اقبالیات/اردو)

☆ ایم اے (انگلش، ایجوکیشن، اسلامیات)

☆ ایم سی ایس

☆ ایم ایس سی نفسیات

☆ پی جی ڈی آئی ٹی، پی جی ڈی ٹیفل

پرنسپل: چشتیہ کالج، فیصل آباد

صدر: ایجوکیٹرز اینڈ لرنرز آرگنائزیشن

چیئرمین: لرننگ اینڈ سکلز کونسل

تدریسی خدمات

تعلیم وتدریس طلبا وطالبات، میٹرک تا ایم اے، بی ایڈ، ایم ایڈ کلاسز، مضامین: اردو، انگریزی، اسلامیات، ایجوکیشن، نفسیات، کمپیوٹر سائنس، جنرل سائنس، سوشل سائنسز، اقبالیات اور تصوف

بدر کالج فیصل آباد (1985ء تا 1990ء)

ایم آئی ٹی (رجسٹرڈ ومنظور شدہ از فیصل آباد تعلیمی بورڈ، سٹڈی سنٹر آف علامہ اقبال اوپن یونیورسٹی؛ 1999ء تا 2008ء)

رحمٰن کالج، فیصل آباد (رجسٹرڈ ومنظور شدہ از فیصل آباد تعلیمی بورڈ، بورڈ آف ٹیکنیکل ایجوکیشن، لاہور؛ 2008ء تا 2012ء)

بطور پرنسپل خدمات

چشتیہ کالج فیصل آباد (رجسٹرڈ ومنظور شدہ از سکل ڈویلپمنٹ کونسل، لاہور؛ لرننگ اینڈ سکلز کونسل، فیصل آباد) (1985ء تا 2016ء)

بحیثیت محقق، مصنف، مؤلف ومترجم خدمات

اردو، انگریزی، کمپیوٹر سائنس، اسلامیات، تصوف، اقبالیات اور جنرل سائنس کے مضامین پر قریباً ایک سو کے قریب نصابی وغیر نصابی کتب تحریر کیں جو مندرجہ ذیل سرکاری وغیر سرکاری اداروں سے شائع ہو چکی ہیں۔

پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ، لاہور — خالد بک ڈپو، لاہور — فیصل ناشران کتب، لاہور — ہمدرد کتب خانہ، لاہور

بابر بک ڈپو، لاہور — غزالی پبلشرز، لاہور — نورزات پبلشرز، لاہور

Mobile: 0321-6672557 / 0323-6672557
Email: Anjum560@gmail.com
Website: www.lscedu.com
Facebook: https://www.facebook.com/mahmoodali.anjum.9
Whats App: 321-6672557

ریاضِ اقبال

پی ایچ ڈی کی سطح کا یہ تحقیقی مقالہ شاعرِ مشرق، حکیم الامت، علامہ ڈاکٹر محمد اقبال، مولانا روم، سید علی ہمدانی اور دیگر مشاہیرِ اسلام کے فکر، فن، فلسفہ اور اردو و فارسی زبان و ادب کے مختلف موضوعات پر لکھی گئی 40 عدد کتب اور 400 مقالات و مضامین کے خلاصے، تعارف اور تحقیقی وتنقیدی جائزہ وتبصرہ پر مشتمل ہے۔

تصنیف وتالیف
پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم
پی ایچ ڈی؛ ریسرچ سکالر (اقبالیات، اردو، تصوف، نفسیات وروحی علوم)

نورِ عرفان

(جلد اول ودوم)

اگر آپ کامیاب زندگی گزارنا چاہتے ہیں۔ اپنے تمام مسائل ومشکلات کا حل جاننا چاہتے ہیں۔ مصیبتوں بھری زندگی کو پُرسکون، قابل رشک زندگی میں بدلنا چاہتے ہیں۔ اپنے ذہنی، نفسیاتی، روحانی وجسمانی امراض کا علاج کرنا چاہتے ہیں۔ ناقابل علاج امراض سے چھٹکارا پانا چاہتے ہیں۔ بحیثیت وکیل، سائنسدان، انجینئر، ڈاکٹر، سیاستدان، کاروباری انسان اور کارکن کے اپنی پیشہ وارانہ ذمہ داریاں احسن طریقے سے سرانجام دینا چاہتے ہیں تو یہ کتاب ضرور پڑھیں۔ یہ کتاب کامیاب، خوشحال زندگی بسر کرنے کے زرّیں اصولوں اور ضابطۂ حیات کی ترجمان ہے۔ اس کتاب میں روحانی سائنس اور دیگر روحانی، روحی، نفسیاتی و مابعد النفسیاتی علوم کا سائنسی طرزِ فکر کے مطابق مشاہداتی وتجرباتی اور تحقیقی وتنقیدی جائزہ پیش کیا گیا ہے۔ یہ کتاب راہِ حق کے متلاشی ہر معلم (Teacher)، متعلم (Student)، معالج (Hakeem/Doctor)، ماہرِ نفسیات (Psychologist)، ماہر مابعد النفسیات (Parasychologist)، ماہرِ علمِ تنویم (Hypnotist) اور ماہر علم روحانی (Spiritualist) کی بنیادی ضرورت ہے۔ دنیا میں سب سے مشکل یہ سیکھنا ہے کہ کیسے زندہ رہا جائے اور کس مقصد کے لیے اپنی جان دی جائے۔ اصل مقصد زندہ رہنا نہیں بلکہ کامیاب زندگی گزارنا اور صحیح راہ پر چلتے ہوئے جان قربان کرنا ہے۔ یہ کتاب تنظیم وتعمیرِ شخصیت کے جامع نصاب پر مشتمل ہے۔ یہ کتاب آپ کو زندہ رہنے، کامیاب زندگی گزارنے اور صراطِ مستقیم پر چلنے کا گر سکھائے گی۔

تصنیف وتالیف
پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم
پی ایچ ڈی؛ ریسرچ سکالر (اقبالیات، اردو، تصوف، نفسیات وروحی علوم)

نورِعرفان

(جلدسوم)

نورِعرفان جلد اول ودوم میں روحانی تعلیم وتربیت سے متعلق تمام ضروری امور کا ذکر کیا گیا ہے۔نورِعرفان جلدسوم اسی سلسلے کی تیسری کتاب ہے۔ یہ کتاب مصنف کے برسوں کے ذاتی مشاہدات و تجربات پر مشتمل ہے۔ اس میں دین اسلام کی تعلیمات کے مطابق، اسلامی نقطہ نگاہ سے سحر وآسیب،نظرِ بد و دیگر شرورِ کائنات کا فلسفہ بیان کیا گیا اور روحانی علاج کی تعلیم دی گئی ہے جس کی مدد سے ہر کوئی آسانی سے اپنا اور اپنے احباب کا روحانی علاج کرسکتا ہے۔اس میں احادیثِ مبارکہ اور بزرگوں کے معمولات پر مشتمل مختصر اور جامع روحانی اعمال، وظائف اور ادعیہ؛ دعائے اسمِ اعظم، دعائے حزب الاعظم، دعائے حزب البحر، دعائے حزب الحب والتسخیر کی تعلیم اور اجازت دی گئی ہے۔کتاب میں بیان کردہ تمام روحانی اعمال اور وظائف اساتذہ اور مشائخ کے صدیوں کے آزمودہ اور مجرب ہیں۔انھیں حرزِ جان بنا کر مختصر سی حیات میں نہ ختم ہونے والا اجر وثواب اور بے شمار فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔

تصنیف وتالیف
پروفیسر ڈاکٹر محمود علی انجم
پی ایچ ڈی؛ ریسرچ سکالر (اقبالیات، اردو، تصوف، نفسیات وروحی علوم)

نورِ عرفان

محمود علی انجم نے قبل ازیں اپنی لکھی ہوئی کتابوں ''نورِ عرفان (جلد اول)'' اور ''نورِ عرفان (جلد دوم)'' میں آسان، دلچسپ اور مدلل انداز سے تصوف کی مستند کتب اور اپنے ذاتی، روحانی مشاہدات وتجربات کی روشنی میں اسلامی تصوف کا دیگر روحانی علوم سے تقابل وموازنہ پیش کیا، دیگر روحی علوم مثلاً ہپناٹزم، مسمریزم، ٹیلی پیتھی اور سائنٹالوجی وغیرہ میں حدِ فاصل قائم کی اور حقیقتِ مطلقہ تک رسائی پانے کے لیے راہِ سلوک کے پیچ وخم سے آگاہ کیا ہے۔ مراقبات، روحانی کیفیات، روحانی مشاہدات وتجربات، ذکروفکر، درودشریف، استغفار کی قدر وقیمت اور انفرادی وملی سطح پر ان اعمال واشغال کی ضرورت واہمیت پر روشنی ڈالی ہے۔ دورِ جدید کے تقاضوں کو پیشِ نظر رکھتے ہوئے واضح کیا ہے کہ اسلامی تصوف، نفسیات، مابعد النفسیات اور روحی علوم سے زیادہ بہتر اور جامع بلکہ جامع ترین سائنسی علم ہے۔ سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی تمام کتب میں عملی سلوک بیان کیا ہے۔ آپ نے اسم اللہ ذات کو کشف ووجدان اور عرفانِ ذات کی کنجی فرمایا ہے۔ آپ نے اپنی کتب میں تصورِ اسم اللہ ذات کا باقاعدہ علم مدون فرمایا اور طالبانِ مولیٰ کو عطا فرمایا ہے۔ آپ نے تصورِ اسم اللہ ذات کو علمِ اکسیر اور تصورِ توفیق کے ناموں سے موسوم کیا ہے۔ آپ تصورِ اسم اللہ ذات کو تمام باطنی علوم کا معدن ومخزن قرار دیتے ہیں۔ آپ فرماتے ہیں کہ تصورِ اسم اللہ ذات سے باطن میں دو اعلیٰ ترین مقامات یعنی دیدارِ حق تعالیٰ اور مجلس محمدی ﷺ کی حضوری حاصل ہوتی ہے جو کسی بھی دوسرے ذکروفکر سے حاصل نہیں ہوسکتی۔ باطن میں ان سے اعلیٰ اور کوئی مقامات نہیں ہیں۔ حضرت فقیر نور محمد سروری قادری رحمۃ اللہ علیہ نے اپنی کتابوں ''عرفان (جلد اول)'' اور ''عرفان (جلد دوم)'' میں نہایت خوبصورت اور مدلل انداز سے سلطان العارفین حضرت سخی سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ کے علم تصورِ اسم اللہ ذات اور علم دعوت القبور کی تشریح وتوضیح کی ہے۔ ''نورِ عرفان (جلد اول)''، ''نورِ عرفان (جلد دوم)'' اور ''نورِ عرفان جلد سوم'' جدید انداز میں ان کی توسیع ہیں۔ اسی طرح علامہ اقبال رحمۃ اللہ علیہ نے حقیقتِ مطلقہ تک رسائی کے لیے جس وارداتِ روحانی کو واحد ذریعہ قرار دیتے ہوئے اس کی اہمیت وضرورت پر زور دیا تھا مگر اس کی عملی صورت اور حصول کے طریقے بیان نہ کرسکے تھے، ان کتابوں میں اس کی عملی صورت اور حصول کے طریقے بیان کیے گئے ہیں۔ اس طرح یہ کتابیں ''تشکیلِ جدید الٰہیاتِ اسلامیہ'' کا تکملہ ہیں۔

اللہ تعالیٰ کی مدد کے بغیر انسان سلامتی وامن سے سفرِ حیات طے کرتے ہوئے فوز وفلاح دائمی حاصل نہیں کرسکتا۔ اس مقصد کے حصول کے لیے اسے دینِ اسلام کی تعلیمات کے مطابق ذکروفکر کرنا ہوگا۔ اللہ تعالیٰ سے استعانت اور مدد طلب کرنا ہوگی۔ درود وسلام، استغفار اور صدقاتِ حسنہ کے حصنِ حصین میں پناہ لینا ہوگی۔ اسوۂ حسنہ کی پیروی میں استعاذہ طلب کرنا ہوگا۔ ''نورِ عرفان جلد سوم'' اسی مقصد کے پیشِ نظر لکھی گئی منفرد تحقیقی کتاب ہے۔ اس میں مصنف ومرتب نے اپنے برسوں کے ذاتی مشاہدات وتجربات کی روشنی میں، اسلامی نقطہ نگاہ سے سحر وآسیب، نظرِ بد ودیگر شرورِ کائنات کا فلسفہ اور روحانی علاج کا طریقہ بیان کیا ہے جس کی مدد سے ہر کوئی آسانی سے اپنا اور اپنے احباب کا روحانی علاج کرسکتا ہے۔ اس میں احادیثِ مبارکہ اور بزرگوں کے معمولات پر مشتمل مختصر اور جامع روحانی اعمال، وظائف اور ادعیہ کی تعلیم اور اجازت دی گئی ہے۔ ''نورِ عرفان (جلد سوم)'' کی ایک اور انفرادی خصوصیت یہ ہے کہ اس میں مصنف ومرتب نے ''حزب النبی ﷺ''، ''حزب الکامل''، ''حزب الشفائے کامل''، ''حزب الحب والتسخیر'' اور ''حزب الاعظم'' کی صورت میں اپنی مرتبہ منازلِ روحانی دی ہیں جو اس صورت میں آپ کو کسی اور کتاب میں نہیں ملیں گی۔ اس کتاب میں اولیاء اللہ کے مقبول اوراد و وظائف، دلائل الخیرات، اوائل الخیرات، مسبعاتِ عشر، حزب البحر، اورادِ فتحیہ اور قصیدہ غوثیہ کے فضائل اور ان کی افادیت بھی بیان کی گئی ہے۔ اس میں تمام سلاسلِ روحانی کے مستند ومجرب اوراد و وظائف کے علاوہ حضرت سلطان باہو رحمۃ اللہ علیہ سے منقول سروری قادری سلسلے کے تمام وظائف بھی یکجا کردیے گئے ہیں اور مشق تصورِ اسم ذات، مشق تصورِ اسم محمد ﷺ اور سورۂ مزمل سے استفادہ کرنے کے طریقے درج کردیے گئے ہیں۔ کتاب میں بیان کردہ تمام روحانی اعمال اور وظائف اساتذہ اور مشائخ کے صدیوں کے آزمودہ اور مجرب ہیں۔ انھیں حرزِ جان بنا کر مختصر سی حیات میں نہ ختم ہونے والا اجر وثواب اور بے شمار فوائد حاصل کیے جاسکتے ہیں۔ یہ کتاب راہِ حق کے متلاشی طالبوں کے لیے عظیم سرمایہ ہے۔ (پروفیسر ڈاکٹر قمر اقبال)